e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110

اودھ نامہ
روزنامہ LUCKNOW
avadhnama

Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 167 Friday , March 21 2025 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۴)شمارہ نمبر(۱۶۷)لکھنؤ، بروز جمعہ ۲۱-مارچ ۲۰۲۵ء، مطابق ۲۰/رمضان المبارک ۱۴۴۶ھ صفحات-۸

یوکرین تنازعہ:ہندوستان کا موقف دنیا میں زیادہ قابل قبول: جے شنکر

نئی دہلی،19 مارچ (یو این آئی) وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے آج کہا کہ 2022-23 میں یوکرین تنازعہ کو حل کرنے کا واحد راستہ بات چیت اور سفارت کاری کے راستے سے متعلق ہندوستان کے موقف کو اس وقت" کافی ایمانداری کے ساتھ دنیا کے ہر حصے میں سراہا نہیں گیا" لیکن آج اس کی بہت زیادہ قابل قبول ہے رائے سینا ینگ فیلو الومنی سے خطاب کرتے ہوئے وزیر خارجہ نے یہ بھی کہا کہ اگر لوگ یہ محسوس کرتے ہیں کہ ہندوستان نے" تنازعہ کے بارے میں ایک عام فہم نقطہ نظر کو بیدار کیا،" مجھے لگتا ہے کہ ہم نے کچھ اچھا کیا ہوگا" ۔انہوں نے کہا کہ ہندوستان ہمیشہ یہ مانتا رہا ہے کہ" یوکرین کا تنازعہ افسوسناک ہے، اس کا نتیجہ اچھا نہیں ہوگا، لوگ بلا وجہ اور بلا مقصد مارے جا رہے ہیں، جس کے بارے میں جب ہم پیچھے مڑ کر دیکھتے ہیں تو آپ خود سے پوچھتے ہیں کہ ہم نے ایسا کیوں ہونے دیا"۔

دہلی:3 مندروں پر چلنے والا تھا بلڈوزر، بی جے پی رکن اسمبلی نے رکوائی کارروائی

نئی دہلی۔ڈی ڈی اے سے جاری نوٹس کو لے کر لوگوں نے سپریم کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ اس معاملے پر سپریم کورٹ نے سماعت کرنے سے انکار کر دیا ہے۔عدالت نے عرضی گزار سے دہلی ہائی کورٹ جانے کو کہا۔قومی راجدھانی دہلی میں میور وہار-2 کے سنجے جھیل پارک میں واقع 3 مندروں کو توڑنے کے لیے بدھ(19 مارچ) کی رات درجنوں بلڈوزر پہنچے تھے۔لیکن بی جے پی رکن اسمبلی رویندر نیگی اور لوگوں کے دباؤ کی وجہ سے دہلی ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ڈی ڈی اے) کو جھکنا پڑا اور کارروائی کو فی الحال روک دیا گیا ہے۔جن 3 مندروں پر کارروائی ہونے والی تھی وہ کالی باڑی، امرناتھ اور بدری ناتھ مندر ہیں۔ڈی ڈی اے کی دلیل ہے کہ مندر گرین بیلٹ میں بنایا گیا ہے، اس لیے اسے منہدم کیا جاتا ہے۔جب کہ پجاریوں کا کہنا ہے کہ مندر 40 سال پرانے ہیں اور رجسٹرڈ بھی ہیں۔یہاں پر تمام پروگرام پُرامن طریقے سے ہوتے آئے ہیں۔

حکومت نوجوان کاروباریوں کو بااختیار بنانے کیلئے کمر بستہ

'ڈبل انجن حکومت نوجوان کاروباریوں کی معاشی طور سے خود کفیل ہونے میں مدد کر رہی ہے: یوگی آدتیہ ناتھ

گونڈہ:20 مارچ(یو این آئی) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے جمعرات کو کہا کہ اگر نوجوانوں کو صحیح سمت میں ان کی اپنی توانائی کے استعمال کا صحیح راستہ مل جائے تو انہیں آگے بڑھنے سے کوئی نہیں روک سکتا اور یوپی نوجوانوں کی طاقت سے خود کفیل بن جائے گا۔مکھیہ منتری یووا ادیمی وکاس ابھیان کے تحت 1423 نوجوان کاروباریوں میں 55 کروڑ روپے کے قرض کی تقسیم کے بعد وزیر اعلیٰ نے کہا' ڈبل انجن حکومت نوجوان کاروباریوں کی معاشی طور سے خود کفیل ہونے میں مدد کر رہی ہے۔ایک قوم کی طاقت کو اس کے نوجوانوں کی صلاحیت ، توانائی اور اصول سے ناپا جاتا ہے۔جب نوجوان موقع پاتے ہیں تو کوئی بھی طاقت اس ملک کو نقصان نہیں پہنچا سکتی۔یوگی نے کہا کہ 26، 25 اور 27 مارچ کو ہر ضلع میں منعقد ہونے والے تین روزہ میلے میں مزید نوجوانوں کو اس مہم سے جوڑا جائے گا۔انہوں نے نوجوانوں کو مشورہ دیا کہ وہ قرض کے کام کی تربیت لیں تا کہ وہ کامیاب کاروباری بن سکیں۔پہلی بار 5 لاکھ روپے تک کا قرض لینے کے بعد اگلی بار 10 لاکھ روپے تک کی سہولت فراہم کی جائے گی۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جو نوجوان کل تک روزگار کی تلاش میں گھومتے تھے اب وہ کاروباری بن کر ضلع اور ریاست کو آگے لے جائیں گے۔یوگی نے کہا کہ نوجوان طاقت کی خود انحصاری کے ذریعے اتر پردیش اور ملک کو نئی بلندیوں پر لے جایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے قرضوں کی تقسیم پر 1,423 نوجوانوں کو مبارکباد دی اور 25-27 مارچ کو منعقد ہونے والے میلے میں دیگر نوجوانوں کو بھی فائدہ پہنچانے کا یقین دلایا۔انہوں نے کہا کہ صرف آپ نوجوان ہی امرت مہوتسو سال میں وزیر اعظم مودی کے ترقی یافتہ ہندوستان کے عزم کو حقیقت بنائیں گے۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ صبر اور قوت ارادی کے ساتھ آگے بڑھیں، تا کہ وہ اتر پردیش کو ملک کی ترقی کا انجن بنا سکیں۔کرپشن پر سخت موقف اختیار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر کام کر رہی ہے۔ انہوں نے نوجوانوں کو متنبہ کیا کہ اگر کوئی قرض حاصل کرنے کے نام پر رقم مانگے تو شکایت کریں۔

حکومت سنگل ونڈو سسٹم اور سرمایہ کاری سارتھی کے ذریعے مدد کرے گی۔یوگی نے خبردار کیا کہ بدعنوانی میں ملوث افراد کے خلاف ایسی کارروائی کی جائے گی کہ وہ ایک مثال بن جائیں گے اور مستقبل میں سرکاری ملازمت میں جگہ حاصل نہیں کر سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کرپشن نظام کو دیمک کی طرح کھوکھلا کر دیتی ہے۔اس کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے معاشرے کو حکومت کے ساتھ مل کر لڑنا ہوگا۔ نوجوانوں اور آنے والی نسلوں کی ترقی کے لیے یہ ضروری ہے۔

خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے حکومت کی کوششوں کا ذکر کرتے ہوئے یوگی نے کہا کہ 2017 سے پہلے اتر پردیش پولیس میں صرف 10,000 خواتین تھیں۔حال ہی میں 60,244 کی بھرتی میں 12,000 بیٹیاں شامل ہوئیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ اب ہر بھرتی میں کم از کم 20 فیصد آسامیاں بیٹیوں کے لیے مختص کی جائیں گی۔

انہوں نے کہا کہ اب تک 1,56,000 بھرتیوں میں 25,000 سے زائد بیٹیوں کو نوکریاں دی گئی ہیں۔اس کے علاوہ 7.5 لاکھ سرکاری ملازمین کو پہلے ہی بھرتی کیا جا چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری بیٹیاں ہر میدان میں ترقی کر رہی ہیں، حکومت ان کے لیے ہر ممکن مواقع فراہم کر رہی ہے۔یوگی نے کہا کہ اتر پردیش جسے پہلے بیمار ریاست کہا جاتا تھا آج ملک کی دوسری سب سے بڑی معیشت بن گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ جلد ہی ہم اسے نمبر ون بنا دیں گے۔اتر پردیش وہ ریاست ہے جو ملک میں سب سے زیادہ غذائی اجناس، گنے اور اےتھنال پیدا کرتی ہے۔یوپی میں سب سے زیادہ مائیکرو، سمال اینڈ میڈیم انٹر پرائز ز (MSME) یونٹس ہیں، اور ہر یونٹ کو 5 لاکھ روپے کا سیکورٹی انشورنس دیا گیا ہے۔یوگی نے کہا کہ ون ڈسٹرکٹ ون پروڈکٹ اور وشوکرما شرم سمان یوجنا کے ذریعے دست کاروں اور کاریگروں کو نوازا گیا۔جو ملک اپنے نوجوانوں اور خوراک پیدا کرنے والوں کا احترام کرتا ہے وہ خوشحالی کے عروج پر پہنچ جاتا ہے۔چیف منسٹر یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ حال ہی میں اتر پردیش میں منعقد مہا کمبھ نے دنیا کو ہندوستان کی طاقت کا احساس دلایا۔13 جنوری سے 26 فروری تک پریاگ راج میں منعقد ہونے والے اس صدی کی سب سے بڑی ثقافتی اور روحانی تقریب نے انسانیت کا ایک شاندار سنگم پیش کیا۔یوگی نے کہا کہ پی ایم مودی کی قیادت میں مہا کمبھ نے ایک ہندوستان، مستحکم ہندوستان' کا نیا سنگ بنیاد رکھا۔اس سے ثابت ہوا کہ عقیدے کا احترام معاش کی بنیاد بن سکتا ہے اور ثقافت کی حفاظت سے خوشحالی آتی ہے۔گونڈہ کی ترقی پر بات کرتے ہوئے یوگی نے کہا کہ 2017 سے پہلے گونڈہ سے لکھنؤ کا فاصلہ طے کرنے میں 3.5 گھنٹے لگتے تھے جو اب کم ہو کر 1.75 گھنٹے رہ گئے ہیں۔گونڈہ سے دیوی پاٹن مندر تک کا سفر پہلے 2 سے 3.5 گھنٹے لگتا تھا، جو اب 45 منٹ میں مکمل ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کنکٹیوٹی حکومت کی ترجیح ہے۔گونڈہ کے لیے ایک بائی پاس کی منظوری دی گئی ہے، اور میڈیکل کالج، زرعی کالج اور گورنمنٹ انجینئرنگ کالج جیسے ادارے قائم کیے گئے ہیں۔ 2016-17 میں ملک کے سب سے گندے شہروں میں شامل گونڈہ آج صفائی کی طرف بڑھ رہا ہے۔ مقامی عوامی نمائندوں کی ستائش کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گونڈہ اب ایک خوبصورت شہر بنتا جا رہا ہے۔انہوں نے سیاحتی پالیسی کے تحت ہر اسمبلی حلقہ میں ایک جگہ کو خوبصورت بنانے کے منصوبہ کا بھی ذکر کیا۔

پرانے لکھنؤ کے سعادت گنج واقع مسجد کوفہ سے 19 ویں رمضان کو نکالا گیا گلیم (کمبل) کا تابوت۔

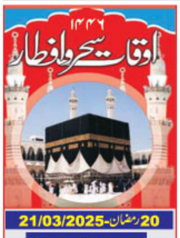

20 رمضان-21/03/2025

سنی حضرات	
آج کا افطار	کل کی سحری
06:20	04:45

شیعہ حضرات	
آج کا افطار	کل کی سحری
06:30	04:39

ناگپور تشدد: فہیم خان سمیت 6 افراد پر بغاوت کا مقدمہ درج

ناگپور، 20 مارچ (یو این آئی) ناگپور میں حالیہ فسادات کے ماسٹر مائنڈ فہیم خان سمیت 6 افراد پر بغاوت کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ان پر الزام ہے کہ انہوں نے سوشل میڈیا پر انتہائی اشتعال انگیز اور خطرناک پوسٹس شیئر کیں، جن کا مقصد تشدد کو دوبارہ بھڑکانا تھا۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس سائبر سیل، لوہت متانی نے جمعرات کو ایک پریس کانفرنس میں اس کی تصدیق کی۔ پولیس کے مطابق، فہیم خان اور دیگر ملزمان نے فسادات کے دوران کی ویڈیوز کو لائیک اور وائرل کیا، جن میں ایسے نعرے لگائے گئے تھے جو مزید تشدد کو ہوا دے سکتے تھے۔ان میں" گستاخ رسول کی ایک ہی سزا، سرتن سے جدا"، "میاں بھائی" اور" اللہ اکبر" جیسے نعرے شامل تھے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ان اشتعال انگیز پوسٹس کی وجہ سے لوگوں میں غصہ بھڑکایا گیا اور شہر میں کشیدگی میں اضافہ ہوا۔ پولیس کی سائبر ٹیم نے 17 مارچ سے فیس بک، ٹویٹر اور یوٹیوب پر تقریباً 230 قابل اعتراض پوسٹس کی نشاندہی کی ہے، جن میں سے 50 ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔اب تک، سوشل میڈیا پر پھیلائے گئے مواد کے حوالے سے 4 ایف آئی آر درج کی جا چکی ہیں۔تاہم، پولیس ابھی اس بات کی تصدیق کر رہی ہے کہ آیا ان میں سے کچھ مواد بیرون ملک سے بھی شیئر کیا گیا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ فہیم خان اور اس کے ساتھیوں کے خلاف بھارتیہ نیائے سہنتا کی دفعہ 192، 196، 353(1)(بی) اور 353(1)(سی) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔مزید تحقیقات کے لیے پولیس فہیم خان سے تفتیش کرنے کے لیے پیشی وارنٹ حاصل کرے گی۔فہیم خان نے اپنا موبائل گنیش پیٹھ پولیس کو جمع کروا دیا ہے، تاہم پولیس اسے ضبط کر کے مزید تجزیہ کرے گی۔تشدد کے بعد حالات پر قابو پانے کے لیے پولیس نے 11 تھانہ علاقوں میں کرفیو نافذ کیا تھا، جن میں کوتوالی، گنیش پیٹھ، تحصیل، لکڑ گنج، پنچپاولی، شانتی نگر، سکردرہ، نندن وان، امام واڑہ، یشودھرا نگر، اور کپل نگر شامل ہیں۔ بعد ازاں حالات کا جائزہ لینے کے بعد کمشنر آف پولیس نے نندن وان اور کپل نگر تھانہ علاقوں سے مکمل طور پر کرفیو ہٹا دیا، جبکہ لکڑ گنج، پنچپاولی، شانتی نگر، سکردرہ، امام واڑہ، اور یشودھرا نگر میں دوپہر 2 بجے سے شام 4 بجے تک کرفیو میں نرمی دی گئی، جس کے بعد دوبارہ سختی سے نافذ کر دیا گیا۔ اس کے علاوہ، کوتوالی، گنیش پیٹھ، اور تحصیل علاقوں میں کرفیو اگلے احکامات تک برقرار رہے گا۔

بی جے پی لیڈر اور سابق رکن اسمبلی فقیر محمد خان نے کی خودکشی

جموں وکشمیر۔جموں وکشمیر سے تعلق رکھنے والے بی جے پی لیڈر اور سابق رکن اسمبلی فقیر محمد خان نے خودکشی کر لی ہے۔ باندی پورہ کے گریز سے سابق رکن اسمبلی فقیر محمد خان نے جمعرات کو مبینہ طور پر خود کو گولی مار کر ہلاک کر لیا۔فقیر محمد خان گزشتہ اسمبلی انتخاب میں کشمیر سے بی جے پی بی جے پی کے واحد امیدوار تھے۔انھیں بہت کم ووٹوں کے فرق سے شکست ملی تھی۔ فقیر محمد خان نے سری نگر کے تلسی باغ واقع اپنی سرکاری رہائش پر خود کو گولی مار لی۔بی جے پی ترجمان الطاف ٹھاکر نے فقیر محمد خان کی موت سے متعلق تصدیق کر دی ہے۔انھوں نے کہا کہ سابق رکن اسمبلی کی موت خودکشی کے سبب ہوئی ہے۔ فیر خان نے یہ قدم کیوں اٹھایا، اس بارے میں فی الحال کچھ پتہ نہیں چل سکا ہے۔ واقعہ کے بعد پولیس نے معاملے کی تفتیش شروع کر دی ہے اور امید کی جا رہی ہے کہ جلد ہی وجوہات سامنے آ جائیں گی۔

راجیہ سبھا کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی

نئی دہلی، 20 مارچ (یو این آئی) راجیہ سبھا کی کارروائی اس وقت دن بھر کے لیے ملتوی کر دی گئی جب دراوڑ منیترا کزگم (ڈی ایم کے) کے اراکین ٹی شرٹس پہن کر ایوان میں داخل ہو گئے جن پر نعرے درج تھے۔راجیہ سبھا کی کارروائی دو بار ملتوی ہونے کے بعد دوپہر دو بجے جب پھر سے کارروائی شروع ہوئی تو ڈپٹی چیئرمین ہری ونش نے نشست سنبھالتے ہی دن بھر کے لیے کارروائی ملتوی کرنے کا اعلان کیا۔اس سے پہلے ڈی ایم کے پارٹی کے تمام ممبران سفید ٹی شرٹ پہن کر ایوان میں آئے۔ان ٹی شرٹس پر حد بندی کے خلاف نعرے درج تھے۔اس معاملے پر ایوان کی کارروائی پہلے دوپہر 12 بجے تک، پھر 12:15 بجے تک اور پھر دوپہر 2 بجے تک ملتوی کرنی پڑی۔

دہلی فساد 2020: گیارہ افراد باعزت بری

بچانے والوں کو ہی مجرم بنا دیا گیا: عدالت کی سخت ناراضی

نئی دہلی، 20 مارچ 2025: دہلی کی ایک عدالت نے 2020 فسادات میں آٹو رکشہ ڈرائیور ببو کی ہلاکت کے معاملے میں 11 مسلمانوں کو باعزت بری کر دیا جب کہ دیگر 8 غیر مسلم افراد پر ہنگامہ آرائی، فرقہ وارانہ منافرت کو فروغ دینے اور قتل کے الزامات کے تحت فرد جرم عائد کی گئی ہے۔ یہ مقدمہ ایف آئی آر نمبر 119/2020 کے تحت کھجوری خاص پولیس اسٹیشن میں درج کیا گیا تھا۔کڑکڑڈوما کورٹ کے ایڈیشنل سیشن جج پلاستیہ پرماچلا نے 18 مارچ کو جاری کردہ اپنے فیصلے میں کہا کہ "مسلم کمیونٹی سے تعلق رکھنے والے افراد پر ببو کے قتل میں ملوث ہونے کا کوئی ثبوت نہیں ملا۔" عدالت نے شواہد کی جانچ کے بعد کہا کہ ویڈیو فوٹیج میں ببو کو مخالف ہجوم کے ہاتھوں مار کھاتے ہوئے دکھایا گیا، جبکہ مسلم کمیونٹی کے لوگ اسے بچانے کی کوشش کر رہے تھے۔یہ بھی حیرت کی بات ہے کہ مقتول بھی مسلم ہے اور کارروائی بھی اس طرح کی گئی کہ دونوں کمیونٹی کے کچھ کچھ افراد کو ملزم بنا دیا گیا۔جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی کی ہدایت پر ان بے گناہ افراد کو قانونی مدد فراہم کی گئی۔ جمعیۃ کے وکیل ایڈوکیٹ عبدالغفار ان باعزت بری ہونے والے افراد میں سے معروف ابن کلو ساکن سری رام کالونی کھجوری خاص، شہاب الدین بن محمد انوار کھجوری خاص، عمران بن اسلام الدین سری رام کالونی کھجوری خاص، اقبال بن وسیم کے مقدمات کی پیروی کر رہے تھے۔عدالت نے اپنے فیصلے میں جن نکات کی طرف روشنی ڈالی ہے ان میں خاص طور پر ذکر کیا کہ استغاثہ یہ ثابت کرنے میں ناکام رہا کہ بری کیے گئے 11 افراد اس ہجوم کا حصہ تھے جس نے ببو کو ہلاک کیا۔

چھتیس گڑھ: انکاؤنٹر میں مارے گئے 30 نکسلیوں کی لاشیں برآمد

رائے پور، 20 مارچ (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے بیجاپور اور دنتے واڑہ اضلاع میں جمعرات کی صبح سیکورٹی فورسز اور نکسلیوں کے درمیان تصادم میں اب تک 30 نکسلیوں کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں چھتیس گڑھ کے بستر انسپکٹر جنرل آف پولیس پی سندر راج نے کہا کہ ایک مشترکہ ٹیم گنگالور پولیس اسٹیشن کے علاقے بیجاپور اور دنتے واڑہ اضلاع کے سرحدی علاقے میں ماؤنواز مخالف آپریشن پر نکلی تھی۔اس دوران ہوئے انکاؤنٹر میں بیجاپور سے 26 اور کانکیر سے اب تک 30 نکسلیوں کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔تصادم میں ایک فوجی شہید ہوا۔آپریشن کے دوران، ماؤنوازوں اور سیکورٹی فورسز کے درمیان مسلسل فائرنگ جاری ہے، انکاؤنٹر کے مقام سے 26 نکسلیوں کی لاشیں بڑی مقدار میں نکسلی ہتھیاروں اور گولہ بارود کے ساتھ برآمد ہوئی ہیں۔پولیس کے مطابق اس تصادم میں ایک ڈی آر جی جوان راجو اویامی مارا گیا ہے اور علاقے میں انکاؤنٹر اور تلاشی مہم جاری ہے اور مارے جانے والے نکسلیوں کی تعداد بڑھ سکتی ہے۔قابل ذکر ہے کہ دنتے واڑہ اور بیجاپور اضلاع کی سرحد پر پولیس اور نکسلیوں کے درمیان تصادم ہوا ہے۔فورس نکسلیوں کے کور علاقے میں داخل ہو گئی ہے۔فوجیوں نے نکسلیوں کے بڑے کیڈروں کو گھیر لیا ہے۔ دونوں طرف سے فائرنگ کا سلسلہ جاری ہے۔نکسلیوں کے بھاری نقصان کی خبر ہے۔ پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ گنگالور علاقے میں بڑی تعداد میں نکسلی موجود ہیں۔

غزہ: صہیونی فورسز کی آج بھی سحری کے وقت بمباری

بچوں سمیت مزید 71 فلسطینی شہید

غزہ: (ایجنسی)۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کے مطابق غزہ میں اسرائیل کے تازہ حملوں میں 71 فلسطینی شہید ہوئے ہیں، فلسطینی خبر رساں ادارے 'وفا' کے مطابق اسرائیلی حملوں کا زیادہ تر نشانہ خاندانوں کے گھر تھے، جن گھروں پر حملہ کیا گیا ان میں سہیلہ میں ابو دیب خاندان کے گھر کے 7 افراد شہید ہوئے۔ صہیونی فورسز کے حملوں میں اباسان الکبیرہ میں ابو دقہ خاندان کے 8 افراد شہید ہوئے، الفخری میں الاسور خاندان کے گھر 3 افراد شہید ہوئے، رفاح کے قریب موسبہ میں جابر خاندان کے گھر کے 10 افراد شہید ہوئے، بیت اللحیا کے قریب ایک گھر کے 7 افراد شہید ہوئے۔ غزہ کی پٹی کے جنوبی حصے میں آج صبح سے فضائی حملوں میں حیرت انگیز اضافہ ہوا، جہاں اسرائیلی فضائیہ نے خان یونس اور رفح شہروں میں مکینوں سے بھری کم از کم 10 رہائشی عمارتوں کو نشانہ بنایا۔ شمال میں ایک اور رہائشی عمارت مکمل طور پر تباہ ہونے کی تصدیق ہوئی ہے، شہدا میں بچوں اور خواتین کے ساتھ ایک نوزائیدہ بچہ بھی شامل ہے۔ اسرائیل ایک واضح تذویراتی نقطہ نظر استعمال کر رہا ہے، جس میں ان عمارتوں پر حملہ کرنے سے پہلے شہریوں کو کسی قسم کی وارننگ نہیں دی جاتی، جن میں وہ پناہ لے رہے ہیں۔ غزہ کی وزارت صحت کی جانب سے منگل کے روز بتایا گیا تھا کہ حالیہ جنگ بندی کی خلاف ورزی کے بعد سے 183 بچوں سمیت 436 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے غزہ کی پٹی میں حماس کے خلاف شدید جنگ کے علاوہ مقبوضہ مغربی کنارے میں ایک بڑے اور مضبوط محاذ کے بارے میں متنبہ کیا ہے۔ غزہ کی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ غزہ پر اسرائیل کی جنگ میں کم از کم 49 ہزار 547 فلسطینیوں کی شہادت اور ایک لاکھ 12 ہزار سے زائد کے زخمی ہونے کی تصدیق ہوئی ہے۔ غزہ کے سرکاری میڈیا آفس نے شہادتوں کی تعداد 61 ہزار 700 سے زائد بتائی ہے اور کہا ہے کہ ملبے تلے دبے ہزاروں فلسطینیوں کو مردہ تصور کیا جا رہا ہے۔ 7 اکتوبر 2023 کو حماس کی زیر قیادت حملوں کے دوران اسرائیل میں کم از کم ایک ہزار 139 افراد ہلاک ہوئے اور 200 سے زیادہ کو یرغمال بنا لیا گیا تھا۔ حوثی باغیوں کا کہنا ہے کہ انہوں نے بن گوریون ہوائی اڈے کو نشانہ بناتے ہوئے میزائل حملہ کیا ہے۔ اس سے پہلے الجزیرہ نے رپورٹ کیا تھا کہ اسرائیلی فضائیہ نے یمن سے داغے گئے ایک میزائل کو ملک کی علاقائی حدود میں داخل ہونے سے پہلے تباہ کر دیا تھا۔ حوثی باغیوں کے ترجمان یحیٰ العسری نے حملے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ یمن کی مسلح افواج نے فلسطین ٹو ہائپرسونک بیلسٹک میزائل سے مقبوضہ جافہ کے علاقے میں بن گوریون ہوائی اڈے کو نشانہ بنایا۔ اسرائیلی میڈیا اور یہودی فلسطینی کارکن گروپ اسٹینڈنگ ٹوگیدر کے مطابق ایک ٹیکسی ڈرائیور نے غزہ پر اسرائیل کی جنگ کے خلاف یروشلم میں ہونے والے احتجاج میں شریک لوگوں پر کار چڑھا دی، جس کے نتیجے میں 27 سالہ اسرائیلی امن کارکن اوڈیڈ روتیم زخمی ہو گئے۔ گروپ نے 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ 'آج رات اس خوفناک جنگ کے خلاف مظاہرہ کرتے ہوئے ایک ٹیکسی ڈرائیور جان بوجھ کر اوڈیڈ پر چڑھ دوڑا، جو اسٹینڈنگ ٹوگیدر کارکنوں اور قیادت کے ارکان میں سے ایک ہے'۔ گروپ نے مزید کہا کہ اوڈیڈ بے ہوش ہو گیا اور اس کی ٹانگ میں چوٹ لگی، اور فی الحال وہ ہسپتال میں زیر علاج ہے'۔ اقوام متحدہ میں فلسطین کے مشن نے بین الاقوامی برادری سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ غزہ پر اسرائیل کے تازہ حملے کو روکنے کے لیے فوری طور پر کارروائی کرے، جس میں اب تک کم سے کم 500 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، جن میں 183 بچے بھی شامل ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ بے سہارا شہری آبادی کے خلاف طاقت کے بے رحمانہ اور غیر قانونی استعمال کو فوری طور پر روکا جانا چاہیے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ اسرائیل کے جنگی جرائم، انسانیت کے خلاف جرائم اور نسل کشی کی کارروائیوں کے خلاف کارروائی کرنے میں ناکامی سلامتی کونسل کی ساکھ کو مزید نقصان پہنچائے گی۔ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو اور ان کی حکومت کے خلاف ہزاروں مظاہرین نے یروشلم کی طرف مارچ کیا، جس میں اہم سیکیورٹی اور عدالتی عہدیداروں کو ہٹانے کی کوششوں اور عدلیہ پر سیاسی طاقت بڑھانے کے لیے انتہائی متنازع قانون سازی کی تجدید اور غزہ میں جنگ بندی کے خاتمے کے بعد احتجاج کیا گیا۔ ٹائمز آف اسرائیل کے مطابق بدھ کی ریلی کے دوران اور رات بھر جاری رہنے والے مظاہروں کے دوران کم از کم 12 مظاہرین کو گرفتار کیا گیا، مظاہرین کے ساتھ پولیس کی جھڑپیں ہوئیں اور ہجوم کو منتشر کرنے کے لیے واٹر کینن کا استعمال کیا گیا۔ یہ بڑے مظاہرے ایسے وقت میں ہوئے ہیں جب حکومت شین بیٹ کے سربراہ رونن بار اور اٹارنی جنرل گلی بہاراو میارا کو ہٹانے کی کوشش کی، جو حالیہ مہینوں میں نیتن یاہو اور ان کے دائیں بازو کے اتحاد کی ناراضی کا شکار رہے ہیں۔

غزہ میں انروا کے پانچ اہلکار ہلاک، خدشہ ہے کہ بدترین صورتِ حال ابھی باقی ہے

غزہ: (ایجنسی)۔ اقوام متحدہ کی فلسطینی امدادی ایجنسی انروا کے کمشنر جنرل فلپ لازارینی نے جمعرات کو کہا کہ گذشتہ چند دنوں کے دوران انروا عملے کے پانچ ارکان ہلاک ہو گئے ہیں۔ انہوں نے ایکس پر پوسٹ کیے گئے ایک بیان میں کہا، "گذشتہ چند دنوں میں عملے کے مزید پانچ ارکان کی ہلاکت کی تصدیق ہوئی ہے جس سے ہلاک شدگان کی تعداد 284 ہو گئی ہے۔ وہ اساتذہ، ڈاکٹر اور نرسیں تھیں: انتہائی کمزور لوگوں کی خدمت کر رہے تھے۔" لازارینی نے یہ خدشہ ظاہر کیا کہ بدترین صورتِ حال ابھی آنا باقی ہے کیونکہ زمینی اور سمندری راستے سے اسرائیل کی بمباری اور ساتھ ہی زمینی حملے بھی جاری ہیں۔ بدھ کے روز اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل نے تنظیم کے اہلکاروں پر حملوں کی مذمت کی جب دیر البلح میں اقوام متحدہ کے دو گیسٹ ہاؤسز پر حملوں میں اقوام متحدہ کے دفتر برائے پروجیکٹ سروسز کے عملے کا ایک رکن ہلاک ہو گیا۔ ترجمان کی جانب سے ایک بیان میں سیکریٹری جنرل نے مزید کہا کہ غزہ پر اسرائیلی حملے کے تمام فریقوں کو معلوم ہے کہ اقوام متحدہ کا ادارہ کہاں واقع ہے۔

رہبر انقلاب کا پیغام نوروز، مسلم دنیا کے اتحاد پر زور

تہران: (ایجنسی)۔ رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای نے جمعرات کو نئے ہجری شمسی سال کے آغاز کی مناسبت سے اپنے پیغام میں نئے ہجری شمسی سال کے شبہائے قدر کے موقع پر آغاز کا ذکر کیا اور دعا کی ہے کہ شبہائے قدر کی برکتیں اور امیر المومنین امام علی علیہ السلام کی توجہات و عنایات ان سب کے شامل حال ہو جن کا سال نوروز سے شروع ہو رہا ہے۔ رہبر انقلاب اسلامی نے اپنے پیغام میں نوروز میں ایرانی سال سن چودہ سو تین ہجری شمسی کو واقعات و حوادث سے بھرا سال اور اسے ساٹھ ہجری شمسی عشرے کی طرح قرار دیا کہ جس میں عوام کے لئے سخت واقعات پیش آئے تھے۔ رہبر انقلاب نے فرمایا کہ گذشتہ برس دمشق میں ایرانی فوجی مشیروں کی شہادت، ایرانی قوم کے مقبول صدر سید ابراہیم رئیسی کی شہادت اور اس کے بعد تہران و لبنان میں تلخ واقعات اس بات کا باعث بنے کہ گذشتہ سال ایرانی قوم اور امت اسلامی اہم لوگوں کھو دے۔ رہبر انقلاب اسلامی نے صدر رئیسی کی شہادت کے بعد قانونی وقت کے اندر اور فوری طور پر صدارتی انتخابات کے انعقاد اور حکومت کی تشکیل کو ایرانی قوم کی اعلیٰ صلاحیتوں اور مضبوط جذبے کا ایک اور ثبوت قرار دیا اور دیگر شعبوں میں ایرانی قوم کی روحانی و معنوی طاقت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ لبنان و فلسطین کے مسائل کے سلسلے میں ایرانی قوم نے کھلے دل سے لبنان و فلسطین میں اپنے بھائیوں کے لئے بھرپور مدد ارسال کی۔ رہبر انقلاب اسلامی نے اپنے پیغام میں غزہ پر صیہونی حکومت کی دوبارہ جارحیت کو ایک بہت بڑا جرم قرار دیا جو ایک بڑے المیہ کا باعث بنے گا اور زور دیا کہ یہ اسلامی امت کا مسئلہ ہے اس بنا پر پوری اسلامی امت کو اپنے تمام اختلافات کو بھول کر متحدہ طور پر ان جرائم کے خلاف اٹھ کھڑے ہونا چاہیے۔ اسی طرح یورپ و امریکہ سمیت پوری دنیا کے حریت پسندوں کو اس غدارانہ اور المیہ کا باعث بننے والی کارروائی کا مقابلہ اور بچوں کے دوبارہ قتل عام، لوگوں کے گھروں کے انہدام اور عوام کو بے گھر کرنے کا سلسلہ روکنا چاہیے۔ رہبر انقلاب نے زور دیا کہ امریکہ اس المیہ کے ذمہ داروں میں شامل ہے اور سیاسی ماہرین کے مطابق یہ جرائم امریکہ کی ایماء یا کم سے کم اس کی رضامندی سے کئے جا رہے ہیں۔ رہبر انقلاب نے فرمایا کہ یمن کے واقعات اور عوام و عام شہریوں پر حملہ بھی ایک دوسرا جرم ہے جس کا سد باب کیا جانا چاہیے۔

مسلم ممالک صہیونی جرائم اور اسلامی ممالک کے خلاف امریکی جارحیت کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات انجام دیں: ایرانی وزارت خارجہ

تہران: (ایجنسی)۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ صہیونی حکومت کے جرائم اور اسلامی ممالک کے خلاف امریکی جارحیت کو روکنے کے لیے مسلم ممالک کو بھرپور اور موثر اقدامات کرنے ہوں گے۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان نے اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ صہیونی حکومت کے جرائم اور اسلامی ممالک کے خلاف امریکی جارحیت کو روکنے کے لیے مسلم ممالک کو بھرپور اور موثر اقدامات کرنے ہوں گے۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے یمن میں امریکی فوجی حملوں کے نتیجے میں بے گناہ شہریوں کی شہادت اور بنیادی انفراسٹرکچر کی تباہی پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے ان حملوں کو کھلی جارحیت اور جنگی جرائم سے تعبیر کیا اور ان کی شدید مذمت کی ہے۔ انہوں نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل اور دیگر بین الاقوامی اداروں کی خاموشی کو بھی شرمناک اور ناقابل قبول قرار دیا۔ ایران کے دفتر خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے غزہ میں صہیونی حکومت کے حالیہ حملوں میں سینکڑوں فلسطینی خواتین اور بچوں کے قتل عام کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ جو ممالک اسرائیل کو فوجی، مالی اور سیاسی مدد فراہم کر رہے ہیں، وہ ان جرائم میں برابر کے شریک ہیں۔ اسماعیل بقائی نے اس بات پر زور دیا کہ یمن پر امریکی حملوں اور غزہ میں جاری نسل کشی کے درمیان ہم آہنگی اس بات کا ثبوت ہے کہ امریکہ اور اسرائیل نے امت مسلمہ کو کمزور کرنے اور فلسطینی عوام کی حمایت کو ختم کرنے کے لیے مشترکہ سازش تیار کر رکھی ہے۔ انہوں نے اسلامی ممالک پر زور دیا کہ وہ صیہونی مظالم اور امریکی جارحیت کو روکنے کے لیے عملی اور فوری اقدامات کریں اور اسلامی تعاون تنظیم کو اس مسئلے کے حل کے لیے سنجیدہ کوششیں کرنے پر مجبور کریں۔

یمن: امریکی فضائی حملوں میں حوثیوں کے 16 کمانڈر شہید

یمن: (ایجنسی)۔ یمن میں حوثی جماعت نے اپنے 16 ارکان کی ہلاکت کا اعلان کیا ہے۔ یہ رواں ماہ اعلان کردہ ہلاکتوں کی سب سے بڑی تعداد ہے۔ یمن کی سرکاری خبر رساں ایجنسی "سبا" کے مطابق حوثیوں کے 16 جنگجو افسران کی لاشوں کی تدفین کر دی گئی۔ خیال ہے کہ یہ ارکان حوثیوں کے زیر کنٹرول علاقوں پر امریکی طیاروں کے حملوں میں مارے گئے۔ ایجنسی نے یہ نہیں بتایا کہ مذکورہ افراد کب اور کس جگہ ہلاک ہوئے۔ ادھر امریکی مرکزی کمان Centcom نے "ایکس" پلیٹ فارم پر امریکی لڑاکا طیاروں کے نئے وڈیو کلپ پوسٹ کیے ہیں۔ ان کلپوں میں طیاروں کو یمن میں حوثیوں کے ٹھکانوں پر حملوں کے لیے روانہ ہوتے دیکھا جا سکتا ہے۔ حوثی میڈیا کے مطابق امریکی طیاروں نے صعدہ میں العصائد کے علاقے پر بمباری کی۔ اسی طرح امریکی طیاروں نے الحدیدہ میں زبید کے علاقے میں حوثیوں کے گوداموں پر پانچ حملے کیے۔ امریکا کے نئے حملوں میں صنعاء کے شمال میں صعدہ کے اطراف کے علاوہ البیضاء اور الجوف صوبوں میں علاقوں کو نشانہ بنایا گیا۔ العربیہ کے ذرائع نے بتایا کہ حملوں میں حوثیوں کے ٹھکانوں، کمین گاہوں اور ہتھیاروں کے ڈپوؤں کو نشانہ بنایا گیا۔ یاد رہے کہ امریکی افواج نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے احکامات کی بنیاد پر 15 مارچ سے یمن میں حوثیوں کے زیر کنٹرول علاقوں پر شدید حملے شروع کر دیے۔ مرکزی کمان نے واضح کیا ہے کہ اس آپریشن کا مقصد واشنگٹن کے مفادات کا تحفظ اور جہاز رانی کی آزادی کو یقینی بنانا ہے۔ آپریشن میں بحیرہ احمر میں تعینات امریکی طیارہ بردار بحری جہاز "یو ایس ایس ہیری ٹرومین" بھی شریک ہے۔

گرین ہاؤس گیسوں کا اخراج، درجہ حرارت کا نیا ریکارڈ، گلیشیئرز کا ضیاع، سطح سمندر بلند

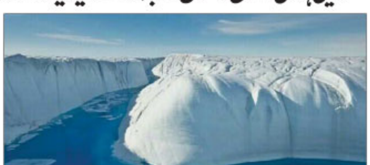

اقوام متحدہ: (ایجنسی)۔ اقوام متحدہ کے موسمیاتی ادارے نے کہا ہے کہ گرین ہاؤس گیسوں کی ریکارڈ سطح نے 2024 میں درجہ حرارت کو تاریخ کی بلند ترین سطح پر لانے میں مدد کی، جس سے گلیشیئر اور سمندری برف کے ضیاع میں تیزی آئی، سمندر کی سطح میں اضافہ ہوا اور دنیا کو درجہ حرارت میں اضافے کی ایک اہم حد کے قریب لے گیا۔ ڈان اخبار میں شائع برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق ورلڈ میٹرولوجیکل آرگنائزیشن (ڈبلیو ایم او) نے اپنی سالانہ موسمیاتی رپورٹ میں کہا ہے کہ گزشتہ سال سالانہ اوسط درجہ حرارت 55.1 ڈگری سینٹی گریڈ (79.2 فارن ہائیٹ) رہا جو 2023 کے ریکارڈ سے 1.0 سینٹی گریڈ زیادہ ہے۔ 2015 کے پیرس معاہدے میں ممالک نے اس بات پر اتفاق کیا تھا کہ درجہ حرارت میں اضافے کو 1850 سے 1900 کی اوسط سے 5.1 سینٹی گریڈ تک محدود کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ ڈبلیو ایم او نے کہا کہ ابتدائی تخمینوں کے مطابق موجودہ طویل المدتی اوسط اضافہ 34.1-41.1 سینٹی گریڈ کے درمیان ہے، جو اب بھی ختم ہو رہا ہے، لیکن اب تک پیرس کی حد سے تجاوز نہیں کر رہا ہے۔ ڈبلیو ایم او کے سائنسی کوآرڈینیٹر اور رپورٹ کے مرکزی مصنف جان کینیڈی نے کہا کہ ایک بات واضح طور پر بتانا یہ ہے کہ ایک سال 5.1 ڈگری سے اوپر ہونے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ پیرس معاہدے میں بیان کردہ سطح کو باضابطہ طور پر عبور کر لیا گیا ہے۔ انہوں نے بریفنگ کے دوران کہا کہ اعداد و شمار میں غیر یقینی صورتحال کا مطلب یہ ہے کہ اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ دیگر عوامل بھی گزشتہ سال عالمی درجہ حرارت میں اضافے کا سبب بنے ہوں گے جن میں شمسی چکر میں تبدیلی، بڑے پیمانے پر آتش فشاؤں کا پھٹنا اور سرد ایروسول میں کمی شامل ہیں۔ اگرچہ بہت کم علاقوں میں درجہ حرارت میں کمی دیکھی گئی، شدید موسم نے دنیا بھر میں تباہی مچائی، خشک سالی کی وجہ سے خوراک کی قلت، سیلاب اور جنگل کی آگ نے 8 لاکھ افراد کو نقل مکانی پر مجبور کیا، جو 2008 میں ریکارڈ شروع ہونے کے بعد سے سب سے زیادہ ہے۔

ٹرمپ کی حوثیوں کو 'مکمل تباہ' کرنے کی دھمکی

واشنگٹن: (ایجنسی)۔ یمن کے ایران نواز حوثی کے حملوں اور ان کے خلاف امریکی و اسرائیلی کارروائیوں نے مشرق وسطیٰ میں ایک نئی کشیدگی کو جنم دیا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے حوثیوں کو 'مکمل تباہی' کی دھمکی دی ہے۔ دبئی سے موصولہ اطلاعات کے مطابق بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب امریکہ کے فضائی حملوں میں یمن کے حوثی باغیوں کے زیر کنٹرول علاقوں بشمول صنعا اور صعدہ کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ حوثیوں کے المسیرہ چینل نے صنعا میں آگ بھڑکنے اور الجوف میں بھیڑوں کے ایک فارم کو نقصان پہنچنے کی فوٹیج جاری کی ہے۔ اس سے قبل منگل کی رات بھی حملے ہوئے تھے لیکن امریکی فوج نے اب تک اپنے اہداف کی تفصیل جاری نہیں کی۔ چند روز قبل ایسے امریکی حملوں میں بچوں سمیت کم از کم 53 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے تھے۔ صدر ٹرمپ نے اپنے ٹروتھ سوشل پلیٹ فارم پر لکھا ہے حوثی وحشیوں کو شدید نقصان پہنچایا گیا ہے اور یہ بدتر ہوتا جائے گا، یہ برابر کی لڑائی نہیں اور وہ مکمل طور پر تباہ ہو جائیں گے۔" انہوں نے یہ سخت موقف ایک ایسے وقت پر اختیار کیا ہے، جب امریکی فوج حوثیوں کے حامی ایران پر بھی دباؤ بڑھا رہی ہے۔ ٹرمپ نے ایران کو تنبیہ کی ہے کہ وہ حوثیوں کو ہتھیار دینا بند کرے۔ ساتھ ہی انہوں نے بغیر ثبوت کے دعویٰ کرتے ہوئے کہا کہ تہران نے حوثیوں کی فوجی امداد اور عمومی حمایت میں کمی" کی ہے۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا، ایران کو یہ سپلائی فوری طور پر روکنا ہوگی۔ "ایران طویل عرصے سے حوثیوں کو اسلحہ فراہم کرتا رہا ہے، جو شیعہ زیدی فرقے سے تعلق رکھتے ہیں اور سن 1962 تک یمن پر ایک ہزار سال حکومت کرتے رہے۔ تہران حکومت حوثی باغیوں کو اسلحہ فراہم کرنے کی تردید کرتی ہے، لیکن ضبط شدہ ہتھیاروں کے معائنے اور ماہرین کی رائے میں حوثیوں کو ایران ہی ہتھیار فراہم کر رہا ہے۔ حوثیوں نے نومبر 2023 سے اس سال جنوری تک 100 سے زائد تجارتی جہازوں پر حملے کیے، جن کے نتیجے میں دو جہاز مکمل طور پر ڈوب گئے جبکہ چار افراد بھی ہلاک ہوئے۔ یہ سلسلہ غزہ میں جنگ بندی تک جاری رہا۔ آج جمعرات 20 مارچ کو اسرائیلی فوج نے اعلان کیا کہ یمن سے داغا گیا ایک میزائل اسرائیل کی حدود میں داخل ہونے سے پہلے ہی تباہ کر دیا گیا۔ اسرائیلی فوج نے اس حملے کی تفصیلات فراہم نہیں کیں، لیکن یہ واقعہ غزہ میں اسرائیل کی حالیہ فوجی کارروائیوں کے بعد پیش آیا ہے۔ حوثی باغیوں نے دعویٰ کیا تھا کہ انہوں نے تل ابیب کے بن گوریان بین الاقوامی ہوائی اڈے کو "ہائپرسونک بیلسٹک میزائل" سے نشانہ بنایا۔ حوثیوں نے بحیرہ احمر میں امریکی طیارہ بردار بحری بیڑے پر بھی حملہ کرنے کا دعویٰ کیا۔ حوثیوں نے غزہ کی جنگ کے آغاز کے بعد اسرائیل پر اور بحیرہ احمر میں بحری جہازوں پر حملے شروع کیے تھے، جو ان کے بقول فلسطینیوں سے یکجہتی کا اظہار ہیں۔ جنوری کے وسط میں اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کے دوران ایسے حملے روک دیے گئے تھے، لیکن گزشتہ ہفتے امریکی فضائی حملوں کے بعد انہوں نے دوبارہ میزائل اور ڈرونز داغنے کا سلسلہ شروع کر دیا ہے۔ منگل کو بھی حوثیوں نے ایک میزائل حملے کی ذمہ داری قبول کی تھی، جسے اسرائیل نے ناکام بنانے کا دعویٰ کیا تھا۔

اسرائیل سے متعلق پالیسی میں تبدیلی نہیں آئی: دفتر خارجہ

اسلام آباد: (ایجنسی)۔ ترجمان دفتر خارجہ شفقت علی خان نے کہا ہے کہ پاکستانیوں کے اسرائیل جانے سے متعلق کوئی معلومات نہیں ہیں اور اسرائیل کے تسلیم کرنے سے متعلق پاکستان کے موقف میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ ہفتہ وار پریس بریفنگ میں ترجمان دفتر خارجہ کا کہنا تھا کہ پاکستانی وفد کے دورہ اسرائیل سے متعلق خبریں میڈیا سے پتا چلیں، ایک شخص نے اسرائیل جانے سے متعلق ٹویٹ کی۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اس دورے کا کچھ علم نہیں تاہم اس حوالے سے معلومات اکٹھی کی جا رہی ہیں، دورے سے متعلق معلومات ملنے کے بعد کچھ کہنے کی پوزیشن میں ہوں گے جب کہ اسرائیل کو تسلیم کرنے سے متعلق پاکستان کی پوزیشن میں کوئی تبدیلی نہیں ہے۔ اسرائیلی حملوں سے متعلق دفتر خارجہ نے کہا کہ پاکستان غزہ پر اسرائیل کی حملوں کی مذمت کرتا ہے، اسرائیل کے حملے جنگ بندی کی مخالفت ہیں۔

چین نے رواں برس کینیڈا کے چار شہریوں کو موت کی سزا دی

بیجنگ: (ایجنسی)۔ سابق وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو کی جانب سے معافی کی اپیل کے باوجود چین نے کینیڈا کے شہریوں کو پھانسی دے دی۔ ادھر چین کا کہنا ہے کہ جن کو موت کی سزا دی گئی وہ منشیات کے جرائم کے مرتکب تھے۔ کینیڈا کی وزیر خارجہ میلانیا جولی نے بدھ کے روز بتایا کہ کینیڈا کی حکومت کی طرف سے رحم کی اپیلوں کے باوجود، چین نے حالیہ ہفتوں میں کینیڈا کے چار شہریوں کو موت کی سزا دے دی۔ وزیر خارجہ جولی نے اوٹاوا میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا، "ہم چین میں کینیڈا کے شہریوں کے خلاف ہونے والی پھانسیوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔" جولی نے دو اور سابق وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو نے بھی چین سے ملزمان کو معاف کر دینے کی اپیل کی تھی، انہوں نے کہا، "میں نے ذاتی طور پر نرمی کرنے کی درخواست کی تھی۔" تمام متاثرہ افراد دوہری شہریت رکھتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس بارے میں مزید تفصیلات ظاہر نہیں کر سکتی کیونکہ چاروں کینیڈین شہریوں کے اہل خانہ نے رازداری کی درخواست کی ہے۔ عالمی امور کی ترجمان شارلٹ میکلوڈ نے کہا کہ کینیڈا متاثرہ خاندانوں کو قونصلر مدد فراہم کرتا ہے اور انہوں نے میڈیا سے درخواست کی کہ وہ ان کی رازداری کا احترام کریں۔ چین کے گلوب اینڈ میل اخبار میں ان موت کی سزاؤں پر ایک سرکاری بیان شائع ہوا، جس میں کہا گیا کہ کینیڈا کے چاروں شہری منشیات کے جرائم کے مرتکب پائے گئے تھے۔ اخبار میں شائع ہونے والے بیان میں کہا گیا ہے کہ منشیات سے متعلق جرائم ایک انتہائی سنگین جرم ہے، جسے دنیا بھر میں معاشرے کے لیے انتہائی نقصان دہ تسلیم کیا جاتا ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ "چین ہمیشہ منشیات سے متعلق جرائم کو سخت سزائیں دیتا ہے اور منشیات کے مسئلے پر زیرو ٹالرنس کا رویہ اپنا رکھا ہے۔" اوٹاوا میں چینی سفارتخانے کے ترجمان نے کہا، "مقدمات میں ملوث کینیڈین شہریوں کے جرائم کے حقائق واضح ہیں، اور ان کے خلاف ثبوت ٹھوس اور کافی تھے۔" سفارت خانے کے ترجمان نے کہا کہ بیجنگ "متعلقہ کینیڈین شہریوں کے حقوق اور مفادات کی مکمل ضمانت دیتا ہے" اور کینیڈا کی حکومت پر زور دیا کہ وہ اس بارے میں "غیر ذمہ دارانہ ریمارکس دینا بند کرے۔" دونوں ممالک کے درمیان حالیہ برسوں میں تعلقات خراب ہوئے ہیں۔ چین نے اسی ماہ درآمدات پر جوابی محصولات عائد کیے تھے۔ فریقین کے درمیان 2019 اور 2021 میں کینیڈا کے انتخابات میں چینی مداخلت کے الزامات پر بھی ایک دوسرے کے ساتھ تنازع ہوا تھا۔

یوکرین بھی جزوی جنگ بندی پر راضی

کیف: (ایجنسی)۔ یوکرین کے صدر زیلنسکی کا کہنا ہے کہ صدر ٹرمپ کے ساتھ ان کی بات چیت مثبت رہی اور وہ بھی جزوی جنگ بندی کے لیے تیار ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ رواں برس ہی پائیدار امن کا حصول ممکن ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے روسی صدر ولادیمیر پوتن سے بات کرنے کے ایک دن بعد اپنے یوکرینی ہم منصب وولودیمیر زیلنسکی کے ساتھ فون پر ایک گھنٹہ طویل بات چیت کی اور اس گفتگو کو انہوں نے "بہت ہی اچھا" قرار دیا۔ ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پر اپنی ایک پوسٹ میں لکھا کہ یہ فون کال، "گزشتہ روز صدر پوتن کے ساتھ فون پر کی گئی بات چیت پر مبنی تھی، تاکہ روس [illegible] کے مشیر مائیکل والٹز کو جلد ہی اس بات چیت کی تفصیل فراہم کرنے کو کہیں گے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور روسی صدر ولادیمیر پوتن نے منگل کے روز فون پر بات کی تھی اور صرف توانائی سے متعلق بنیادی ڈھانچوں پر حملوں کو روکنے پر اتفاق کیا تھا۔ تاہم صدر پوتن نے 30 دن کی وسیع جنگ بندی کے لیے ٹرمپ کی تجویز کو مسترد کر دیا تھا۔ ٹرمپ سے فون پر بات چیت کے بعد زیلنسکی نے کہا کہ ان کا ماننا ہے کہ ٹرمپ کی قیادت میں "اس سال ہی دیرپا امن حاصل کیا جا سکتا ہے۔" کے ساتھ اپنی بات چیت کے دوران زیلنسکی نے کہا کہ وہ جزوی جنگ بندی کے لیے تیار ہیں، جس [illegible] بندی کی شرائط کی خلاف ورزی کی تو ان کا ملک جوابی کارروائی کرے گا۔ انہوں نے ڈرونز اور میزائلوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ "میں سمجھتا ہوں کہ جب تک ہم (روس کے ساتھ) متفق نہیں ہوں گے اور جزوی جنگ بندی پر بھی متعلقہ دستاویز موجود نہیں ہوں گے، تو یہ سب کچھ ہوا میں اڑ جائے گا۔" ان کا مزید کہنا تھا کہ "دونوں رہنماؤں نے اپنے دفاعی عملے کے درمیان قریبی معلومات کا تبادلہ کرنے پر اتفاق کیا کیونکہ میدان جنگ کی صورت حال مسلسل بدل رہی ہے۔" اوول آفس میں تلخ کلامی کے بعد ٹرمپ اور زیلنسکی کے درمیان بدھ کے روز پہلی بار یہ بات چیت ہوئی۔ البتہ اس واقعے کے بعد سے [illegible] کے روز صحافیوں کو آن لائن بریفنگ کے دوران ٹرمپ کے ساتھ اپنی گفتگو کو "مثبت"، "کھل کر" اور "بہت اہم" قرار دیا۔ انہوں نے سوشل میڈیا ایکس پر مزید لکھا، "ہم سمجھتے ہیں کہ امریکہ کے ساتھ، صدر ٹرمپ کے ساتھ اور امریکی قیادت میں اسی برس دیرپا امن حاصل کیا جا سکتا ہے۔" صحافیوں کے ساتھ ویڈیو کال کے دوران زیلنسکی نے یہ بھی کہا کہ ان کا خیال ہے کہ پوتن مکمل جنگ بندی پر رضامند نہیں ہوں گے، جب کہ یوکرین کے فوجی روس کے مغربی کرسک علاقے میں موجود ہیں۔ زیلنسکی اور پوتن دونوں نے کہا ہے کہ وہ توانائی کے بنیادی ڈھانچے پر حملوں کو روکنے پر رضامند ہیں۔ تاہم، دونوں نے ایک دوسرے پر مسلسل حملے کا الزام بھی لگایا ہے۔ [illegible] کی کوششوں" کے بارے میں بات چیت کی ہے۔ والٹز نے ایکس پر لکھا کہ مشیروں نے اس بات پر اتفاق کیا ہے کہ ان کی "تکنیکی ٹیمیں آنے والے دنوں میں ریاض میں ملاقات کریں گی تاکہ صدر ٹرمپ نے روس سے حاصل کی گئی جزوی جنگ بندی کو نافذ کرنے اور اسے وسعت دینے پر توجہ مرکوز کی جا سکے۔" پوتن اگر امن کے لیے سنجیدہ ہیں تو جنگ بندی معاہدے پر دستخط کریں، اسٹارمر البتہ انہوں نے یہ نہیں بتایا کہ وفود میں کون کون شامل تھا، یا یوکرین کے حکام کو بھی آئندہ مذاکرات میں شرکت کی دعوت دی گئی ہے یا نہیں۔ امریکی وزیر توانائی کرس رائٹ کا کہنا ہے کہ اگر جنگ بندی کو یقینی بنانے میں مدد ملی تو امریکہ یوکرین [illegible]

شیعہ وسنی ہیلپ لائن

دفتر آیۃ اللہ العظمیٰ سید صادق حسینی شیرازی سے جاری ہیلپ لائن پر مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات مولانا سید سیف عباس نقوی نے دیئے مومنین کی سہولت کے لئے شیعہ ہیلپ لائن مسلسل کئی سالوں سے دین کی خدمت کو انجام دے رہی ہے لہٰذا وہ مومنین جو اپنے روزہ، نماز یا کسی اور دینی مسئلہ میں شک کریں تو تمام مراجع کے مقلدین مسائل شرعیہ جاننے کے لئے صبح 10 سے 12 بجے تک ان نمبروں 9839097407,9415580936 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

سوال: کیا فوٹو گرافر کے لئے شادی کی ایسی پارٹیوں کی دعوت قبول کرنا جن میں شراب پی جاتی ہو، جائز ہے؟

جواب: شراب اور اس طرح کی دوسری پارٹیاں جو حرام ہیں ان میں فوٹو کھینچنا جائز نہیں ہے۔

سوال: خواتین کی عادت ہوتی ہے کہ وہ کپڑے اور زیورات زیادہ سے زیادہ جمع کر کے رکھتی ہیں، کیا ان چیزوں پر خمس دینا واجب ہے؟

جواب: عورت اتنا لباس اور زیور جمع کر سکتی ہے جو اسکی حیثیت اور شان کے مطابق ہو اگر وہ اس سے زیادہ جمع کر لیتی ہے اور وہ چیزیں سال بھر تک باقی رہیں تو زائد مقدار پر خمس واجب ہے۔

سوال: اعتکاف کن مواقع پر کیا جانا چاہیے؟

جواب: اعتکاف کرنے کے لئے ہر موقع صحیح ہے جب انسان روزہ رکھ سکتا ہو کیونکہ اعتکاف کے لئے روزہ سے ہونا چاہئے۔

سوال: کیا بیوی کے لئے ضروری ہے کہ وہ اعتکاف سے پہلے شوہر کی اجازت لے؟

جواب: اعتکاف میں مشغول ہونے سے پہلے ہر اس شخص کے لئے اجازت حاصل کرنا ضروری ہو مثلاً غلام آقا سے، بیوی شوہر سے اور اولاد والدین (اگر والدین کو محبت کی بنا اولاد اعتکاف کرنے سے اذیت پہنچے) سے اجازت کرے۔

سوال: اگر کوئی شخص کسی جگہ اعتکاف کر رہا ہے پھر وہاں اعتکاف کرنے میں کوئی رکاوٹ پیدا ہو جائے تو کیا دوسری مسجد میں جا کر اعتکاف مکمل کیا جا سکتا ہے؟

جواب: اگر کوئی رکاوٹ آجائے تو اعتکاف باطل ہو جائے گا ایسی صورت میں اعتکاف کو دوسری مسجد میں جاری رکھنا صحیح نہیں ہے۔

ادارہ شرعیہ حنفیہ نظامیہ فرنگی محل میں پوچھے گئے سوالات جن کا جواب قاضی شہر لکھنؤ مفتی ابو العرفان میاں فرنگی محل کی صدارت میں ڈاکٹر، حکیم اور علماء نے دئے ہیں:

سوال۔1۔ کچھ لوگ اعتکاف کی نیت سے بیٹھ کر مسجد میں دنیاوی گفتگو کرتے ہیں ان کے لیے کیا حکم ہے؟ راشد نذیر قیصر باغ

جواب۔ مسجد میں دنیاوی باتیں کرنا سخت منع ہے خاص طور سے اعتکاف کے دوران۔ اعتکاف باطل ہو جاتا ہے، پرہیز کرنا چاہیے۔

سوال۔2۔ کسی شرعی عذر کے تحت کوئی شخص روزہ نہیں رکھتا ہے تو کیا عام طور سے کھا پی سکتا ہے؟ محمد اسماعیل بارہ بنکی

جواب۔ تعظیم رمضان کے تحت کھانے پینے سے پرہیز کرے خاص طور سے روزے دار کے سامنے۔

سوال۔3۔ میرا نواسہ آج کل بہت پریشان حال ہے تو کیا اس کو زکوٰۃ دی جا سکتی؟ شکیل بالا گنج

جواب۔ داماد کا بیٹا اگر غیر سید اور پریشان حال ہے تو اس کو زکوٰۃ دی جا سکتی ہے۔

سوال۔4۔ مسواک کرنے سے اگر خود بخود خون نکل آئے اور وہ حلق سے نیچے نہ جائے تو روزہ ٹوٹے گا یا نہیں؟ شاہنواز، گولہ گنج

جواب۔ حلق سے نیچے نہیں گیا تو روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

سوال۔5۔ میرا پیٹ خراب رہتا ہے شروع رمضان سے کوئی گھریلو نسخے بتا دیجئے؟ عارف شاہجہاں پور

جواب۔ ہلکہ کھانا کھائے، سوف، اجوائن، سونٹھ، زیرا، کالا نمک برابر مقدار میں لے لے پیس کر چورن بنا لیں صبح وشام ایک چمچ کھانے سے آرام ہوگا۔

رمضان ہیلپ لائن پر رابطہ کے لئے شام کو 2 بجے سے 5 بجے تک کے درمیان 9918117798-9807404508۔ نمبروں پر ای۔ میل آئی ڈی۔ COMFIRANGIMAHEL@GMAIL. پر دینی، جسمانی مسائل کی معلومات حاصل کریں۔ مولانا عفان عتیق فرنگی محلی جنرل سکریٹری ادارہ شرعیہ فرنگی محل لکھنؤ۔

رمضان ہیلپ لائن ملک میں اپنی نوعیت کی منفرد ہیلپ لائن ہے۔ واضح رہے کہ اسلامک سنٹر آف انڈیا کے تحت دار العلوم نظامیہ فرنگی محل میں روزہ داروں کی دینی اور شرعی رہ نمائی کے لیے ۲۰۰۱ء میں قبل رمضان ہیلپ لائن قائم کی گئی تھی۔ جس کی مقبولیت میں روز افزوں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس ہیلپ لائن سے لوگ فون اور ای میل کے ذریعہ روزہ، نماز، زکوٰۃ، اعتکاف اور دیگر مسائل سے متعلق سوالات ملک اور بیرون ملک سے بھی کرتے ہیں۔ جن کے جوابات مولانا خالد رشید فرنگی محلی کی سربراہی میں علمائے کرام کا ایک پینل دیتا ہے۔ لوگ اپنے سوالات ان نمبروں 9415023970, 9335929670, 9415102947, 7007705774, 9140427677 اور ای میل: ramzanhelpline2005 gmail.com نیز ویب سائٹ: www.farangimahal.in پر پوچھ سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں خواتین سے متعلق مسائل دریافت کرنے کے لیے صرف خواتین اس نمبر پر فون کریں 9415-757455

سوال: اعتکاف کی شرعی حیثیت کیا ہے اور کن لوگوں پر ہے؟

جواب: اعتکاف سنت مؤکدہ ہے اور محلہ کے تمام لوگوں کی ذمہ داری ہے لیکن ایک آدمی بھی اعتکاف کرلے تو سب کی طرف کافی ہوگا۔

سوال: شب قدر میں کون سی عبادت کرنی چاہئے؟

جواب: نفلیں پڑھی جائیں، قرآن کی تلاوت کی جائے۔ بہتر یہ ہے کہ قضائے عمری ادا کریں اور زیادہ سے زیادہ دعائیں مانگیں۔

سوال: سونے اور چاندی کے زیورات کی زکوٰۃ کس ریٹ سے نکالی جائے گی؟

جواب: سونے اور چاندی کے زیورات کی زکوٰۃ بازار میں آپ کے زیور کے ویلو قیمت کے حساب سے نکالی جائے گی۔

سوال: روزے کے فدیے کی مقدار کیا ہے؟

جواب: ایک کلو چھ سو بانوے گرام گیہوں، اگر مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے تو اس کو دو وقت پیٹ بھر کر کھلائے۔

سوال: کیا استعمال ہونے والے زیورات پر بھی زکوٰۃ واجب ہے؟

جواب: جی ہاں! استعمال ہونے والے زیورات پر بھی زکوٰۃ ہے۔

یا علی مولیٰ حیدر مولیٰ کی صداؤں سے گونج اُٹھا پرانا لکھنؤ: حضرت امام علیؑ کی شہادت کے غم میں مجلس وماتم کا سلسلہ جاری

روزہ دار عزاداروں نے دن بھر تابوت کی زیارت کی

لکھنؤ۔ امیر المومنین حضرت علی (ع) کی تلوار سے شہادت کی یاد میں جمعرات کی صبح تابوت گلم کا جلوس نہایت عقیدت واحترام کے ساتھ نکالا گیا۔ جس میں ہزاروں مردوں کے علاوہ پردہ دار خواتین اور بچوں نے بھی سیاہ لباس پہن کر شرکت کی۔ مسجد کوفہ کاظمین سے نکالے گئے اس تابوت کو امام باڑہ حکیم سید محمد تقی کے پاس لے جایا گیا۔ جلوس کے لیے سیکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے تھے۔ جلوس سے پہلے قاری طاہر جعفری نے مسجد میں 4 بجکر 55 منٹ پر فجر کی اذان دی۔ اذان ہوتے ہی مسجد کا احاطہ نمازیوں سے بھر گیا۔ مولانا ظہیر احمد نے نماز پڑھائی اور مولانا متقی زیدی نے خطاب کیا۔ جب اس نے 19 رمضان المبارک کو صبح کی نماز کے وقت حضرت علی (ع) پر زہر آلود

بارگاہوں میں منعقد ہونے والی مجالس میں مرد اور بچے شریک تھے، خواتین نے گھروں میں نوحہ خوانی کی۔ یہ نوحہ ہر گھر میں پڑھا جاتا تھا۔

مولانا کلب نوری نے مرشد کی مسجد رستم نگر میں اجتماع سے خطاب کیا۔ امام باڑہ ام البنین منصور نگر میں مولانا جعفر عباس مولانا ابوطالب مہدی نے آزاخانہ سکندر آغا کشمیری محلہ میں اجتماع سے خطاب کیا۔ مولانا عباس ارشاد نے مسجد کوفہ کاظمان میں اجتماع سے خطاب کیا۔

حیدری مسجد مفتی گنج سے مولا علیؑ کا تابوت نکلا

لکھنؤ۔ عراق: 19 رمضان المبارک کو عراق کے شہر کوفہ میں فجر کی نماز پڑھاتے ہوئے امام علی مقام حضرت علی ابن ابوطالب علیہ السلام کو ایک ظالم نے زہریلی تلوار سے حملہ کر کے زخمی کر دیا جس کے نتیجے میں 21 رمضان المبارک کے سلسلے میں مولا کو شہید کر دیا گیا۔ 19 رمضان المبارک کی صبح مفتی گنج کی حیدری مسجد سے تابوت کا جلوس نکلا جس میں مولانا سید علی احمد زیدی نے ایک مجلس بیان کی جس میں انہوں نے مولا علی کی شہادت کا دردناک منظر بیان کیا۔ گنج نے کہا کہ وہ امام علی مقام کے عدل وانصاف کی وجہ سے شہید ہوئے۔ گیا مولا علی نے اپنے قاتل کو شربت کھلا کر قرآن مجید کی آیات کی تلاوت کی اور اللہ کی توحید کا اعلان کیا، اسی طرح 18، 20، 21 رمضان المبارک کو مسجد عالی مقام میں مجالس کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ مولا علی کی شہادت کا لقب۔

تلوار سے حملہ کرنے کا منظر عبدالرحمٰن ابن ملجم کو سنایا تو سوگوار رونے لگے۔ ملاقات کے بعد جیسے ہی کمبل میں لپٹا تابوت باہر آیا، سوگواروں نے تابوت کو چومنا شروع کر دیا۔ اب یہ تابوت اپنی منزل کی طرف بڑھنے لگا۔ جلوس شبیہ تابوت کا سیاہ جھنڈا اٹھائے ہوئے تھا اور یہ جلوس منصور نگر، گردھاری سنگھ انٹر کالج، سنجیوانی ہسپتال بلوچ پورہ سے ہوتا ہوا پٹنالہ کے قریب پہنچا جہاں پر خواتین نے تابوت محمدی کے حوالے کیا۔ جلوس میں تابوت کے دونوں طرف لوگوں کا ہجوم تھا جس کے بعد مولانا میثم زیدی نے الوداعی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے یہ نعرہ بلند کیا۔

پرانے شہر میں حیدر مولا یا علی مولا کی صدائیں گونجیں امام کے غم میں پہنے ہوئے کالے کپڑے

لکھنؤ (ایس این بی)۔ حضرت علی (ع) کی شہادت کے غم میں شہر میں "حیدر مولا یا علی مولاؑ" کی صدائیں گونجتی رہیں۔ امام کی وفات پر سوگواروں نے سیاہ لباس زیب تن کر کے ان کی شہادت کے سوگ میں مجالس اور ماتم کا اہتمام کیا ہے۔ صبح سویرے ہی مختلف کربلا اور امام

"اے ایمان والو! دنیا کو ہر طرف سے اندھیرا چھا گیا ہے، 19 رمضان کو میرے رب نے ساری رات تکیے پر سر نہیں رکھا۔ ذکرہ فضا فاطمہ نے آزاخانہ اختر حسین حسن پوریہ میں خواتین کے اجتماع سے خطاب کیا۔ اس کے بعد تابوت کی زیارت کی گئی۔ تابوت کی آرگنائزر شیبا زیدی نے تابوت میں آنے والے تمام افراد کا شکریہ ادا کیا۔ آج صبح نجف میں حضرت علی (ع) کے تابوت کو سجایا گیا۔ جسے حسن مرزا کا تابوت کہا جاتا ہے۔ یہاں مولانا شوجف کاظم جروالی اور میثم زیدی نے اجتماع سے خطاب کیا۔ صبح سے رات گئے تک مرد تابوت پر حاضری دی اور انجمن گنجہائے مظلومیہ، کاظمیہ عابدیہ، راہ نکے دین اسلام اور فردوسیہ وغیرہ نے نوحہ خوانی اور نوحہ خوانی کی۔ مولانا میثم زیدی نے امام باڑہ لاڈو خانم نقش اور کاظمین میں مولانا سیف عباس، امام باڑہ ناظمین کیمبل روڈ پر مولانا یعسوب عباس، امام باڑہ شہنشاہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ، امام بارگاہ امام حسینؑ اور مولانا فضل عباس نے خطاب کیا۔ مسجد عباسیہ حسن پوریا میں مولانا عباس ارشاد کربلا عظمت الدولہ۔ مولانا رضا حسین جروالی نے بارگاہ سکینہ رستم نگر میں اجتماع سے خطاب کیا۔

امام باڑہ ابوطالب میں تابوت کی زیارت آج

لکھنؤ: اس سال بھی انجمن گونجھے مظلومین کی جانب سے مولانا عباس ارشاد جمعہ کو رات 10 بجے امام باڑہ ابوطالب حسن پوریہ میں اجتماع سے خطاب کریں گے۔ انجمن کے سیکرٹری عمران اختر نے بتایا کہ اجلاس کے بعد تابوت پر حاضری دی جائے گی اور انجمن نوحہ خوانی کرے گی۔ مولانا بکر زیدی رات 8 بجے اذان خانہ اختر حسین چسن پوریا میں مجلس پڑھیں گے۔

21 رمضان المبارک کا جلوس کل صبح 3 بجے نکالا جائے گا

لکھنؤ۔ شہادت حضرت علی (ع) کی یاد میں 21 رمضان المبارک بروز ہفتہ صبح 3 بجے روضہ شیخ نجف رستم نگر سے نکالا جائے گا جس سے مولانا یعسوب عباس خطاب کریں گے، اجتماع کے بعد خواتین روضہ سے تابوت اٹھا کر مردوں کے حوالے کریں گی، جلوس عزا دار السلام سے ہوتا ہوا چھل پیہر سے گزرے گا۔ کاظمین، منصور نگر تیراہ، گردھاری سنگھ انٹر کالج، سنجیوانی ہسپتال، دائیں مڑ کر حیدر گنج، بلا کی اڈہ سے ہوتے ہوئے کربلا تالقورہ پہنچیں گے جہاں تابوت کو سپرد خاک کیا جائے گا اور سوگواران دن بھر کربلا پہنچ کر حضرت علی (ع) کے مزار پر فاتحہ خوانی کریں گے۔

"شہادت امام علی علیہ السلام پر دین اور ہم میں مجلس"

لکھنؤ: عین الحیات ٹرسٹ کے زیر اہتمام "دین اور ہم" کے نام سے روایتی طور پر 19 رمضان المبارک کو امام علی علیہ السلام کی شہادت کے موقع پر جنہیں اسلام میں امیر المومنین کہا جاتا ہے، ان کی شخصیت اور زندگی پر روشنی ڈالتے ہوئے ایک مجلس کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں تلاوت کلام پاک کے بعد امام علی علیہ السلام کی یاد میں نوحہ خوانی کی گئی اور اس کے ساتھ کشمیری محلہ میں مولانا عقیل عباس معروفی، الماس میرج ہال پیپر روڈ میں مولانا حسنین باقری اور مولانا موسیٰ رضا، مولانا یاسر حسین اور مولانا علی عباس خان نے گولڈن المعروف محلہ میں اور مولانا علی عباس خان نے گولڈن محلہ میں نعت خوانی کی۔ باغ نے لیکچر دیتے ہوئے بتایا کہ حضرت علی علیہ السلام اس رات اور رمضان المبارک کی تمام راتوں میں لوگوں کو کھانا کھلاتے اور ان کو تبلیغ کرتے تھے۔ تاریخ میں ہے کہ وہ ہمیشہ رمضان میں لوگوں کو افطار اور رات کا کھانا دیا کرتے تھے لیکن خود وہ کھانا نہیں کھاتے تھے۔ لوگوں کے کھانے سے فارغ ہونے کے بعد، وہ ان کو تبلیغ کرتا۔

فرماتے تھے: اے لوگو! جان لو کہ تمہارے اعمال کا معیار دین ہے، تمہارا محافظ خدا کا خوف، تمہاری زینت آداب ہے اور تمہاری عزت کی حفاظت کا قلعہ عاجزی ہے۔ ابن ملجم جس نے نماز میں سجدے کی حالت میں حضرت علی (ع) کے سر پر تلوار سے وار کیا تھا، امام علی (ع) کے پاس لایا گیا۔ اس نے اس کے چہرے کی طرف دیکھا اور پوچھا، کیا میں تمہارے لیے برا لیڈر تھا؟ یہ جانتے ہوئے بھی کہ تم مجھے مار ڈالو گے، کیا میں نے تم پر احسان نہیں کیا؟ میں آپ کو اس دنیا کا سب سے بدقسمت شخص بننے سے روکنے اور آپ کو آپ کی بدعنوانی سے نکالنے کے لیے اپنی مہربانی کا استعمال کرنا چاہتا تھا۔ ابن ملجم رونے لگا۔ حضرت علی نے اپنے بیٹے امام حسن سے فرمایا کہ بیٹا! اس کے ساتھ اچھا سلوک کرو، کیا تم نہیں دیکھ سکتے کہ اس کی آنکھوں میں کتنا خوف ہے۔ امام حسن علیہ السلام نے فرمایا ابا جان اس نے آپ پر تلوار سے حملہ کیا ہے اور آپ مجھ سے اس کے ساتھ حسن سلوک کا مطالبہ کر رہے ہیں؟ امام نے فرمایا: ہم پیغمبر اسلام کے اہل بیت رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔ اسے اپنا کھانا اور دودھ دو۔ اگر میں اس دنیا سے چلا گیا تو اس کی موت کا بدلہ لینا یا اسے معاف کرنا تمہارا حق ہے اور اگر میں زندہ رہا تو میں جانتا ہوں کہ اس کے ساتھ کیا کرنا ہے اور میں معاف کرنے کو ترجیح دیتا ہوں۔

معلم جبرئیل کا ماتم

لکھنؤ۔ ۲۰/ مارچ۔ ہر سال کی طرح امسال بھی معلم جبرئیل کا ماتم بسلسلہ شہادت امیر المومنین حضرت علیؑ، بتاریخ ۲۰/ رمضان ۱۴۴۶ھ (مطابق ۲۱/ مارچ، ۲۰۲۵)، بروز جمعہ، بوقت: ۱۰:۳۰ بجے شب، بمقام: امام باڑہ ابوطالبؑ، حسن پوریہ، لکھنؤ۔ مجلس کا آغاز اولاً تلاوت کلام پاک سے ہوگا، بعدہٗ منتخب شعرائے کرام بارگاہ امام میں منظوم نذرانہ عقیدت پیش کریں گے۔ پیش خوانی کے بعد مجلس کو عالیجناب مولانا خطیب انقلاب عالیجناب مولانا سید عباس ارشاد نقوی صاحب قبلہ خطاب فرمائیں گے۔ بعد ختم مجلس عالم وتابوت برآمد ہو کر روضۂ فاطمین جائے گا۔ مومنین کرام سے شرکت کی گزارش ہے۔

یہ پروگرام سینیر ممبر یوسف زیدی، آلِ رضا، حیدر عباس و ممبران انجمن مظلومیہ کی جانب سے منعقد کیا جاتا ہے۔

غمگین ماحول میں گلیم کے تابوت کا جلوس برامد ہوا، سیاہ لباس میں نذرائے عزادار

لکھنؤ: (نامہ نگار) امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی شہادت کے غم میں 19 ویں رمضان کو فجر کی نماز کے بعد روضہ کاظمین واقع مسجد کوفہ سے گلیم کا جلوس غمگیں ماحول میں برامد ہوا۔ جلوس برامد ہونے سے پہلے مسجد میں فجر کی نماز ہوئی۔ نماز کے بعد مولانا سیّد متقی زیدی نے مختصری مجلس کو خطاب کیا۔ اس کے بعد جلوس اپنے طے شدہ راستوں منصور نگر، شیعہ یتیم خانہ، منصور گردھاری سنگھ انٹر کالج، اشرفابعد، ثوریا گنج سے بائیں مڑ کر نخاس، اکبری گیٹ، ہوتے ہوئے پاٹانالہ واقع امام باڑا حکیم محمد تقی لئے جایا گیا۔ وہاں سے تابوت خواتین کے سُپرد کر دیا گیا۔ یہاں پر مجلس کو مولانا سیّد میثم زیدی نے خطاب کیا۔ اور حضرت علی علیہ السلام کے مصائب بیان کیے۔ جلوس میں شامل ہزاروں کی تعداد میں عزادار یا علی مولا حیدر مولا کی صدائیں بلند کر رہے تھے۔ جلوس میں زیادہ تر لوگ سیاہ لباس پہنے ہوئے ننگے پیر نذرائے۔ جلوس نکلنے والے راستوں پر ضلع انتظامیہ اور پولیس کی جانب سے پختہ حفاظتی بندوبست کے گے تھے۔ حساس علاقوں میں بلیاں لگا کر بیر کیٹنگ کر دی گئی تھی۔ جلوس کی نگرانی ڈیرون کیمرے سے کی جا رہی تھی۔ جلوس مسجدِ کوفہ سے چھ بجے صبح برامد ہو کر سوانو بجے امام باڑا حکیم سیّد محمد تق پہنچ کر اختتام پذیر ہوا۔

امام کی شہادت کے موقع پر انکی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر گفتگو ہوئی

لکھنؤ مہدوی سماج کے سبھی سینٹرس پر کل داماد رسول، امیر المومنین، ہمارے پہلے امام کی شہادت کے موقع پر انکی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر گفتگو ہوئی جس میں حضرت کی زندگی کے مختلف گوشوں پر اشارہ کرتے ہوئے مولانا منہال حیدر صاحب نے بتایا کہ حضرت نے ایک ہی وقت میں خدا اور بندوں کے حقوق کو اس طرح ادا کیا کہ جس کی نظیر نہیں ملتی، آپ ایک وقت میں خدا کی بارگاہ میں نماز کی حالت میں راز ونیاز میں غرق ہیں کسی ضرورت مند کی آواز سنتے ہیں تو اسی نماز کی حالت میں انفاق کر دیتے ہیں جس کا ذکر قرآن کے سورہ مائدہ کی ۵۵ آیت میں ہوا ہے کہ ہیں اور بس تمہارا سرپرست وولی خدا ہے، اس کا رسول ہے اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نماز کو قائم کرتے ہیں اور زکات ادا کرتے ہیں حالانکہ وہ نماز میں رکوع کی حالت میں ہوتے ہیں۔ آخر میں انھی شخصیت پر ہوئے مظالم کا تذکرہ ہوا جس سے سبھی کی آنکھیں نم ہو گئیں اور اس مصیبت کا پرسہ عام وقت کی خدمت میں پیش کیا گیا۔

سپریا لائف سائنسز ترقی کی راہ پر آگے بڑھ رہی ہے

لکھنؤ: Supriya Lifescience Limited ایک cGMP کے مطابق کاروباری کمپنی ہے جس کی API مینوفیکچرنگ میں مضبوط موجودگی ہے۔ Supriya Lifescience Limited نے آج مہاراشٹر کے ناندیڑ ضلع میں اپنی نئی 5 MWp سولر اسٹیٹ آف دی آرٹ (SOTA) سہولت کے افتتاح کے ساتھ پائیداری کے تئیں اپنے عزم کو مزید مضبوط کیا۔ ڈاکٹر ستیش واگھ، چیئرمین، سپریا لائف سائنسز نے پروجیکٹ کا افتتاح کیا اور اس بات پر زور دیا کہ کمپنی قابل تجدید توانائی کے استعمال کے ساتھ ساتھ ماحولیات کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔ Supriya Lifesciences اپنے کاروباری آپریشنز میں اپنے کاربن فوٹ پرنٹ کو کم کرنے کے لیے پرعزم ہے، اور یہ اقدام کمپنی کے جاری پروگرام کا حصہ ہے۔ ناندیڑ میں اس نئی شمسی سہولت کے اضافے کے ساتھ، کمپنی کی کل نصب شمسی صلاحیت اب مہاراشٹر کے سولاپور ضلع میں اس کے 85.4 میگاواٹ کے موجودہ شمسی منصوبوں کے ساتھ 85.9 میگاواٹ ہے۔ یہ منصوبے جیواشم ایندھن پر انحصار کو مزید کم کرنے کے علاوہ بجلی پیدا کرنے کے لیے صاف ستھرا اور زیادہ پائیدار نظام تیار کر کے ہندوستان کے بڑے موسمیاتی تبدیلی کے مقاصد کو پورا کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ اس موقع پر بات کرتے ہوئے، ڈاکٹر ستیش واگھ، چیئرمین اور کل وقتی ڈائریکٹر، سپریا لائف سائنسز لمیٹڈ نے کہا، "قابل تجدید توانائی کو اپنانے کا ہمارا فیصلہ صرف ہمارے کاروبار کے لیے نہیں ہے بلکہ ہمارا کل کو ایک سرسبز بنانے کا عزم بھی ہے۔ شمسی توانائی میں ہماری پیش قدمی پائیدار ترقی اور ہمارے ماحولیاتی اثرات کو کم کرنے کے ہمارے وژن کا ایک اہم حصہ ہے۔" یہ نیا شمسی منصوبہ Enrich Energy Private Limited کے تعاون سے مکمل کیا گیا ہے، جو قابل تجدید توانائی کے حل فراہم کرنے میں پیش پیش ہے۔ Supriya Lifesciences میں شمسی توانائی کا استعمال سرسبز وشاداب زمین کے لیے کمپنی کی وابستگی کے ساتھ ساتھ فارماسیوٹیکل مینوفیکچرنگ میں توانائی کی بچت کے لیے احتیاطی اقدامات کی عکاسی کرتا ہے۔

پوری ریاست میں ایک بار پھر بدلے گا موسم

لکھنؤ: 20 مارچ (پی این ایس) ریاست کا موسم مسلسل بدل رہا ہے۔ یہ تبدیلی آنے والے دو تین دنوں میں ریاست کے تقریباً تمام اضلاع میں نظر آئے گی۔ بدھ کو تیز دھوپ کے بجائے جمعرات کو لکھنؤ اور آس پاس کے اضلاع میں بادل آتے اور جاتے رہے۔ محکمہ موسمیات نے پہلے ہی کہا ہے کہ جمعرات سے ریاست میں ہوا کے رخ میں تبدیلی کے ساتھ ساتھ درجہ حرارت میں بھی تبدیلی آئے گی۔ اس سے پہلے پچھوا ہواؤں کے تھمنے سے اتر پردیش کے موسم میں تیزی سے تبدیلی آئی ہے۔ بدھ کو صبح دیر گئے سے شدید گرمی محسوس کی جانے لگی۔ جیسے جیسے دوپہر بڑھی، سورج تیز ہوتا گیا اور کئی اضلاع میں درجہ حرارت 2 سے 3 ڈگری سیلسیس تک بڑھ گیا۔

ترقی یافتہ ریل سے ترقی یافتہ ہندوستان "عالمی معیار" سے "بیسٹ ان کلاس" تک: ایم جمشید

لکھنؤ: انڈین ریلویز، ہندوستان کی ترقی کی کہانی کا کراؤچنگ ٹائیگر، دنیا کی سب سے زیادہ قابل ذکر اور کم بات کی جانے والی کہانیوں میں سے ایک ہے کہ کس طرح بنیادی ڈھانچے میں اسٹریٹجک سرمایہ کاری اور کنیکٹیویٹی سے متعلق عوامی پالیسی قومی ترقی کو متاثر کر سکتی ہے۔ پچھلی دہائی (2014–2024) کے دوران ہندوستانی ریلوے نے جو ترقی کی ہے وہ ترقی اور ترقی کا ایک سنہری دور ہو سکتا ہے، اور یہ نظام آج عالمی سطح پر سب سے تیزی سے بڑھتے ہوئے ریلوے نیٹ ورکس میں سے ایک ہے۔ اس تناظر میں، کیا چیز ہندوستان کی کہانی کو مختلف اور ترقی کے یکساں عزائم رکھنے والے ممالک اور خطوں کے لیے سبق آموز بناتی ہے؟ اہم نکتہ ایک عوامی پالیسی کا نقطہ نظر تھا جس کا خلاصہ یہ کہہ کر کیا جا سکتا ہے کہ ریلوے کی منصوبہ بندی ہندوستان اور ہندوستان کے ساتھ کی جاتی ہے۔ اس کا مطلب یہ تسلیم کرنا تھا کہ نظام کو عام آدمی کے لیے ریلوے کے طور پر اپنے ضروری کردار میں عالمی معیار کا اور سستی رہنا چاہیے، ساتھ ہی ہندوستان کے 4.22 ملین لوگوں کی روزانہ کی کوششوں کے ساتھ جو سروس کو اپنی معاشی زندگی کے حصے کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ اور یہ کہ یہ ایک ایسے نظام کے متوازی طور پر تیار ہونا چاہیے جو ہندوستان کی صنعت، تجارت اور 5$ ٹریلین کی معیشت بننے کے عزائم کو سپورٹ کرے۔ اس کے لیے کاروبار کے طریقے میں انقلابی تبدیلی کی ضرورت تھی۔ ماضی میں، ریلوے اپنی سست شرح نمو، جدید کاری اور انفراسٹرکچر کی صلاحیت کی سنترپتی وغیرہ کی وجہ سے تنقید کی زد میں رہا ہے۔ یہ اب بھی ان لوگوں کی طرف سے آتا ہے جو کافی علم کے بغیر پرانی ذہنیت پر قائم رہتے ہیں کیونکہ 1950 سے لے کر اب تک نیٹ ورک کی ترقی کو بتدریج صرف 68000 کلومیٹر تک لے جانے پر تنقید کا نشانہ بنایا جاتا ہے، اس بات کو سمجھے بغیر کہ لائن کی صلاحیت کی ترقی کی کلید ہے جس میں آج 30 کلومیٹر سے 20 کلومیٹر کا اضافہ ہوا ہے۔ گزشتہ دہائی کے ساتھ اس کی کارکردگی کا دس سالہ جامع موازنہ اس بات کو ثابت کرتا ہے۔

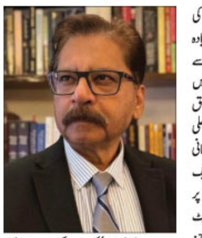

2014–2024 کے دوران، 2004–2014 کے دوران 14،900 کے مقابلے میں، کل 000,31 کلومیٹر کا نیا ٹریک قائم کیا جائے گا۔ اسی طرح، کل مجموعی فریٹ لوڈنگ میں 8473 ملین ٹن یعنی 12660 ملین ٹن کا اضافہ ہوا اور ہندوستانی ریلوے نے 64.8 لاکھ کروڑ روپے کے مقابلے میں 56.18 لاکھ کروڑ روپے کی آمدنی حاصل کی۔ مزید برآں، برقی کاری کی وجہ سے کاربن فٹ پرنٹ پر بچت 5188 کلومیٹر کے مقابلے میں 44000 کلومیٹر سے زیادہ ہو گئی ہے۔ گزشتہ دہائی میں صفر سے 2741 کلومیٹر طویل عالمی معیار کے وقف فریٹ کوریڈور کی تعمیر، لوکوز کی پیداوار 4695 سے بڑھ کر 9168 ہو گئی اور تیار کردہ کوچز 32000 سے بڑھ کر 54000 ہو گئے۔ ہندوستانی ریلوے نے پیداوار اور کارکردگی کے تمام پیرامیٹرز میں نئے ریکارڈ قائم کیے ہیں۔ انتظامی سیٹ اپ میں اہم اصلاحات ریلوے بجٹ کے مرکزی بجٹ کے ساتھ انضمام کے ساتھ سامنے آئیں، جسے اسٹیم ایج ذہن رکھنے والے بہت سے بومرز اب بھی بغیر کسی وجہ کے یاد رکھتے ہیں۔ مالیاتی رکاوٹوں کی وجہ سے ریلوے کو وسائل کی کمی کا سامنا کرنا پڑا جس کی وجہ سے منظور شدہ پروجیکٹوں کی ایک بڑی تعداد التوا میں پڑ گئی، لیکن گزشتہ دہائی میں جی بی ایس میں 25.8 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی گئی جب کہ پچھلے دس سالوں میں صرف 56.1 لاکھ کروڑ روپے تھے۔ ریلوے جلد ہی سری نگر کے لیے اپنی پہلی ٹرین چلائے گا، وادی میں سفر کے لیے ٹریک کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے، اس ریل روٹ میں بلند ترین پل اور طویل ترین ریل سرنگیں ہیں جو طاقتور پہاڑوں پر نیٹ ورک کو جوڑتی ہیں۔ ہندوستانی ریلوے اپنی ہموار کنیکٹیویٹی کے لیے 100% برقی کاری حاصل کرنے والا پہلا بڑا ریلوے بننے کے لیے تیار ہے، اس طرح جیواشم ایندھن پر انحصار کو کم کرے گا اور کاربن فوٹ پرنٹ کو کافی حد تک کم کرے گا۔ ریلوے نیٹ ورک میں اینٹی کولیشن شیلڈز کا استعمال بھی ٹریفک ریلوے سسٹم میں سب سے بڑا ہے۔

اتر ریلوے

کھلا ٹینڈر نوٹس (ای۔ ٹینڈر)

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ڈویژنل ریلوے منیجر (انجینئرنگ) اتر ریلوے لکھنؤ کے ذریعہ مندرجہ ذیل کام کیلئے ای۔ ٹینڈر کے ذریعہ جس کی آخری ٹینڈر تاریخ 14-04-2025 کو 15.00 بجے تک طلب کئے جاتے ہیں۔ اس ٹینڈر کی مینوئل آفر منظور نہیں کئے جائیں گے۔ اگر کوئی مینوئل آفر آتا ہے تو اس پر غور نہیں کیا جائے گا۔ ٹینڈر دہندگان ٹینڈر فارم کی قیمت اور زر بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف ireps پورٹل پر دستیاب آن لائن بھگتان سسٹم میں نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے کیا جائے گا۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ڈیپازٹ رسید ایف ڈی آر کے ذریعہ بھگتان منظور نہیں کئے جائیں گے۔

1.	ٹینڈر نوٹس نمبر	03002025 مورخہ 19-03-2025
2.	ٹینڈر نمبر	45-Sr-DEN-VI-LKO-2024-25
3.	کام کا نام: [illegible] 9/6A-7A [illegible] 98/16-99/1 [illegible] 11/2-3 [illegible] 76/6-73/7 [illegible] 44 [illegible]	
4.	تخمینہ لاگت	Rs. 26,30,15,557.86
5.	زر بیعانہ کی رقم	Rs. 14,65,100.00
6.	مدت تکمیل کام	منظوری لیٹر جاری کرنے کی تاریخ سے بارہ ماہ
7.	ٹینڈر دینے کی شروعات	31-03-2025
8.	ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت	14-04-2025 کو 15.00 بجے
9.	ویب سائٹ	www.ireps.gov.in

نوٹ: ٹینڈر سے متعلق دیگر مکمل تفصیلات مذکورہ ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔ 861/2025

گراہکوں کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

میں جنگلوں میں درندوں کے ساتھ رہتا رہا

ڈاکٹر سلیم خان

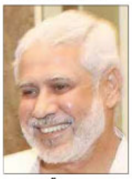

حماس اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی کا پہلا مرحلہ جیسے تیسے بغیر کسی بڑے ناخوشگوار واقعہ کے پورا ہوگیا۔ اس دوران امریکہ نے براہ راست حماس سے بات چیت کرکے اپنے یرغمال چھڑایا۔ ایسے میں نیتن یاہو نے دوسرے مرحلے سے قبل ایک تا دوماہ کی توسیع طلب کی۔ حماس نے اس سے راضی نہیں ہوا مگر توقع تھی کہ امریکہ معاملہ سلجھادے گا لیکن اچانک اسرائیل نے زوردار ہوائی حملہ کردیا۔ سحری کے وقت بغیر کسی وارننگ کے سو سے زیادہ جنگی جہازوں سے بمباری کرکے 279 معصوم بچے سمیت 429 شہید 530 لوگوں کو زخمی کردیا۔ اسرائیل نے اس بار حماس کی غیر فوجی قیادت کو نشانہ بناتے ہوئے غزہ میں حکومت کی نگران کمیٹی کے سربراہ عصام الدعلیس، حماس کے سیاسی بیورو کے رکن یاسر حرب، وزارت انصاف کے انڈر سیکرٹری، احمد الحطا، وزارت داخلہ کے انڈر سیکرٹری میجر جنرل محمود ابو وطفہ اور انٹرنل سیکورٹی سروس کے ڈائریکٹر جنرل میجر جنرل بہجت ابو سلطان کو شہید کردیا۔ ان کے علاوہ اسلامی جہاد کے ناجی ابوسیف عرف ابوحمزہ نے بھی اپنے خاندان کے متعدد افراد کے ساتھ جام شہادت نوش کیا۔

آزمائش کی گھڑی میں حماس نے یہ بیان دیا کہ ہم اپنے عوام، سرزمین اور اپنے مقدس مقامات کے دفاع کے لیے ثابت قدمی اور شہادت کی تمنا کے ساتھ دشمن کی جارحیت میں شہید ہونے والے رہنماؤں کی شہادت پر سوگ کا اعلان کرتے ہیں''۔ فلسطینی عوامی قائدین کا یہ عظیم گروپ لوگوں کے ساتھ ثابت قدمی، استقامت اور یکجہتی کے ساتھ دشمن کے ساتھ نبرد آزما رہا۔ اس نے اپنے لوگوں کی خدمت، ان کی سلامتی اور سماجی استحکام کو مضبوط بنانے میں انتھک محنت کی شاندار مثال قائم کی۔'' حماس نے زور دیا کہ یہ جرائم فلسطینی عوام کی خواہش یا ان کی قیادت اور مزاحمت کے ساتھ ان کی مضبوط یکجہتی کو نہیں توڑ سکیں گے۔ یہ جارحیت ہماری قوم کے عزم اور ثابت قدمی کو مزید مضبوط کرے گی۔ حماس کے مطابق امریکی انتظامیہ کا یہ اعتراف کہ اسے صہیونی جارحیت کے بارے میں پیشگی مطلع کردیا گیا تھا فلسطینیوں کے نسل کشی میں شراکت داری کا ثبوت ہے۔ واشنگٹن کی لامحدود سیاسی اور فوجی مدد نے امریکہ کو غزہ میں خواتین اور بچوں کے قتل عام کا جرم میں برابر کا شریک ہے۔

اسرائیل کی داخلی سیاست سے جو لوگ واقف نہیں ہیں وہ اندازہ نہیں لگا سکتے کہ اچانک نتین یاہو پر یہ درندگی کا جنون کیوں سوار ہوگیا؟ امریکہ کے معروف ماہر معاشیات پروفیسر جیفری شاس نے نیتن یاہو کو گہرے کالے کتے سے تعبیر کیا تھا اور اس ویڈیو کو اپنے ٹوئٹر ہینڈل سے شیئر کرکے امریکی صدر نے بلاواسطہ اس کی تائید کردی تھی۔ اسی درندہ صفت خصلت نے نیتن یاہو سے یہ ظالمانہ حرکت کروائی۔ یاہو کی پہلی مجبوری اقلیتی سرکار ہے۔ اس کو سہارا دینے والے امن کی دشمن جنگ پسند جماعتیں ہیں۔ یہ لوگ جنگ بندی کے مذاکرات کی مخالفت میں ایک وزیر نے تو استعفیٰ تک دے ڈالا لیکن امریکی دباو کے آگے سب دُم دبا کر بیٹھ گئے نیتن یاہو میں یہ جرأت نہیں ہے کہ وہ ان انتہاپسند حامیوں سے دوٹوک انداز میں کہے کہ اگر وہ ساتھ نہیں رہنا چاہتے تو اپنا راستہ ناپیں انتخابات ہوں گے۔ عوام نے دوبارہ منتخب کیا تو اقتدار میں رہیں گے ورنہ حزب اختلاف میں بیٹھیں گے۔

نیتن یاہو کے مزید دو پریشانیاں میں اول تو اس کا پھر سے کامیاب ہونا ممکن نہیں ہے کیونکہ ایک جائزے کے مطابق 70 فیصد لوگ ۷ر اکتوبر کے حملے کے لیے اسے ذمہ دار مانتے ہیں اور 50 فیصد چاہتے ہیں کہ وہ استعفیٰ دے کر گھر چلا جائے یعنی کامیابی کا امکان مفقود ہے۔ دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ بن یامین نیتن یاہو انتخاب ہارنے کے بعد گھر نہیں جیل جائے گا۔ اس پر تین عدد مقدمات چل رہے ہیں۔ ان میں سے ایک رشوت خوری اور دوسرا دھوکہ دہی کا ہے۔ تیسرا مقدمہ اعتماد شکنی کا ہے۔ ان تین مقدمات پر اسے دس سال کی سزا ہوسکتی ہے۔ اسرائیل کی تاریخ میں وہ پہلا وزیر اعظم ہے کہ جس عہدے پر رہتے ہوئے مقدمہ چل رہا ہے۔ اپنے آپ کو ان زیر سماعت تین بڑے مقدمات سے بچانے کے لیے اس نے آئین میں تبدیلی کی ناکام کوشش کی کیونکہ لوگ سڑک پر نکل آئے۔ یاہو کے ذریعہ ان الزامات کو سیاسی انتقام قرار دینا کام نہ آیا۔ پہلی بار عدالت میں پیش ہوا تو جنگ کے بہانے اسے ٹالنے کی کوشش کی مگر عدلیہ نے اس کی درخواست کو مسترد کردیا۔

اس بار نیتن یاہو کو جس دن عدالت میں پیش ہونا تھا عدلیہ پر دباو ڈالنے کی خاطر اس روز یہ بہیمانہ بمباری کروادی۔ اس کے بعد اپنے کرپشن کیس میں گواہی ملتوی کروانے کے لیے غزہ پر وحشیانہ حملے کو جواز بنا کر کامیاب ہوگیا۔ اسرائیلی عدالت نے سیکیورٹی صورتحال کا حوالہ دیتے ہوئے استغاثہ کی درخواست پر نیتن یاہو کی گواہی منسوخ کردی۔ اس طرح اس نے صرف اپنا اقتدار قائم رکھنے کی خاطر اتنے سارے بےقصور لوگوں موت گھاٹ اتار دیا۔ حماس نے حالیہ اسرائیلی حملے کو غدارانہ حملہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اسرائیل نے غزہ جنگ بندی معاہدے کو سبوتاژ کیا۔ فلسطینی اسلامی جہاد (پی آئی جے) نے بھی اسرائیل پر جنگ بندی کو جان بوجھ کر ختم کرنے کا الزام عائد کیا ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم کے دفتر اور وزیر دفاع اسرائیل کارٹز نے دھمکی دی ہے کہ تمام صیہونی یرغمالیوں کو رہا نہ کیا تو غزہ پر جہنم کے دروازے کھول دیں گے، اس وقت تک بمباری جاری رہے گی، جب تک تمام اسرائیلی قیدی رہا نہیں ہوجاتے لیکن اگر یہ کارروائی جاری رہی تو حماس کے لیے قیدیوں کو موت کے گھاٹ اتار کر ان کی لاشیں واپس کرنے کا حق مل جائے گا۔

اسرائیلی وزیر اعظم بنیامن نتن یاہو نے اپنے اقتدار کو محفوظ رکھنے کی خاطر عدلیہ سے مہلت لینے کے بعد اسرائیل کی داخلی سکیورٹی ایجنسی شین بیت کے سربراہ رونن بار کو برطرف کردیا۔ یہ ایک غیر معمولی چونکانے والا اقدام تھا جس کا شدید ردعمل سامنے آیا۔ بعض لوگوں نے اسرائیلی وزیر اعظم کے اس فیصلے کو حیران کن قرار دیا کیونکہ ماضی میں ایسی مثال نہیں ملتی۔ نیتن یاہو نے رونن کو ان کے عہدے سے برطرفی کی وجہ اعتماد کے فقدان کو قرار دیا۔ اٹارنی جنرل گالی بہارو میارا نے وزیر اعظم سے اختلاف کرتے ہوئے کہا کہ 'شن بیت کے سربراہ رونن بار کو برطرف کرنے کی کارروائی شروع نہیں کی جاسکتی کیونکہ اس سے قبل مذکورہ فیصلے کے حوالے سے پیش کیے جانے والے حقائق اور قانونی بنیادوں پر جواز کا مکمل جائزہ لیا جانا ضروری ہے، نیز اس وقت اس طرح کے فیصلے سے مفادات کے ٹکراؤ کا خدشہ ہے کیونکہ اسرائیل کی داخلی سکیورٹی کی ایجنسی شین بیت اس وقت وزیر اعظم نتن یاہو اور قطریوں کے درمیان مالی معاملات سے متعلق ایک اہم نوعیت کی تحقیقات کررہی ہے۔ اسرائیلی حزب اختلاف نے اس فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ میں درخواست دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

شن بیت کے سربراہ کی برطرفی نے نیتن یاہو کو ایک نئی مشکل میں پھنسادیا ہے کیونکہ اس فیصلے کے جواب میں رونن بارنے یہ کہہ کر نیتن یاہو کی تردید کی کہ 'وزیر اعظم کی ذاتی وفاداریاں شین بیت کے قانون اور مفاد عامہ کے منافی ہیں۔' انھوں نے اس بات پر زور دیا کہ ایجنسی کی تحقیقات میں 7 اکتوبر کو اندرونی ناکامیوں کے ساتھ حکومت اور وزیر اعظم کی پالیسیوں میں مسائل کا بھی انکشاف ہوا۔ '28 فروری 2025 کو اسرائیلی فوج نے حماس کے حملے پر اپنی پہلی سرکاری رپورٹ جاری کی تو اس میں اعتراف کیا گیا ہے کہ اسرائیلی دفاعی افواج 'اپنے شہریوں کی حفاظت کرنے کے مشن میں ناکام رہی ہیں۔ '19 صفحات پر مشتمل رپورٹ میں اسرائیلی فوج کی ان ناکامیوں کا ذکر ہے جن کے سبب 1200 اسرائیلی ہلاک ہوئے اور فلسطینی گروہوں نے 251 شہریوں کو یرغمال بنایا گیا۔

یہ چونکانے والی سرکاری رپورٹ اس سوال پر کوئی گہری گفتگو نہیں کرتی کہ 'اگر ہم غلط ہوئے تو کیا ہو گا؟' رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ 7 اکتوبر کو فوج کا غزہ ڈویژن 'کئی گھنٹوں کے لیے شکست کھا گیا تھا' اور وہ نہ حملے کو سمجھ پائے اور نہ یہ فیصلہ کر پائے کہ اس سے نمٹنا کیسے ہے؟ اسرائیلی فوج کے چیف آف سٹاف لیفٹیننٹ جنرل ھرزی ہلیوی نے یہ رپورٹ اپنے کمانڈرز کو پیش کی اور کہا کہ وہ ان تمام ناکامیوں کی ذمہ داری قبول کرتے ہیں۔ لیفٹیننٹ جنرل ھرزی ہلیوی گذشتہ مہینے حماس کے حملے کو روکنے میں ناکامی کے سبب اپنے عہدے سے استعفیٰ دینے کا اعلان کر چکے ہیں اور انھوں نے اس کی تحقیقات کے لیے کمیشن بنانے کا مطالبہ کیا تھا مگر اسرائیلی وزیر اعظم بنیامن نتن یاہو نے اس حوالے سے کہا تھا کہ ریاستی سطح پر ایسی انکوائری غزہ جنگ کے مکمل خاتمے کے بعد ہی ممکن ہو پائے گا۔ اس طرح غزہ میں حالیہ بمباری کی تین اہم وجوہات میں ایک نیتن یاہو پر مقدمہ، دوسرا شن بیت کے سربراہ کی برطرفی اور تیسرے ناکامی کی رپورٹ ہے۔ بدقسمتی سے ان داخلی مسائل سے نیتن یاہو کے اقتدار کو لاحق خطرات اور اس کے اندر اقتدار کی ہوس نے غزہ کے بے قصور فلسطینیوں پر یہ بمباری کروائی ہے۔ بقول آفتاب شمسی۔

میں جنگلوں میں درندوں کے ساتھ رہتا رہا
یہ خوف ہے کہ اب انساں نہ آ کے کھالے کوئی

☆☆☆☆☆

وقف بل کے خلاف حوصلہ بخش اتحاد

سہیل انجم

ایک عرصے کے بعد دہلی کی معروف احتجاج گاہ جنتر منتر پر 17 مارچ کو ہمارا جانا ہوا۔ موقع تھا وقف ترمیمی بل کے خلاف آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے احتجاجی مظاہرے کا۔ یہ دیکھ کر اطمینان ہوا کہ رمضان کے مہینے میں بھی مسلمانوں کی بہت بڑی تعداد نے مظاہرے میں حصہ لیا۔ تقریباً تمام مسلم تنظیموں اور جماعتوں کے رہنماوں نے اس میں شرکت کی۔ بیرون دہلی سے بھی بڑی تعداد میں لوگ پہنچے۔ حالانکہ ایسی بھی اطلاعات ہیں کہ پولیس نے بیرون دہلی سے آنے والے بہت سے لوگوں کو روک دیا، ان کو دہلی آنے نہیں دیا۔ بہرحال جب تک تقریریں ہوتی رہیں لوگ دھوپ اور بھوک پیاس کی پروا کیے بغیر موجود رہے۔ لوگوں نے انتہائی صبر وضبط کا مظاہرہ بھی کیا۔ بعض استثناوں کو چھوڑ کر انتہائی معتدل اور غیر جذباتی تقریریں ہوئیں۔ جذباتی نعرہ بازی سے گریز کیا گیا۔ شرکاء انتہائی پرامن انداز میں آئے اور پرامن انداز میں منتشر ہو گئے۔ حالانکہ عام طور پر مسلمانوں کے ایسے مظاہروں پر جوش وجذبات حاوی ہوجاتے ہیں اور سنجیدگی کا کم کم مظاہرہ ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے بعض اوقات نظم ونسق کا مسئلہ پیدا ہوتا ہے اور کہیں کہیں تشدد بھی ہوجاتا ہے۔ لیکن یہ مظاہرہ انتہائی منظم، سنجیدہ اور کامیاب رہا۔ اپوزیشن جماعتوں کی بھی اچھی نمائندگی رہی۔ آدی واسی، دلت، او بی سی اور اقلیتی تنظیموں کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ البتہ وقت کی قلت کی وجہ سے بہت سے لوگوں کو بولنے کا موقع نہیں ملا۔ مسلم مقررین کے ساتھ ساتھ غیر مسلم مقررین نے بھی یہ کہتے ہوئے وقف ترمیمی بل کو مسترد کردیا کہ حکومت کے اس اقدام کا مقصد اوقاف کی املاک پر قبضہ کرنا ہے۔

ایسے ماحول میں جبکہ اختلافی آوازوں کا گلا گھونٹ دیا جاتا ہو اور حکومت کے خلاف اٹھنے والی آوازوں کو خاموش کرادیا جاتا ہو، مسلم پرسنل لا بورڈ کی یہ جرأت مندی قابل ستائش ہے۔ گزشتہ دس برسوں کے دوران مسلمانوں کی کمر ہمت توڑنے کے لیے جانے کیسے کیسے حربے اختیار کیے گئے اور اب بھی کیے جا رہے ہیں۔ لہٰذا ایسے بہت سے مواقع آئے جب مسلمانوں کی مذہبی وسیاسی قیادت کو سامنے آنا چاہیے اور ظلم وناانصافی کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرنی چاہیے تھی، لیکن وہ اپنے عافیت کدوں میں خواب خرگوش کے مزے لوٹتی رہی۔ ایک وقت تھا جب ناانصافی کے خلاف مسلمان بڑی تعداد میں سڑکوں پر آتے رہے اور حکومت کے سامنے اپنے مطالبات رکھتے رہے ہیں۔ ان کوششوں کے مثبت نتائج بھی برآمد ہوتے رہے ہیں۔ لیکن موجودہ حکومت کا رویہ بالکل مختلف ہے۔ اس نے یہ طے کر رکھا ہے کہ وہ اپنے ایجنڈے پر کاربند رہے گی خواہ اس کے لیے عوام کے ساتھ ناانصافی سے ہی کیوں نہ کام لینا پڑے۔ اس کے اس اڑیل رویے نے بھی اختلافی آوازوں کو دبایا کہ جب حکومت کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگتی تو پھر احتجاج سے کیا فائدہ۔ سی اے اے کے خلاف مثالی احتجاج ہوا تھا لیکن اس میں حصہ لینے والے کارکنوں کو جیلوں میں ڈال دیا گیا۔ جن میں سے بیشتر اب بھی بند ہیں۔ اس صورت حال نے بھی مسلمانوں کو خاموش رہنے پر مجبور کردیا تھا۔ اس خوف زدہ خاموشی سے ایسا تاثر ملتا تھا کہ انھوں نے ناانصافی کے خلاف احتجاج کرنے کی خو بھلا دی ہے۔ بالخصوص مسلمانوں کے اس رویے کی ایک بڑی وجہ یہ بھی رہی کہ ماضی میں بورڈ سے وابستہ اور غیر وابستہ متعدد افراد کے کردار اور ان کے خلوص نیت پر سوالیہ نشان لگتا رہا ہے۔ بعض پر بورڈ کے پلیٹ فارم سے اپنا ایجنڈہ چلانے کا الزام بھی لگایا جاتا رہا۔ ایسے لوگوں کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ چند ٹکڑوں کے عوض پوری ملت کا سودا کرنے سے بھی نہیں جھجکتے۔ ملت کے سنجیدہ افراد کا یہ موقف رہا ہے کہ ایسے لوگوں کی نشاندہی کرکے ان کو الگ تھلگ کرنے کی ضرورت ہے۔ لیکن بہرحال جنتر منتر پر ہونے والے اس مظاہرے نے مسلمانوں کے اندر ایک نیا جذبہ پیدا کیا ہے۔ انھوں نے بورڈ کی آواز میں آواز ملاتے ہوئے جس طرح اس میں شرکت کی اس سے یہ اندازہ لگانا دشوار نہیں کہ اگر اخلاص کے ساتھ بلایا جائے تو اس پر لبیک کہنے والوں کی کمی نہیں ہے۔ بورڈ کے سنجیدہ افراد کو چاہیے کہ وہ اس معاملے پر حکومت کے نمائندوں سے بھی ملاقات کریں۔ لیکن مفاد پرست اور خودغرض افراد کو خود سے دور رکھیں۔ حالانکہ حکومت سے ملنے کا بظاہر کوئی فائدہ نظر نہیں آتا۔ لیکن پھر بھی اس بات کا ثبوت دینے کے لیے کہ مسلمان مردہ قوم نہیں ہیں، ان میں زندگی کی تھوڑی بہت ہی سہی رمق باقی ہے ایسی کوشش ضرور کرنی چاہیے۔ اس کوشش میں ان اپوزیشن پارٹیوں کو بھی ساتھ رکھنا چاہیے جو اس مسئلے پر حکومت کے خلاف اور مسلمانوں کے ہم قدم ہیں۔

اسی دوران یہ بھی دیکھنے کو ملا کہ بعض ہندوتووادی تنظیموں کے رہنماوں نے اس احتجاجی مظاہرے کی مخالفت کی۔ حالانکہ یہ مظاہرہ ان کے خلاف نہیں تھا۔ جبکہ وقف بل پر مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کے چیئرمین جگدمبیکا پال نے جو بیان دیا ہے اس سے ان کی جھنجلاہٹ کا مظاہرہ ہوتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ہم نے اختلافی آوازوں کو بھی سنا ہے۔ لیکن سننے اور قبول کرنے میں فرق ہوتا ہے۔ انھوں نے یہ نہیں بتایا کہ انھوں نے مسلمانوں کی تجاویز کو منظور کیا اور ان کو اپنی رپورٹ میں شامل کیا ہے یا نہیں۔ مسلم نمائندوں کا کہنا ہے کہ کمیٹی نے ان کی تجاویز پر کوئی غور نہیں کیا اور نہ ہی انھیں اپنی رپورٹ کا حصہ بنایا۔ جگدمبیکا پال نے جہاں ایک طرف جہاں یہ کہا کہ یہ جمہوری ملک ہے وہیں دوسری طرف اس مظاہرے کی مخالفت بھی کی۔ جب یہ ملک جمہوری ہے اور بالکل ہے تو پھر اپنے حقوق کے لیے جمہوری انداز میں آواز بلند کرنا کہاں سے غلط ہوگیا۔ ان کا الزام ہے کہ یہ سیاسی مظاہرہ ہے۔ حالانکہ یہ خالص غیر سیاسی مظاہرہ تھا۔ کسی مظاہرے میں سیاست دانوں کی شرکت کا یہ مطلب نہیں کہ وہ سیاسی ہوگیا۔ اور اگر سیاست داں اس میں شریک ہوئے تب بھی اسے کیسے غلط کہا جاسکتا ہے۔ وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ ابھی قانون منظور نہیں ہوا لہٰذا ابھی احتجاج کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ ان کو جو کچھ کہنا ہے منظور ہونے کے بعد کہیں۔ جناب ابھی احتجاج نہیں کیا جائے گا تو کب کیا جائے گا۔ جب قانون منظور ہوجائے گا تو احتجاج کرنے کا کیا فائدہ ہوگا۔ احتجاج کو دو فرقوں میں دشمنی پیدا کرنے سے بھی تعبیر کیا جارہا ہے۔ جبکہ اس میں نہ تو کسی فرقے کے خلاف کوئی بات کہی گئی اور نہ ہی کسی پر کوئی الزام لگایا گیا۔ اسدالدین اویسی نے جے ڈی یو، ٹی ڈی پی اور ایل جے پی کے رہنماوں نتیش کمار، چندر بابو نائڈو اور چراغ پاسوان کو آڑے ہاتھوں لیا اور کہا کہ بل کی حمایت کرنے پر انھیں معاف نہیں کیا جاسکتا۔ اس سے قبل یہ یقین دہانی کرائی جاتی رہی کہ ان کے ہنما بل کے خلاف ہیں اور اسے منظور نہیں ہونے دیں گے۔ ان پارٹیوں کے نمائندوں نے مسلم وفد سے ملاقات میں بھی یہ یقین دہانی کرائی تھی۔ دہلی میں منعقدہ مولانا ارشد مدنی کی ریلی میں تیلگو دیسم پارٹی کے ایک نمائندے نے اپنی تقریر میں بھی یہ یقین دہانی کرائی تھی۔ لیکن ایسا لگتا ہے کہ وہ پارٹیاں خاموشی سے بل کی حمایت کر دیں گی۔ بورڈ کی جانب سے ان رہنماوں پر دباو بنانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ یہ کوششیں کہاں تک کامیاب ہوگی کہا نہیں جاسکتا۔

آخر میں ہم یہ بھی کہنا چاہیں گے کہ یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ جہاں بہت سے غیر مسلموں نے وقف کی املاک پر ناجائز قبضہ کیا ہوا ہے وہیں بہت سے مسلمانوں نے بھی قبضہ کر رکھا ہے۔ اگر قبضہ ہٹانے کی کوشش کی جائے تو وہ لڑنے مرنے پر آمادہ ہوجاتے ہیں۔ ایسے لوگوں میں باشرع قسم کے افراد بھی شامل ہیں جو اٹھتے بیٹھتے دوسروں کو حلال حرام کی نصیحت کرتے رہتے ہیں۔ لیکن وہ اپنے دامن کو نہیں دیکھتے کہ وہ کتنا داغدار ہے۔ ایسے لوگوں کے خلاف بھی احتجاج کرنے اور ان کے قبضے سے وقف املاک کی واگزاری کے لیے جدوجہد کرنے کی ضرورت ہے۔

موبائل:9818195929

آپٹیکل فائبر انٹرنٹ کا مستقبل

بڑے لوگوں کی بڑی باتیں۔ جو عوام کی سمجھ مین آ ہی نہیں سکتیں کیونکہ ان کے زہنوں پر ان کا من پسند رنگ وروغن وقت وقت پر کیا جاتا رہتا ہے۔ ملک مین کیا ہو رہا ہے کس طرح کی پالیسیاں بنائج ارہی ہیں اور ان پالیسیوں کے پیچھے کیا کھیل چلا رہا ہے یا چلایا جا رہا ہے کسی کو سیہ سمجھنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ کیونکہ انھیں صرف ہندو مسلم سے مطلب ہے۔ کبھی مسجدوں مین مندر تلاش کرنے کی مہم چلائی جاتی ہے۔ کبھی سڑکوں پر نماز کا مسئلہ اٹھایا جاتا ہے، کبھی لاان ونماز پر پابندیاں لگائی جاتی ہیں۔ آجکل اورنگ زیب کی قبر کو اکھاڑ پھینکنے کا مطالبہ ایک سازش کے طور پر اچھالا جا رہا ہے۔ پیڑ مین پھل بھی نکلنے لگے ہیں یعنی ناگپور مین تشدد چھلک پڑا ہے، گرفتاریاں بھی شروع ہو گئی ہیں۔ قدیم ترین سید سالا مسعود غازی کے عرس ومیلہ پر پابندی لگانے کا مطالبہ بھی اٹھ گیا ہے۔ وقف ترمیمی بل کا تماشہ ختم ہوگیا ہے اور جو کچھ انھیں کرنا تھا کر گزرے ہیں اور آپ لکیر پیٹتے رہیے۔

ان سب کے پیچھے پردے میں کیا کچھ گل کھلائے جارہے ہین ان سے عوام کو بے خبر رکھا جارہا ہے۔ اسٹارلنک کے ساتھ ائیرٹیل اور جیو دونوں نے معاہدہ کرلیا ہے۔ جیسا کہ کل ہم ن ے لکھا تھا کہ اسٹارلنک ایلون مسک کی کمپنی ہے اور کئی ہزارو سٹیلائٹ اس کے زمین کے گرد چکر لگا رہے ہیں۔ ہندوستانی کمپنیوں سے معادہ کرنے اس بار مسک دہلی بھی نہیں آئے، بلکہ واشنگٹن میں ہی بال بچوں کے ساتھ وزیر اعظم مودی سے ملاقات کی۔ ایک وہ وقت بھی تھا کہ بزنس کے لیے امریکہ کے صنعت کار اور سرمایہ کار دہلی آیا کرتے تھے۔ وزیر اعظم نریندر مودی سے ملتے تھے۔ تصاویر لیتے تھے اور مسک کو بتایا جاتا تھا کہ اب ہندوستان کی یہ حیثیت ہوگئی ہے کہ اس کے بازار میں ہندوستان کی شرائط پر آنا ہوگا لیکن اس بار مسک ملنے بھی نہیں آئے۔ اسٹارلنک مسک کی کمپنی اسپیس ایکس کا ہی ایک حصہ ہے۔ اس وقت جتنے بھی سیٹلائٹس زمین کا چکر لگا رہے ہیں اس میں سے دوتہائی تو صرف ایلون مسک کے ہیں۔ 6 ہزار سے زائد سیٹلائٹس خلاء میں بھیجنے والے مسک نے جو اسٹارلنک بنائی ہے اس سے انٹرنیٹ کی رفتار تیز ہونے لگی ہے۔ اس کا نٹ ورک بار بار بند نہیں ہوتا۔ سیدھے سٹیلائٹس سے آپ کے گھر میں انٹرنیٹ پہنچ جاتا ہے۔ دنیا بھر میں اس کے چالیس لاکھ صارفین کمپنیاں ہیں۔

2020ء میں ہندوستان میں اعلان کیا گیا تھا کہ ایک ہزار دن میں ہندوستان کے ہر گاؤں کو آپٹیکل فائبر سے جوڑ دیا جائے گا۔ لیکن ایک ہزار دنوں میں 6 لاکھ گاؤں کو آپٹیکل فائبر سے نہیں جوڑا جاسکا۔ دوسال بعد اسی بات کو لے کر لال قلعہ کی فصیل سے وزیر اعظم مودی پھر سے خطاب کرتے ہیں مگر یہ نہیں بتاتے کہ کتنے گاؤں کو آپٹیل فائبر سے جوڑ دیا گیا، بلکہ کامن سروس سنٹر شمار کرنے لگ جاتے ہیں۔ مہاراج کے مطابق اب ہم 5G کے دور کی طرف قدم رکھ رہے ہیں۔ بہت زیادہ انتظار نہیں کرنا ہوگا۔ ہم اپنے قدم آگے بڑھا کر آپٹیکل فائبر گاؤں گاؤں میں پہنچا رہے ہیں۔ ہندوستان کا خواب گاؤں سے گزر کر پورا ہوگا۔ آج مجھے خوشی ہے کہ ہندوستان کے چار لاکھ کامن سروس سنٹرس گاؤں میں بھی قائم ہورہے ہیں۔ گاؤں کے نوجوان بیٹے بیٹیاں کامن سرویس سنٹرس چلا رہی ہے۔ اس پر بجا طور پر ہمارا ملک فخر کرسکتا ہے۔ لیکن جناب 2020ء میں وزیر اعظم نے کہا تھا کہ تمام گاؤں کو آپٹیکل فائبر سے ایک ہزار دن کے اندر جوڑیں گے۔ دوسال 8 ماہ یعنی 930 دنوں میں کتنے گاؤں کو جوڑا گیا۔ پی آئی بی نے کہا ہے وہ بھی 2 ڈسمبر 2024ء تک 2.14 لاکھ 313 گرام پنچایتوں کو انڈیانٹ پراجیکٹ سے جوڑا گیا ہے۔ ہندوستان میں جملہ 2 لاکھ 68 ہزار گرام پنچایت اور مقامی ادارہ ہیں یعنی 50 ہزار گرام پنچایتوں تک ابھی یہ اسکیم نہیں پہنچی ہے۔ بات تو ہوئی تھی تمام 6 لاکھ گاؤں کو جوڑنے کی لیکن اعداد وشمار گرام پنچایت کے دیئے گئے ایک گرام پنچایت میں کئی گاؤں ہوتے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی اس دہے کو Techet کہتے ہیں (یہ بالکل ایک نیا لفظ ہے) یعنی ٹکنالوجی کا دہا۔ دوسال بھی اس خطاب کو نہیں گزرے کہ مسک اپنی ٹکنالوجی لے کر ہندوستان کے بازار میں داخل ہورہے ہیں۔

ہمارے ملک کے دانشوروں کو کیا نہیں معلوم تھا کہ آپٹیکل فائبر میں اتنا پیسہ خرچ کررہے ہیں جبکہ سٹیلائٹ انٹرنیٹ کی ٹکنالوجی آگئی ہے۔ فائبر ایک دن کیا کباڑ ہوجائے گا یہ ہمارا سوال ہے۔ 2022ء تک مودی کے خطاب میں سٹیلائٹ انٹرنیٹ کا ذکر تک نہیں جبکہ اسٹارلنک 2019ء سے ہی کمرشیل سٹیلائٹ براڈ بیانڈ خدمات دینے لگا تھا۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہمیں پتہ ہی نہیں تھا کہ سٹیلائٹ انٹرنیٹ آپٹیکل فائبر کو کباڑ میں بدل سکتا ہے۔ اہم سوال ہے کہ سٹیلائٹ انٹرنیٹ کے بعد آپٹیل فائبر انٹرنٹ کا کیا مستقبل رہ جاتا ہے۔

مراسلات

نفرت کی آگ

امن وامان اور معاشی فارغ البالی کسی بھی ملک کی ترقی اور خوشحالی کیلئے ضروری عناصر ہیں، ساتھ ہی مذکورہ دونوں خوبیوں کو استحکام عطا کرنے میں مذہبی رواداری، انسانی اخوت، تحمل مزاجی، فراخ دلی اور باہمی ادب واحترام کافی اہم محرکات ہیں، اسی کے برعکس اکثریت کا زعم، خود کو برتر باقی کو کم تر سمجھنے کا خیال، تاریخی حقائق کی تکذیب، سطحی فکر، دوسرے مذاہب کے تئیں عدم برداشت کا شکار ہونا یہ سب ملکی سلامتی اور معاشرتی امن وسکون کے لئے سم قاتل ہیں، افسوسناک بات یہ ہے کہ ان دنوں ہمارا ملک انہی مہلک امراض اور قبیح امور سے جوجھ رہے ہیں، چہار سو نفرت کی آگ لگی ہوئی ہے، مذہب کے نام پر منافرت کا بازار گرم ہے، سماجی تانا بانا منتشر ہوتا جارہا ہے، ہندو ومسلم فاصلے بڑھتے جا رہے ہیں، نیز اکثریتی طبقے کے اذہان وقلوب دین اسلام اور مسلم اقلیت کیلئے ان گنت بدگمانیوں سے مکدر ہوتے جارہے ہیں، رفتہ رفتہ تعصب وتنافر کا ماحول مزید گہرا تا جارہا ہے، مسلم شناخت والے ناموں کی تبدیلی، مسلم اوقاف اور مسلم پرسنل کے ختم کردیے جانے کی مانگ، روزانہ اقلیتی اداروں کے کردار پر انگشت نمائی، سلسلہ وار مدارس ومساجد پر نازیبا تبصرے، معمولی معمولی مسائل پر اشتعال انگیزیاں اور فساد پھوٹ پڑنا یہ سب اسی نفرت کی آگ کے شعلے اور لپٹے ہیں، ان حالات کے ذمہ دار ہیں فرقہ وارانہ سیاست، میڈیائی گمراہ کن پروپیگنڈے، فسطائی سوچ کے حامل عناصر کی حوصلہ افزائی کرنا نیز انہیں سماج میں مقام دینا اور سیاسی تحفظ فراہم کرنا، اسی طرح اس کے ذمہ دار منصوبند طریقے سے تاریخ میں تحریف کرنا، برداشت کی کمی اور انتظامیہ کی لاپرواہی اور جانبدارانہ حرکات بھی ہیں جب تک ان قابل گرفت راہوں کو ترک کرکے عدل وانصاف کے راہ اختیار نہ کیا جائے گا اب حالات بدلنے والے نہیں ہیں، اپنے سیاسی بیانات سے ماحول بگاڑنا پھر بعد میں امن بحالی کی اپیل تضاد بیانی ہے اس کردار کو ترک کیجئے، اب وقت آن پڑا ہے کہ امن وانصاف پر یقین رکھنے والا ملک کا ہر شہری زہر آلود ماحول کو بدلنے کیلئے اٹھ کھڑے ہوں، صلح وآشتی کی فضا قائم کرانے میں اپنا تعمیری کردار پیش کریں، افہام وتفہیم کے ذریعہ مذہبی رواداری اور جمہوری اقدار کو فروغ دیا جائے، معاشرتی سطح پر باہمی تعاون واحترام کو یقینی بنانے کی سعی کی جائے اس طرح سے عداوت کو محبت میں تبدیل کیا جاسکتا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں نیک سمجھ دے اور ملک میں امن وامان قائم فرمائے آمین

رفیق عالم ریاضی ارریہ بہار

مراسلہ: بچوں کو موبائل سے دور رکھیں

چھوٹے بچوں کا موبائل فون کا زیادہ استعمال ایک انتہائی خطرناک مسلہ ہے جس سے بچوں کو جسمانی، ذہنی اور تعلیمی لحاظ سے بہت زیادہ نقصان پہنچ رہا ہے اور والدین اسے نظر انداز کر رہے ہیں۔ موبائل کا زیادہ استعمال بچوں کی سیکھنے کی صلاحیت پر منفی اثر ڈالتا ہے۔ اس کے زیادہ استعمال سے تعلیمی کارکردگی پر بھی منفی اثرات مرتب ہورہے ہیں۔ موبائل پر زیادہ وقت گزارنے سے بچے کتابوں اور جسمانی کھیلوں سے دور ہوتے جارہے ہیں۔ موبائل فون کا زیادہ استعمال بچوں کو سماجی طور پر الگ تھلگ کرنے کا سبب بن سکتا ہے، جس سے ان کی سماجی صلاحیتوں پر منفی اثر پڑتا ہے۔ چھوٹی عمر میں ہی مختلف بیماریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے جس سے مستقبل میں انتہائی افسوسناک نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔ موبائل کے استعمال سے نیند کی کمی کے علاوہ بچے گردن اور کمر کے درد میں بھی مبتلا ہورہے ہیں۔ موبائل اسکرین کی روشنی سے آنکھوں کے مسائل بڑھ رہے ہیں۔ یہ باتیں نظر انداز کرنے کی نہیں ہے لیکن ہمیں ابھی جاگنے اور حل تلاش کرنے کی ضرورت ہے۔ کیا آپ اپنی نسلوں کو برا مستقبل دینا چاہیں گے؟

احمد فوزان

مضمون ومراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر وایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55 بی۔ وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

ابوالیتامیٰ امام علی مرتضیٰ علیہ السلام

یتیموں پر شفقت ومحبت قرآن کریم کا اعلان بھی ہے اور رسول وآل رسول علیہم السلام کا فرمان بھی۔قرآن کریم کی متعدد آیات میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے یتیموں کے ساتھ حُسنِ سلوک کا حکم دیا ہے۔ذیل میں چند آیتیں پیش ہیں۔

کیا تم نے اس شخص کو دیکھا ہے جو قیامت کو جھٹلاتا ہے۔ یہ وہی ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔(سورہ ماعون، آیت 1،2)

''اور یتیم کے مال کے قریب بھی نہ جانا مگر اس طرح جو بہترین طریقہ ہے یہاں تک کہ وہ توانا ہو جائے اور اپنے عہدوں کو پورا کرنا کہ عہد کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔(سورہ اسراء، آیت 34)

''اور جب آزمائش کے لئے روزی کو تنگ کر دیا تو کہنے لگا کہ میرے پروردگار نے میری توہین کی ہے۔ایسا ہرگز نہیں ہے بلکہ تم یتیموں کا احترام نہیں کرتے ہو۔ (سورہ فجر، آیت 16،17)

مذکورہ آیات میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے صراحت فرما دی کہ خبردار! یتیم پر قہر نہ کرنا، دھکے نہ دینا اور یتیم کو دھکے دینے والا دراصل قیامت کا منکر ہے۔ خیانت کی نیت سے یتیم کے مال کو ہاتھ لگانا تو دور قریب بھی مت جانا۔ یتیموں کا احترام واکرام رزق وروزی میں اضافہ کا سبب ہے۔

یتیموں کے ساتھ حُسنِ سلوک کی تعلیم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے قول وعمل سے دی۔ آپؐ کے بعد آپؐ کے حقیقی جانشین امیر المومنین علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس سلسلہ میں بھی آپؐ کے مشن کو آگے بڑھایا یہاں تک کہ اشقی الاولین والآخرین عبدالرحمٰن بن ملجم علیہ اللعن والعذاب نے فرق مبارک پر شمشیر لگائی اور آپؑ شہید ہو گئے۔ آپؑ کی یتیم پروری کے واقعات کتب روایات میں کثرت سے موجود ہیں، ذیل میں چار روایات بطور نمونہ پیش ہیں۔

1۔ایک رات امیر المومنین امام علی علیہ السلام اپنے غلام جناب قنبر رضوان اللہ تعالیٰ علیہ کے ہمراہ ایک غریب عورت کے گھر کے پاس سے گذرے تو مشاہدہ کیا کہ وہ غریب عورت چولہے پر پانی سے بھرا برتن چڑھائے ہوئے ہے اور اپنے یتیم بچوں کو دلاسہ دے رہی ہے کہ کھانا پک جائے تو تمہیں کھلاتے ہیں۔ وہ یتیم بچے بھوک سے تڑپ رہے تھے مولائے کائنات نے اس منظر کو دیکھا تو تڑپ گئے فوراً اپنے غلام کے ہمراہ گھر گئے اور کھجور کی ٹوکری، آٹے کی بوری، تیل، چاول اور روٹی وغیرہ کاندھے پر اٹھایا تاکہ اس خاتون کے گھر پہنچائیں۔ جناب قنبر نے چاہا کہ وہ سامان خود اٹھالیں تو امیر المومنین علیہ السلام نے انہیں منع کر دیا۔

مولا جب اس خاتون کے گھر کے دروازے پر پہنچے تو دق الباب کیا اور اجازت لے کر گھر میں داخل ہوئے۔ تھوڑا چاول اور تیل اس ڈیگ میں ڈالا تاکہ کھانا پک جائے۔ جب کھانا تیار ہو گیا تو امیر المومنین علیہ السلام نے انتہائی محبت اور عطوفت سے ان یتیم بچوں کو کھانا کھلایا۔

کھانا کھانے کے بعد وہ بچے ہنسنے لگے اور کھیلنے لگے تو امیر المومنین علیہ الصلوٰۃ والسلام بھی خوش ہو گئے اور ان کو خداحافظ کہہ کر گھر سے باہر آ گئے اور جناب قنبر سے فرمایا: جب میں گھر میں داخل ہوا تو بچے بھوک کی شدت سے گریہ کر رہے تھے اور جب میں ان سے رخصت ہوا تو وہ سیراب تھے اور ہنس رہے تھے۔(کشف الیقین، صفحہ 115)

2۔امیر المومنین امام علی علیہ السلام کے دور حکومت میں ایک بار کچھ شہد بیت المال میں آیا تو ابوالیتامیٰ امیر المومنین علیہ السلام نے حکم دیا کہ تمام یتیم بچوں کو حاضر کیا جائے۔ مولائے کائنات کا حکم سنتے ہی تمام یتیم بچے خوش ہو گئے اور اپنے مہربان پدر کی جانب دوڑ پڑے۔

امیر المومنین علی علیہ السلام اپنے دست مبارک سے یتیم بچوں کو شہد کھلانے لگے تو آپ کے اس عمل کو دیکھ کر وہاں موجود ایک شخص نے کہا کہ آپ حاکم وقت ہیں آپ خلیفۃ المسلمین اور امیر المومنین ہیں یہ عمل آپ کی شان کے خلاف ہے۔

مولائے کائنات نے فرمایا: امام یتیموں کا باپ ہوتا ہے۔ میں ان بچوں کو اپنے ہاتھ سے شہد کھلا رہا ہوں تاکہ ان کو باپ کی محبت محسوس ہو سکے۔(بحارالانوار، جلد 41، صفحہ 123)

3۔اپنے دور حکومت میں ایک دن امیر المومنین علیہ السلام نے کوفہ میں دیکھا کہ ایک خاتون پانی کا مشک لئے جا رہی ہے اور وہ کافی پریشان لگ رہی ہے۔ آپ اس کے قریب گئے اور مشک کی جانب ہاتھ بڑھاتے ہوئے فرمایا: کنیز خدا کیا میں تمہاری مدد کر سکتا ہوں؟ وہ خاتون آپ کو نہیں پہچانتی تھی لہذا اس نے مشک مولا کو دے دی مولا مشک لے کر اس کے آگے چلے اور اس سے پوچھا کہ تمہارا شوہر کہاں ہے؟ اس نے جواب دیا کہ وہ ایک جنگ میں علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے لشکر میں شہید ہو گیا اور ہمارے یتیم بچے ہیں جن کا کوئی پرسان حال نہیں ہے۔

مولا نے پانی اس کے گھر پہنچایا اور واپس آ گئے اور کھجور، گوشت، آٹا اور دیگر کھانے کا سامان لے کر اس خاتون کے گھر کی طرف روانہ ہو گئے راستے میں کسی نے کہا مولا یہ سامان میں اٹھا لوں تو آپ نے فرمایا: روز قیامت میرے اعمال کون اٹھائے گا؟ اس خاتون کے گھر کے دروازے پر پہنچے دق الباب کیا۔ اندر سے آواز آئی کون؟ فرمایا میں وہی ہوں جو ابھی پانی لے کر آیا تھا۔ اب میں بچوں کے لئے کھانا لایا ہوں تاکہ ان کو کھلاؤں۔

اس خاتون نے کہا: اللہ تم سے راضی ہو جائے اور میرے اور علی ابن ابی طالب کے درمیان وہ خود فیصلہ کرے۔

مولا گھر میں داخل ہوئے اور اس خاتون سے پوچھا کہ تم روٹی پکاؤ گی یا بچوں کو سنبھالو گی؟ اس خاتون نے کہا میں روٹی پکاؤں گی آپ میرے بچوں کو سنبھالیں۔

خاتون نے آٹے کو خمیر کیا مولائے کائنات نے گوشت کو کباب کیا اور محبت سے کھجوریں بچوں کو کھلانے لگے۔ آپ نے تنور بھی روشن کیا تاکہ روٹی پک سکے۔

اسی وقت پڑوس کی کوئی خاتون گھر میں داخل ہوئی اور اس نے امیر المومنین علیہ السلام کو پہچان لیا اور یتیم بچوں کی ماں سے کہا: تجھ پر وائے ہو تو نہیں جانتی یہ کون ہے یہ ہمارے حاکم خلیفۃ المسلمین امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام ہیں۔

وہ خاتون شرمندہ ہو گئی اور امیر المومنین علی علیہ السلام سے معذرت کرنے لگی کہ مجھے معاف کر دیں۔

امیر المومنین علیہ السلام نے انتہائی تواضع اور انکساری سے فرمایا: تم ہمیں معاف کرو کہ تمہاری کفالت میں ہمیں تاخیر ہوئی۔(بحارالانوار، جلد 41 صفحہ 52)

4۔عبدالواحد بن زید کا بیان ہے۔ فریضہ حج کی ادائیگی کے لئے مکہ مکرمہ گیا تو خانہ کعبہ کے طواف کے دوران ایک پانچ سال کی بچی کو دیکھا جو غلاف کعبہ کو پکڑے ہوئے کہہ رہی تھی۔ اس کی قسم جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصی منتخب ہوا، لوگوں کے درمیان احکام خدا کو برابر سے نافذ کرتا تھا، اس کی ولایت پر واضح دلیل تھی، وہ فاطمہ مرضیہ علیہا السلام کا شوہر تھا۔

اس کمسن بچی کی زبان سے امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے فضائل سن کر تعجب ہوا کہ ایک کمسن بچی اس طرح امیر المومنین علیہ السلام کے فضائل بیان کر رہی ہے۔

میں نے اس سے پوچھا میری بیٹی یہ اوصاف کس کے ہیں جو تم بیان کر رہی ہو؟

اس نے کہا: خدا کی قسم وہ بزرگوں میں سب سے بزرگ، باب احکام دین، جنت وجہنم کو تقسیم کرنے والے، اس امت کے مرد الٰہی پہلے امام رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے بھائی اور وصی وجانشین ہمارے مولا امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام ہیں۔

یہ بات سن کر میرا تعجب اور بڑھ گیا کہ اس کمسن بچی کو امیر المومنین علیہ السلام کے یہ فضائل کیسے معلوم ہوئے، میں نے اس سے پوچھا تم نے کیسے بیان کر دیا کہ یہ علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے صفات ہیں؟

اس بچی نے کہا میرے والد (عمار بن یاسر) ان کے محب اور صحابی تھے جو جنگ صفین میں شہید ہو گئے۔ ایک دن امیر المومنین علی علیہ السلام ہمارے گھر تشریف لائے اس وقت میں اور میرا بھائی چیچک کے سبب نابینا ہو گئے تھے۔ جیسے ہی مولا نے ہم کو دیکھا تڑپ گئے اور یہ شعر پڑھا۔

میں نے کسی مصیبت میں اس طرح گریہ نہیں کیا جیسے چھوٹے بچوں کے لئے گریہ کیا۔ ان کا کفیل ونگہبان کون ہے سفر وحضر میں ان کا خیال کون رکھے گا؟

اس کے بعد مولا امیر المومنین علیہ السلام نے ہمیں اپنے پاس بلایا اپنے دست مبارک کو میرے اور میرے بھائی کی آنکھوں پر رکھا اور دعا پڑھی۔ جیسے ہی آپ کا ہاتھ نیچے ہوا ہماری آنکھوں کی بینائی واپس آ گئی۔ فی الحال ہم ایک فرسخ (تقریباً ساڑھے پانچ کلومیٹر) تک اونٹ کو دیکھ سکتے ہیں۔

اس کے بعد اس بچی نے مجھ سے پوچھا کیا تم علی علیہ السلام سے محبت کرتے ہو؟ میں نے کہا ہاں تو اس نے کہا تم نے مضبوط رسی کو پکڑ رکھا ہے جو ٹوٹنے والی نہیں ہے اور اس کے بعد وہ ہم سے جدا ہوئی اور یہ اشعار پڑھ رہی تھی۔

علی علیہ السلام کی محبت کسی جوان کے دل میں نہیں آئی مگر یہ کہ اللہ کی نعمت اسے نصیب ہوئی۔ اگر زمانے کے حالات علی علیہ السلام کے محب کے ایک پیر کو لڑکھڑائیں تو دوسرا پیر ثابت ہوگا۔ اگر عرب وعجم کی تمام دولت کے بدلے مجھ سے کہا جائے کہ علی علیہ السلام کی پیروی نہ کروں تو میں ہرگز قبول نہیں کروں گی۔

(بحارالانوار، جلد 41، صفحہ 220، 221)

☆☆☆☆☆

شہادت میں فضیلتوں کے جلوے

مولانا سید علی ہاشم عابدی

کائنات میں خدا کی حیرت انگیز نشانیوں میں سے ایک اشیاء، اوقات، مقامات، حالات اور یہاں تک کہ حادثات میں بھی فرق ہیں۔

سال کے بارہ مہینوں میں جو عظمت، کرامت، شرافت، رحمت، مغفرت ماہ رمضان کو حاصل ہے وہ باقی گیارہ مہینوں میں سے کسی کو حاصل نہیں، جیسا کہ روایت میں ماہ رمضان کو سید الشھور یعنی مہینوں کا سردار کہا گیا ہے، نص نبوی کے مطابق ماہ رمضان کے دن تمام دنوں سے افضل، ماہ رمضان کی راتیں تمام راتوں سے افضل، ماہ رمضان کے اوقات تمام اوقات سے افضل، ماہ رمضان کی آخری دس راتیں باقی راتوں سے افضل ہیں، ماہ رمضان میں شب قدر ہے جس کا ادراک ہر ایک کے لئے ممکن نہیں۔ شب قدر ہزار مہینوں سے افضل ہے۔

زمان کے بعد جب ہم مکان پر غور کریں تو روئے زمین پر مسجدیں ہیں جو اللہ کا گھر ہیں، روایات کے مطابق یہ مسجدیں نہ صرف اہل زمین کے لئے محل ہدایت ہیں بلکہ اہل آسمان کے لئے اسی طرح مرکز ہدایت ہیں جیسے آسمان کے ستارے اہل زمین کے لئے مشعل ہدایت ہیں۔ مسجدوں میں جامع مسجد کو جو فضیلت حاصل ہے وہ دوسری مساجد کو حاصل نہیں ہیں۔ اسی طرح دنیا کی تمام مساجد میں چار مسجدیں مسجد الحرام، مسجد النبیؐ، مسجد اقصیٰ اور مسجد اعظم کوفہ کو جو فضیلت حاصل ہے وہ باقی مسجدوں کو حاصل نہیں ہے۔ مسجدوں میں بھی سب سے مقدس جگہ محراب ہے۔

زمان ومکان کے بعد بہترین حالت، حالت روزہ ہے، یہ روزہ ہی ہے جو تقویٰ کی بنیاد ہے، آتش جہنم سے بچنے کی سپر ہے، یہ روزہ اللہ کے لئے ہے اور اس کا اجر بھی اللہ ہی دیتا ہے، عبادتوں میں روزہ ہی وہ عبادت ہے جسمیں ریاکاری نہ ہونے کے برابر ہے۔

ہمیں افتخار ہے ہم علیؑ والے ہیں، ہم جتنا بھی فخر کریں کم ہے کہ ہم امیر المومنین علیہ السلام کی چاہنے والے ہیں۔ ہمارے فخر، ہمارے افتخار، ہماری عزت کو علیؑ کہتے ہیں۔

ہر فضیلت نے میرے مولاؑ کی قدم بوسی کو اپنے لئے فضیلت سمجھا۔ وہ فضیلت، فضیلت نہیں جو میرے مولا سے دور ہو۔

جس طرح میرے مولا کی ولادت میں ہر جانب سے فضلیتوں کے جلوے ہیں اسی طرح شہادت میں بھی ہر جہت سے فضیلت ہی فضیلت نظر آتی ہے۔

سید الشھور ماہ مبارک رمضان، اس میں بھی شب قدر کہ'' (اور آپ کیا جانیں یہ شب قدر کیا چیز ہے)، وہ بھی وقت ''مَطْلَعِ الْفَجْرِ'' دنیا کی چار افضل ترین مسجدوں میں سے ایک مسجد کوفہ، مسجد کوفہ میں محراب عبادت، اس محراب عبادت میں حالت روزہ میں، دوران نماز، نماز میں بہترین حالت سجدہ ہے اور حالت سجدہ میں جب علیؑ ذکر ''سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى وَبِحَمْدِهِ'' کے ذریعہ اعلیٰ خدا کے اعلیٰ ہونے کا اعلان فرما رہے تھے کہ اسی وقت بنی مراد کے نامراد، اشقی الاولین والآخرین عبدالرحمٰن بن ملجم نے ضربت لگائی۔

یہ ضربت فرق علیؑ پر لگی، ظاہر ہے ابوطالب کا بیٹا موت سے اتنا ہی مانوس تھا جتنا ایک بچہ اپنی ماں کے سینے سے مانوس ہوتا ہے، لہذا کسی خوف وہراس کا تصور ہی نہ تھا۔ فرمایا: ''فزت برب الکعبۃ'' کعبہ کی رب قسم علیؑ کامیاب ہو گیا۔

بے شک وہ کامیاب تھے بھی اور کامیاب ہوئے بھی۔ لیکن اس عظیم ظلم پر مسجد کے درودیوار ہل گئے، امین وحی جناب جبرئیل نے بے قرار ہو کر مرثیہ پڑھا۔

''تهدمت والله أركان الهدى، وانطمست والله نجوم السماء وأعلام التقى، وانفصمت والله العروة الوثقى، قتل ابن عم محمد المصطفى، قتل الوصي المجتبى، قتل علي المرتضى، قتل والله سيد الأوصياء، قتله أشقى الأشقياء''

اسلام کا نظام زکوٰۃ: صالح اور پرامن معاشرے کا ضامن

(الحاج، مفتی) محمد شمس تبریز علیمی

اسلام مکمل نظام حیات ہے جو اپنے ماننے والوں کو ایک باوقار پرسکون اور پُرامن معاشرہ فراہم کرنا چاہتا ہے۔ پس وہ غربت وافلاس کے خاتمہ کے لئے زکوٰۃ، صدقہ وخیرات کا حکم دیتا ہے۔ جہالت ختم کرنے کے لئے علم حاصل کرنے اور علم کو عام کرنے کی تاکید کرتا ہے اور افراد کی اصلاح کے لئے ہر فرد کو اپنے اہل وعیال کی صحیح تربیت کی ہدایت کرتا ہے۔ جس سے معاشرے سے غربت وجہالت ختم ہوگی اور افراد کی اصلاح ہوگی۔ وہ ایک خوبصورت اور حسین معاشرہ ہوگا جس میں بسنے والا ہر شخص سکون کا سانس لے سکے گا اور بے خوف ومطمئن ہو کر زندگی کے دن بسر کر سکے گا۔ یہ معاشرہ ایک گھر کی طرح ہو جاتا ہے جس کے ہر فرد کی عزت وآبرو محفوظ ہوتی ہے اور جان ومال کو کسی قسم کا خطرہ لاحق نہیں ہوتا۔ ایسے معاشرے میں بسنے والا ہر شخص دوسروں کی نظروں میں باوقار اور باعزت ہوتا ہے۔ اس سے معاشرے میں تہذیب وتمدن ہوتا ہے، خوشحالی ہوتی ہے۔ مذہب اسلام جس طرح بندوں کو مالک سے معاملہ ٹھیک رکھنے، اس کی عبادت کرنے کا حکم دیتا ہے اسی اہمیت کے ساتھ بندوں کو آپس میں اپنے معاملات درست کرنے اور ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے کی تعلیم دیتا ہے۔ یہ امیروں کو غریبوں کا نگہبان ٹھہراتا ہے کہ وہ زکوٰۃ، صدقہ وخیرات کی صورت میں غریبوں پر اپنی دولت صرف کریں۔ انہیں تنگدستی، جہالت کی زندگی سے نجات دلائیں۔ ارتکاز دولت کا رجحان ایک لعنت ہے جس سے معاشرے میں غربت وجہالت بڑھتی اور ضرورت مندوں کی حق تلفی ہوتی ہے۔ اسی لئے دنیا کا ہر نظام اس کے خاتمہ کی کوشش کرتا ہے۔ لیکن امیروں سے دولت چھیننے کے قانون تو نافذ ہوتے ہیں مگر غریبوں میں اس کو منتقل کرنے کا کوئی انتظام نہیں ہوتا۔ نتیجتاً عام امیروں کی دولت چھنتی ہے اور باقتدار امیر کھاتے ہیں اور زیادہ دولت مند ہوتے چلے جاتے ہیں۔ اسلام بڑی ہی حسن تدبر کے ساتھ امیروں سے دولت نکالتا ہے اور غریبوں میں تقسیم کا حکم دیتا اور اس کا انتظام کرتا ہے۔ زکوٰۃ، عُشر، قربانی، صدقہ وخیرات، وراثت یہ دولت مندوں سے دولت نکالنے کے ذرائع ہی ہیں۔ اور ان کے مصارف کا تعین اور حکام کو اس کی نگرانی کا ذمہ دار ٹھہرانا اس دولت کو حق داروں تک پہنچانے ہی کا اہتمام ہے۔

انفاق فی سبیل اللہ:- یہ دنیا تو دار العمل ہے، یہاں بیج بوؤ اور قیامت میں اس کے پھل حاصل کرو۔ اللہ تعالیٰ نے تمہیں جو دولت دی ہے اور اپنے فضل وکرم سے اسے خرچ کرنے کا تمہیں اختیار بھی دیا ہے۔ اسی لئے کہ تم دنیا میں اس سے وہ بیج بوؤ جو آخرت میں تمہارے کام آ سکیں۔ کہ قیامت کے دن دنیا میں کی ہوئی نیکیوں، صدقہ وخیرات کے علاوہ کچھ کام نہ آئے گا۔ نہ تو اس دن دنیا جیسی بیع اور خرید وفروخت ہوگی کہ کسی سے نیکیاں خرید کر تم فائدہ حاصل کر سکو۔ نہ اس دن دنیا کے رشتے اور تعلقات کام آ سکیں گے اور نہ ہی اللہ کی اجازت کے بغیر تمہاری کوئی سفارش کرے گا۔ پس جو کچھ کرنا ہے دنیا ہی میں کر لو، کافروں جیسی زندگی اختیار نہ کرو، ان کی طرح دولت عیش وعشرت میں برباد نہ کرو۔ وہ تو ظالم ہیں۔ ان کے طرز حیات کو اگر تم نے اختیار کیا تو تم بھی ظلم کرنے والوں میں ہو جاؤ گے۔

انفاق فی سبیل اللہ یعنی اللہ کی راہ میں خرچ کرنا ان اہم اعمال میں سے ایک ہے جس کا ذکر اور تاکید قرآن مقدس کی متعدد آیات میں موجود ہے۔ سورہ بقرہ کی ابتدائی آیات میں ہی متقین نیکوں کی جو خوبیاں بیان ہوئیں ان میں سے ایک انفاق بھی ہے

(البقرہ: آیت: 3)

ترجمہ: اس میں ہدایت ہے ڈر والوں کو وہ جو بے دیکھے ایمان لائیں اور نماز قائم رکھیں اور ہماری دی ہوئی روزی میں سے ہماری راہ میں اٹھائیں۔(کنزالایمان)

انفاق: خرچ کرنا، جس طرح اردو میں عام ہے اسی طرح عربی میں بھی عام ہے۔ یعنی کہیں بھی خرچ کیا جائے، خرچ کرنا ہی انفاق ہے۔ لیکن جو خرچ متقین کی علامت ہے اور جس خرچ کا حکم اہلِ ایمان کو دیا گیا ہے وہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنا ہے۔ ''انفاق فی سبیل اللہ'' ہے۔

ترجمہ: اور اللہ کی راہ میں جو کچھ خرچ کرو گے تمہیں پورا دیا جائے گا اور کسی طرح گھاٹے میں نہ رہو گے۔(کنزالایمان)

(الحدید، آیت: 10)

ترجمہ: اور تمہیں کیا ہے کہ اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو حالانکہ آسمانوں اور زمین سب کا وارث اللہ ہی ہے۔(کنزالایمان)

(البقرہ، آیت: 254)

ترجمہ: اے ایمان والو اللہ کی راہ میں ہمارے دیئے میں سے خرچ کرو وہ دن آنے سے پہلے جس میں نہ خرید وفروخت ہے نہ کافروں کے لئے دوستی نہ شفاعت اور کافر خود ہی ظالم ہیں۔(کنزالایمان)

ان آیات نے واضح کر دیا کہ اللہ جس انفاق کا اہلِ ایمان سے مطالبہ فرماتا ہے وہ اس کی راہ میں خرچ کرنا ہے۔ ان کے علاوہ بھی متعدد آیات میں فی سبیل اللہ کا جملہ آتا ہے۔ اب خیال یہ پیدا ہوتا ہے کہ سبیل اللہ، اللہ کی راہ کون سی ہے، جس میں انفاق مطلوب اور باعث اجر وثواب ہے۔ تو حقیقت تو یہی ہے کہ مسلمان کا ہر ایسے کام میں خرچ کرنا انفاق فی سبیل اللہ ہے جو شریعت کے خلاف نہ ہو۔ بس نیت کی ضرورت ہے۔ مثلاً کھانے پینے پر خرچ کرنا اس نیت سے کہ اللہ تعالیٰ نے جسم وجان کی حفاظت فرض قرار دی ہے۔ لباس پر خرچ کرنا اس نیت سے کہ اللہ نے ستر پوشی کرنے کا حکم دیا ہے۔ سواری پر خرچ کرنا اس نیت سے کہ یہ حصول معاش، صلہ رحمی، میل جول وغیرہ کا ایک ذریعہ ہے۔ اسی طرح دیگر تمام ضروریات پر غور کیجئے اور ان پر جو کچھ خرچ کیا جاتا ہے اس کو اپنی نیت کے خلوص سے آپ انفاق فی سبیل اللہ بنا لیجئے۔ اور اللہ کی طرف سے اس پر اجر وثواب کا یقین رکھیئے کہ مسلمان کا ہر وہ عمل جو شریعت کے خلاف نہ ہو خلوص نیت کے ذریعہ عبادت بن جاتا ہے۔ اور اگر کوئی لمبے لمبے سجدے کرے لیکن نیت میں فتور ہو کہ لوگوں پر اپنے تقویٰ کا اظہار مقصود ہو تو یہ سجدے ہی کیا، ہر عمل جو نام ونمود اور دنیوی مقصد کے لئے کیا جائے عنداللہ مردود ہے۔ اس پر نہ کوئی اجر ہے اور نہ ثواب۔ بہرحال خلوصِ نیت کے ساتھ اللہ کی رضا کے لئے ہمارا ہر خرچ انفاق فی سبیل اللہ ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آقائے کریم رؤوف ورحیم ﷺ نے فرمایا: ایک دینار ہے جس کو تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور ایک دینار ہے جس کو تم غلام آزاد کرنے پر خرچ کرو اور ایک دینار ہے جو تم نے کسی غریب پر خرچ کیا اور ایک دینار ہے جس کو تم اپنے گھر والوں پر خرچ کرتے ہو۔ ان سب میں ثواب کے اعتبار سے وہ دینار سب سے بڑا ہے جس کو تم نے اپنے گھر والوں پر خرچ کیا۔(مسلم شریف)

مطلب یہ کہ اگرچہ یہ تمام اخراجات باعثِ ثواب ہیں۔ لیکن اہل خانہ پر خرچ کرنے کا ثواب زیادہ ہوتا ہے کہ یہ وہ انفاق فی سبیل اللہ ہے جس سے آدمی اپنی ذمہ داری کو اس لئے پورا کرتا ہے کہ اللہ نے اسے اہل خانہ کا کفیل بنایا ہے۔ قرآن کریم بھی ایسے لوگوں پر انفاق کا حکم دیتا ہے جن کی کفالت اور تعاون آپ کی ذمہ داریوں میں شامل ہے۔ فرمایا گیا:

(البقرہ، آیت: 215)

ترجمہ: تم سے پوچھتے ہیں کیا خرچ کریں تم فرماؤ جو کچھ مال نیکی میں خرچ کرو تو وہ ماں باپ اور قریب کے رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور راہ گیر کے لئے ہے اور جو بھلائی کرو بے شک اللہ اسے جانتا ہے۔(کنزالایمان)

غور فرمایا آپ نے کہ انفاق کی ابتداء والدین سے کرنے کا حکم دیا جا رہا ہے کہ انسان پر سب سے مقدم انہیں کا حق ہے۔ ان کی نگہداشت ان کی خدمت اولین فریضہ ہے۔ ان کے بعد دوسرے اعزاء پر خرچ کرنے کا حکم دیا گیا۔ اولاد، بہن، بھائی، چچا، پھوپھی، ماموں اور خالہ وغیرہ، اس کے بعد حق ہے باہر کے لوگوں کا۔ والدین اور اقرباء کے بعد سب سے مقدم قوم کے یتیم بچے ہیں جو قوم کا کمزور ترین لیکن نہایت ہی اہم حصہ ہیں۔ یہ سب سے زیادہ تعاون کے محتاج ہوتے ہیں کہ اگر ان کی طرف سے لاپرواہی برتی گئی، ان کی صحت تعلیم وتربیت کا خیال نہ کیا گیا تو یہ پوری قوم کی پریشانی اور زوال کا سبب بن سکتے ہیں۔ پھر مسکینوں، مسافروں پر خرچ کیا جائے، گویا انفاق کی ابتداء گھر سے کرو۔ پہلے اپنے اہل خانہ وخاندان کی خوشحالی کی فکر کرو پھر قومی ذمہ داری پوری کرو۔ گھر والوں کو پریشان حال چھوڑ کر قومی خدمات انجام دینا، رفاہی کاموں میں حصہ لینا نہ عقلمندی ہے اور نہ ہی اللہ ورسول کا حکم۔

بہرحال انفاق کے معنی بہت ہی وسیع ہیں شرعی حدود میں رہتے ہوئے جس پر بھی خرچ کیا جائے وہ اللہ ہی کی راہ میں خرچ کرنا کہلائے گا لیکن خصوصیت کے ساتھ دینی اور مذہبی کاموں پر خرچ کرنے کو عام طور پر انفاق کہا جاتا ہے۔ مثلاً مدارس کے اخراجات پورے کرنا، علماء اور مبلغین کا تعاون کرنا، مساجد کی تعمیر میں حصہ لینا، غریبوں کو کھانا کھلانا، کپڑے پہنانا وغیرہ۔ قرآن کریم جس انفاق کا مطالبہ کر رہا ہے اس سے مقصود اللہ کی راہ میں دولت خرچ کرنا ہے کہ یہی انسان کے لئے اللہ کی راہ میں بڑی قربانی ہے۔ کیونکہ فطری طور پر انسان کو دولت سے بڑی محبت ہوتی ہے اور انفاق یا خرچ کرنے کا لفظ عام طور پر دولت خرچ کرنے ہی کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ دولت کی محبت دل سے نکال دینا اور اسے ایسے کاموں پر خرچ کرنا جن سے بظاہر اپنی ذات کا کوئی فائدہ نظر نہ آتا ہو، انفاق فی سبیل اللہ ہے جو ایک بڑی قربانی ہے اور جس کا اجر وثواب بھی بہت عظیم ہے۔ یہ قربِ الٰہی کا ذریعہ ہے۔ انبیاء علیہم السلام بالخصوص سید الانبیاء ﷺ کی سنت ہے۔ صالحین کا وطیرہ ہے اس سے معاشرے میں فتنہ وفساد کا خاتمہ ہوتا کہ اکثر جرائم کا سبب غریبوں کی بھوک ہے۔ اگر اللہ کے نام پر دولت نکالی جائے اور نظم کے ساتھ اس سے غربت وجہالت کو ختم کرنے کی سعی کی جائے تو ہماری تاریخ شاہد ہے کہ مسلم معاشرے میں کوئی نہ بھوکا سوتا ہے اور نہ کوئی جاہل نظر آتا ہے۔ اسلام کے دیگر احکام کی طرح انفاق فی سبیل اللہ'' بھی درحقیقت معاشرے کی اصلاح اور اس کو پرسکون بنانے کی ایک ایسی تدبیر ہے جس کی نظیر دنیا کے کسی نظام میں نہیں۔

انفاق فی سبیل اللہ ذریعہ برکت ہے:

اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی توفیق بڑی نعمت ہے۔ قُربِ الٰہی، رحمت الٰہی کے حصول کا ذریعہ بن سکتی ہے۔ دولت مندوں کو چاہیئے کہ وہ حضرت ابوبکر صدیق، حضرت عثمان غنی، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہم اور دیگر دولت مند صحابہ کی زندگی کا مطالعہ کیا کریں اور ان کی طرح اپنی دولت کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا جذبہ پیدا کریں۔ انفاق فی سبیل اللہ: ایک بڑا ہی سودمند سودا ہے۔ دنیا کا کوئی سودا اس کے برابر منافع بخش نہیں ہو سکتا کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے مال بڑھتا ہی رہتا ہے۔ اللہ رب العزت ہم مسلمانوں کو اپنی راہ میں زیادہ سے زیادہ خرچ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(اردو ٹیچر: انٹر اسکول، مشرقی چمپارن) مدار گنج، ارریہ، بہار۔

حکومت کی ذمہ داری سنبھالنے کیلئے ٹاسک فورس قائم

وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے لندن دورہ سے قبل ریاستی انتظامیہ کیلئے ٹاسک فورس کی تشکیل کی

کلکتہ 20 مارچ (یو این آئی) وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اگلے ہفتہ کو غیر ملکی دورے پر جا رہی ہیں۔ اس لئے آج انہوں نے حکومت کے کام کاج کی ذمہ داری سنبھالنے کیلئے ٹاسک فورس قائم کیا ہے۔ انہوں نے ریاستی انتظامیہ میں نگرانی کے کام کو وزراء، سکریٹریوں اور پولیس افسران کے درمیان تقسیم کیا ہے۔ اس میں محکمہ اراضی کے ایڈیشنل چیف سکریٹری وویک کمار، فنانس سکریٹری پربھات مشرا، ہوم سکریٹری نندنی چکرورتی، ڈی جی راجیو کمار اور کلکتہ پولیس کمشنر منوج ورما کو رکھا گیا ہے۔ ممتا نے پانچ وزراء کو کوآرڈینیشن کی ذمہ داری دی ہے۔ ان میں چندریما بھٹاچاریہ، ششی پنجا، سوجیت باسو، اروپ بسواس اور فرہاد حکیم شامل ہیں۔ جمعرات کو ریاستی سکریٹریٹ میں ایک پریس کانفرنس میں ممتا نے کہا کہ اگر کچھ ہوتا ہے تو ٹاسک فورس ان سے بات کرنے کے بعد کام کرے گی۔ وزیر اعلیٰ برطانیہ کے سات روزہ دورے پر جا رہی ہیں۔ چیف سکریٹری منوج پنت بھی وزیر اعلیٰ کے ساتھ رہیں گے۔ دورے سے قبل وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان کی طرف سے بنائی گئی ٹاسک فورس باقاعدگی سے میٹنگ کرے گی۔ وہ ضلعی انتظامیہ سے بھی رابطے میں رہیں گی۔ ضرورت پڑنے پر ٹاسک فورس وزیر اعلیٰ اور چیف سکریٹری سے رابطہ کرے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ٹاسک فورس کسی بھی واقعے یا کسی بھی پالیسی فیصلے سے قبل مشاورت کرے گی۔ ہم 22 تاریخ کو جا رہے ہیں۔ 24 کو بھارتی ہائی کمیشن میں تقریب ہوگی، 25 کو تجارتی کانفرنس، 26 کو صنعت کے حوالے سے حکومتی سطح کا اجلاس، 27 کو آکسفورڈ میں تقریر کریں گی، 28 کو لندن سے واپس لوٹیں گی۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ یہ بہت مختصر دورہ۔ برطانیہ ہمارا پارٹنر ہے، ہمارے ان کے ساتھ تجارتی تعلقات ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ انہیں برطانیہ کے علاوہ کسی اور ملک کی دعوت بھی تھی۔ لیکن انہوں نے دورہ مختصر کر دیا۔ ممتا نے کہا کہ بسنتی پوجا بھی آگے ہے۔ میں اس وقت یہاں رہنا چاہتا ہوں۔ اس لیے وہاں تمام کام مکمل کر کے واپس آؤں گی۔ ممتا کے دورہ لندن نے بنگال کے سیاسی حلقوں میں کھلبلی مچا دی ہے۔ اپوزیشن کیمپ وزیر اعلیٰ کو مسلسل طعنے دے رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے جمعرات کو انہیں ایک پیغام دیا۔ انہوں نے کہا کہ بنگال میں عوام دشمن ہے۔ واٹس ایپ پر بری باتیں لکھی جا رہی ہیں۔ ای میل بھیج رہا ہے۔ یہ کہا جا رہا ہے، ہم برے ہیں لیکن ہمیں وہ ای میل مل گئیں۔ بنگال کی توہین ہو رہی ہے۔ میری توہین کرو، بنگال کی توہین نہ کرو۔ ہمارا کوئی لیڈر بیرون ملک جا کر ملک کو بدنام نہیں کرتا۔ جمعرات کو ترنمول کے ترجمان کنال گھوش نے ایکس ہینڈل پر ایک پوسٹ میں دعویٰ کیا تھا کہ احتجاج کے نام پر وزیر اعلیٰ کے دورہ لندن میں خلل ڈال کر بنگال کے بارے میں جھوٹ پھیلانے کی سازش کی جا رہی ہے۔ نوبنو میں پریس کانفرنس میں اس سوال کے جواب میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ "اگر کوئی احتجاج کرنا چاہتا ہے تو وہ کر سکتا ہے"۔ میں اس کے ساتھ ٹھیک ہوں۔ مجھے ترقی ملے گی۔ "ایکس ہینڈل کی پوسٹ میں کنال نے دعویٰ کیا کہ سازش کرنے والوں کی کچھ ای میلز ان کے ہاتھ میں آ گئے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ یہ بنگال کو بدنام کرنے کی سازش ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کنال کے ذریعہ نشانہ بننے والوں کو عوام کے دشمن؟ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے وہ تمام میل بیرون ملک سے موصول ہوئے ہیں۔ عوام دشمن کیا سوچتے ہیں؟ کیا کوئی ہے جسے ہم جانتے ہیں؟ حسد کی کوئی دوا نہیں ہوتی۔ ممتا نے کہا، جو خالی ہیں وہی شور مچا رہے ہیں۔ چور کی ماں کا بڑا گلا! بائیں بازو، بنیاد پرست بائیں بازو، فرقہ پرست جماعتوں میں کوئی فرق نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت نے مجھے بیرون ملک سفر کی اجازت دی ہے۔ یہ وزیر اعظم نریندر مودی ہی تھے جنہوں نے نیتی آیوگ کی میٹنگ میں کہا تھا کہ آپ بیرون ملک جائیں، سرمایہ کاری لے آئیں۔ وزیر اعلیٰ نے پریس کانفرنس میں گایتری چکرورتی سپوک کا بھی شکریہ ادا کیا۔ کولمبیا یونیورسٹی کی پروفیسر گایتری نے بدھ کو وزیر اعلیٰ ممتا کو ایک خط لکھا۔ وہ خط عام ہو چکا ہے۔ دیکھا جا رہا ہے کہ گایتری نے خط میں وزیر اعلیٰ کی تعریف کی ہے۔ اس کے علاوہ غربت کے خاتمے میں وزیر اعلیٰ کی کوششوں کو بھی سراہا۔ جمعرات کو ممتا نے گایتری کی بھی تعریف کی۔

غیر قانونی تعمیرات پر کلکتہ ہائی کورٹ کا سخت تبصرہ

کلکتہ 20 مارچ (یو این آئی) کلکتہ ہائی کورٹ نے غیر قانونی تعمیرات سے متعلق معاملے میں ریاستی حکومت کے خلاف سخت تبصرہ کیا ہے۔ چیف جسٹس ٹی ایس شیوگنم اور جسٹس چیتالی چٹوپادھیائے کی سربراہی والی ہائی کورٹ کی ایک ڈویژن بنچ جمعرات کو واٹ گنج میں غیر قانونی تعمیرات کے الزام سے متعلق مفاد عامہ کی عرضی کی سماعت کی۔ عدالت نے کلکتہ کے پولیس کمشنر کو غیر قانونی تعمیرات کو منہدم کرنے کی ہدایت دی ہے۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ پولیس اس علاقے میں غیر قانونی تعمیرات کو گرانے کے لیے کارروائی کرے۔ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کی بنچ نے پولیس کو 16 مئی تک گھر خالی نہیں کرنے کی صورت میں ضروری کارروائی کرنے کی ہدایت کی ہے۔ واٹ گنج کی غیر قانونی تعمیر سے متعلق معاملے میں کلکتہ میونسپلٹی کے انجینئرنگ ڈپارٹمنٹ کے افسر نے جمعرات کو ہائی کورٹ میں حلف نامہ داخل کیا۔ چیف جسٹس شیوگنم نے اس حلف نامے کو دیکھ کر برہمی کا اظہار کیا۔ چیف جسٹس نے سوال کیا کیا آپ خود کو مغرور سمجھتے ہیں؟ چیف جسٹس نے تبصرہ کیا کہ افسر کس کی مدد کر رہا ہے، میں اسے اب معطل کر رہا ہوں، ایس این بنرجی روڈ آفس سے گھر جانے کی ضرورت نہیں، سیدھا جیل بھیج دوں گا، حلف نامے سے عدالت کو کیوں گمراہ کیا جا رہا ہے۔ ساتھ ہی عدالت نے ریاست کے کردار پر بھی عدم اطمینان کا اظہار کیا۔ پولیس کے خلاف شکایت ہے، انہوں نے شکایت کنندہ کے خلاف جھوٹا مقدمہ درج کیا، اگر آپ کو بدعنوانی نظر آتی ہے، تو کچھ کارروائی کریں، یہ مستقبل میں دوسروں کو خوفزدہ کرے گا ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کی بنچ نے پولیس سے یہ بھی کہا ہے کہ اگر 16 مئی تک واٹ گنج میں مکان خالی نہیں کیا جاتا ہے تو وہ کارروائی کرے۔ کیس کی اگلی سماعت کے دن عدالت تصویر دکھائے کہ غیر قانونی تعمیرات کو گرایا گیا یا نہیں۔

بی جے پی - عام آدمی پارٹی نے مل کر کسانوں کو احتجاجی مقام سے زبردستی ہٹایا: کھڑگے

نئی دہلی، 20 مارچ (یو این آئی) کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے عام آدمی پارٹی (اے اے پی) اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو کسان مخالف قرار دیتے ہوئے جمعرات کو کہا کہ ان دونوں نے کسانوں کے خلاف ملی بھگت کی ہے اور ملک کے کسانوں کو زبردستی احتجاج کے مقام سے ہٹا دیا ہے۔

مسٹر کھڑگے نے کہا، "ایسا لگتا ہے کہ دو کسان مخالف پارٹیاں ملک کے کسانوں کے خلاف اب ایک ہوگئی ہیں۔ پہلے پنجاب حکومت نے کسانوں کو بات چیت کے لیے بلایا، پھر انہیں زبردستی احتجاج کے مقام سے ہٹایا۔" انہوں نے کہا، "پنجاب پولیس کی طرف سے سینئر کسان لیڈروں مسٹر جگجیت سنگھ ڈلیوال اور مسٹر سرون سنگھ پنڈھیر کی زبردستی حراست میں لینے کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔ اقتدار کے نشے میں چور بی جے پی -اے اے پی دونوں کسانوں کی مجرم رہی ہیں۔ ملک نہیں بھولا ہے۔ مندسور، مدھیہ پردیش کی بی جے پی حکومت جب کسانوں پر گولیاں برسائی تھیں۔ لکھیم پور کھیری میں مودی حکومت کے وزیر -بیٹے نے کسانوں کو کس طرح کچلا تھا۔ کانگریس صدر نے کہا، "کس طرح کیجریوال کی ریلی میں راجستھان کے ایک کسان نے 2015 میں پھندا لگا لیا تھا اور وہ بے رحم بنے تماشہ دیکھ رہے تھے۔ مودی جی کا کسانوں سے کیا گیا ایم ایس پی کا وعدہ ہو، یا عام آدمی پارٹی کا دہلی میں تین کالے قوانین کا تیزی سے نفاذ، ان دونوں پارٹیوں نے ملک کے ہمارے ان داتا کے ساتھ دھوکہ کیا ہے۔ ملک کے 62 کروڑ کسان، ان کسان مخالف پارٹیوں کو کبھی معاف نہیں کریں گے۔

بہار: مرکزی وزیر نتیا نند رائے کے بھانجوں میں فائرنگ

ایک کی موت، دوسرا اور ان کی ماں زخمی

بہار کے بھاگلپور میں ایک سنسنی خیز واقعہ میں مرکزی وزیر نتیا نند رائے کے دو بھانجوں کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ہوا، جس کے نتیجے میں ایک بھانجہ کی موت ہوگئی۔ رپورٹ کے مطابق پانی کو لے کر ہوئے تنازعہ میں دونوں بھائیوں کی طرف سے گولی چلائی گئی جس میں ایک بھائی جگجیت کی علاج کے دوران موت ہوگئی۔ وہیں دوسرے بھائی اور ان کی ماں کے بھی گولی لگنے سے زخمی ہونے کی خبر ہے۔ رپورٹ کے مطابق، دونوں طرف سے کی گئی فائرنگ کے بعد تینوں زخمیوں کو بھاگلپور کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں لے جایا گیا، جہاں وشوجیت نے اسپتال میں دم توڑ دیا۔ جبکہ جئے جیت کی حالت بھی سنگین بتائی جا رہی ہے۔ ان دونوں کی ماں کے ہاتھ میں گولی لگی ہے۔ اطلاع کے مطابق جمعرات کی الی صبح سپلائی والے نل پر پانی بھرنے کو لے کر دونوں بھائیوں میں تنازعہ ہوا اور دیکھتے ہی دیکھتے دونوں طرف سے فائرنگ شروع ہو گئی۔ اس دوران تقریباً چار سے پانچ راؤنڈ گولی چلنے کی بات بتائی جا رہی ہے۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ جمعرات کی صبح سپلائی والے نل سے وشوجیت پانی بھر رہا تھا جس کی جئے جیت نے مخالفت کی۔ اس نے کہا کہ نل ہمارا ہے، ہم پانی نہیں بھرنے دیں گے۔ اسی بات پر دونوں بھائیوں میں تو تو میں میں کے بعد لڑائی شروع ہوگئی اور تنازعہ کے درمیان وشوجیت یادو نے جئے جیت یادو کو گولی ماردی۔ گولی لگنے سے بوکھلائے جئے جیت یادو نے وشوجیت کا اسلحہ چھین کر اس پر بھی فائرنگ کر دی۔ واقعہ کے بعد دونوں کو آنا فانا میں بھاگلپور میں ڈاکٹر این کے یادو کے نرسنگ ہوم میں بھرتی کرایا گیا جہاں وشوجیت یادو عرف وشال کو مردہ قرار دے دیا گیا۔ وہیں جئے جیت یادو کا علاج جاری ہے۔ واقعہ کے بعد سینئر پولیس افسر بھی بھاگلپور جا کر زخمیوں سے پوچھ تاچھ کر رہے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ دونوں بھائیوں کے درمیان کئی برسوں سے تنازعہ چل رہا تھا۔

نفرت کی عمر بہت چھوٹی ہوتی ہے

یہ شکست سے دوچار ہوگی اور محبت فتحیاب ہوگی: عمران پرتاپ گڑھی

نئی دہلی، 20 مارچ (یو این آئی) ملک کے موجودہ حالات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے آل انڈیا کانگریس کمیٹی (شعبہ اقلیت) کے چیئرمین اور رکن پارلیمنٹ عمران پرتاپ گڑھی نے کہا کہ نفرت کی عمر بہت چھوٹی ہوتی ہے، یہ شکست سے دوچار ہوگی اور محبت فتحیاب ہوگی یہ بات انہوں نے اپنی رہائش گاہ پر منعقدہ میڈیا کی افطار پارٹی سے غیر رسمی بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے ناگپور میں ہونے والے حالیہ فساد کے پس منظر میں کہا کہ اس سلسلے میں وہاں کے رہنما، وزراء کس طرح کے بیانات دے رہے تھے یہ سب کو پتہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بے گناہوں کو گرفتار کرنے سے بہتر ہے کہ خاطیوں کو سزا دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں پہلے سے اشتعال انگیز بیانات دئے جا رہے تھے۔ اس پر کوئی کارروائی نہیں کی گئی اور معاملے کو بگڑنے دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ وزراء اور رہنماؤں کے اشتعال انگیز بیانات کو وہ پارلیمنٹ میں اٹھائیں گے اور بی جے پی کے صدر سے پوچھیں گے کیا آپ یا دیگر لیڈر اپنے گھر میں ایسے بیان سن سکتے ہیں یا مہذب سماج اسے سن سکتا ہے۔ امید ظاہر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ نفرت کا کاروبار ہے جو بہت دنوں تک نہیں چلے گا اور بالآخر پیار، امن اور محبت کی دکان ضرورت کھلے گی اور لوگ آپس میں پیار و محبت سے رہیں گے اور گنگا جمنی تہذیب کا بول بالا ہوگا۔ معروف شاعر مسٹر عمران نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ فلمیں جو تفریح اور دل بہلانے کا ذریعہ ہوا کرتی تھیں نفرت پھیلانے کا ذریعہ بنتی جا رہی ہیں اور ایک خاص طبقہ اسے نفرت پھیلانے کے لئے ٹول کٹ کے طور پر استعمال کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو اس سلسلے میں سوچنا ہوگا کہ فلم کو تفریح کا ذریعہ بنانا چاہتے ہیں یا نفرت پھیلانے کا ذریعہ۔ انہوں نے کہا کہ اس کو ختم کرنے کے لئے سب کو ایک ساتھ مل کر آنا ہوگا۔ کانگریس کے نیشنل میڈیا کوآرڈی نیٹر اور میڈیا افطار کے منتظم سید عدنان اشرف نے کہا کہ میڈیا والوں کے ساتھ افطار سے ایک الگ طرح کا تجربہ ہوتا ہے، سب سے اہم بات یہ ہے کہ ان کے ساتھ بہت سارے مسائل زیر بحث آجاتے ہیں جو عام طور چھوٹ جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وقف ترمیمی بل کے سلسلے میں ہماری پارٹی پوری طرح مسلمانوں کے ساتھ ہیں اور ہر سطح پر اس بل کی مخالفت کی جائے گی۔

بی جے پی خواتین کو 2500 روپے دینے کا وعدہ کب پورا کرے گی: آتشی

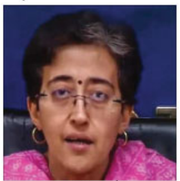

نئی دہلی، 20 مارچ (یو این آئی) عام آدمی پارٹی کی سینئر اور اپوزیشن لیڈر آتشی نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو وزیر اعظم نریندر مودی کی گارنٹی یاد دلاتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کی ویدا؟ حکومت خواتین کو 2500 روپے ماہانہ دینے کا وعدہ کب پورا کرے گی؟ محترمہ آتشی نے جمعرات کو ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ بی جے پی حکومت نے 20 فروری کو دہلی میں حلف لیا تھا۔ آج بی جے پی حکومت کو بنے ہوئے ایک مہینہ ہو گیا ہے۔ ایک ماہ گزرنے کے باوجود بی جے پی اور وزیر اعظم نے دہلی کی خواتین سے جو وعدہ کیا تھا وہ پورا نہیں ہوا۔ بی جے پی اور وزیر اعظم نے وعدہ کیا تھا کہ دہلی کی خواتین کے کھاتوں میں 2500 روپے کی رقم جمع کرائی جائے گی، لیکن یہ وعدہ ایک ماہ گزرنے کے بعد بھی پورا نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ دہلی انتخابات سے پہلے مسٹر مودی نے کہا تھا کہ بی جے پی حکومت کی پہلی کابینہ میٹنگ میں 2500 روپے کی اسکیم کو پاس کیا جائے گا، لیکن ایسا نہیں ہوا۔ مسٹر مودی نے یہ بھی کہا تھا کہ 8 مارچ کو دہلی کی ہر خاتون کے کھاتے میں 2500 روپے جمع کرائے جائیں گے، لیکن یہ گارنٹی بھی جھوٹی ثابت ہوئی۔ دہلی کی خواتین کو ایک جھنجھنا مل گیا۔ چار وزراء پر مشتمل کمیٹی بنا دی گئی، آگے وہ کمیٹی فیصلہ کرے گی۔ اس ملک کا ہر فرد جانتا ہے کہ کمیٹی بنانا کسی بھی چیز کو ٹھنڈے بستے میں ڈالنے کا ایک طریقہ ہوتا ہے۔ وہ کمیٹی اس معاملے پر برسوں بیٹھی رہے گی۔ اے اے پی لیڈر نے کہا کہ دہلی میں بی جے پی حکومت کے پاس صرف ایک کام ہے، انہیں صبح سے شام تک اروند کیجریوال اور عام آدمی پارٹی کو گالی دینا ہے۔ اس کے پاس ان کے لیے کافی وقت ہے۔

مندر توڑنے کی بی جے پی کی سازش بے نقاب: اے اے پی

نئی دہلی، 20 مارچ (یو این آئی) دہلی کے میور وہار فیز 2 میں واقع ایک مندر کو منہدم کرنے کے لئے بلڈوزر اور پولیس بھیجنے پر عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے جمعرات کو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر سخت حملہ کیا۔ اے اے پی کی سینئر رہنما اور اپوزیشن لیڈر آتشی نے آج کہا، "دہلی کے لوگوں کے سامنے مندر توڑنے کی بی جے پی کی سازش بے نقاب ہوگئی ہے۔ بی جے پی پہلے مندر کو گرانے کا حکم دیتی ہے اور پھر پولس اور بلڈوزر بھیجتی ہے، لیکن جب لوگ احتجاج کرتے ہیں تو کہتی ہے ہم نے نہیں بھیجا۔ بی جے پی کو بتانا چاہئے کہ اس کی ڈبل انجن کی حکومت میں مندر توڑنے کے لئے پولیس اور بلڈوزر کس نے بھیجا۔" انہوں نے کہا کہ "پہلے بی جے پی مندر کو گرانے کا حکم دیتی ہے، پھر پولیس بھیجتی ہے، پھر ڈی ڈی اے کے بلڈوزر بھیجتی ہے۔ دیر رات گئے جب وہاں کے لوگ سڑکوں پر نکل آتے ہیں، تو بی جے پی کہتی ہے کہ ہم نے بلڈوزر نہیں بھیجے، ہم تو روک رہے ہیں۔ یہ صاف ظاہر ہے کہ مندر توڑنے کی یہ سازش صرف اور صرف بی جے پی کی ہے اور جب ان کی یہ سازش دہلی کے لوگوں کے سامنے آگئی ہے، تو وہ ڈرامہ کر رہے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ یہاں کے میور وہار علاقے میں آج مندروں کو توڑنے کے لئے دہلی ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ڈی ڈی اے) پہنچی لیکن کارروائی ملتوی کر دی گئی۔

اورنگ آباد: آزاد چوک میں خوفناک آگ

17 دکانیں اور 3 گودام جل کر راکھ

اورنگ آباد، 20 مارچ (یو این آئی) جمعرات کی صبح تقریباً 4 بج کر 30 منٹ پر سٹی کوتوالی علاقے کے آزاد چوک میں واقع 17 دکانیں اور 3 گودام آگ کی لپیٹ میں آکر مکمل طور پر جل کر خاکستر ہو گئے۔ چوک میں ہی محکمہ بجلی (مہاوترن) کا روہترا بھی موجود ہے، اور ابتدائی اندازے کے مطابق آگ اسی سے نکلنے والی چنگاریوں کی وجہ سے لگی۔ متاثرہ دکانداروں نے بھی یہی الزام عائد کیا اور کچھ دکانداروں نے تھانے میں اس سلسلے میں شکایت درج کرائی ہے۔ عینی شاہدین کے مطابق، جب وہ سحری کے وقت بیدار ہوئے تو دیکھا کہ آگ تیزی سے پھیل رہی تھی۔ فوری طور پر فائر ڈپارٹمنٹ کو اطلاع دی گئی، اور پہلا کال صبح 5 بج کر 38 منٹ پر کیا گیا۔ فائر فائٹر شیخ عبدالواسع ناصر نے تصدیق کی کہ آزاد چوک میں دکانوں میں شدید آگ بھڑک اٹھی تھی۔ آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی ایس کے بھگت، وی کے افسر راٹھوڑ اور اشوک کھانڈیکر کی سربراہی میں 8 چیف فائر آفیسرز اور 35 ملازمین پر مشتمل ٹیم موقع پر پہنچی۔ فائر بریگیڈ کی گاڑیاں سٹی کوتوالی، 9 چکلتھانہ، پدم پورہ، گڑوارپچ، ولوج اور سینڈرا انڈسٹریل کالونی سمیت مختلف فائر اسٹیشنز سے روانہ کی گئیں۔ مجموعی طور پر 8 فائر ٹینڈرز اور 6 سے 7 واٹر ٹینکرز استعمال کیے گئے، اور ہر ٹینکر نے تین مرتبہ پانی کا چھڑکاؤ کیا۔ فائر ڈپارٹمنٹ کے مطابق، پانچ گھنٹے کی مسلسل جدوجہد کے بعد آگ پر مکمل طور پر قابو پایا گیا۔ متاثرہ دکانوں میں زیادہ تر لکڑی کے فرنیچر کی تھیں، جس کی وجہ سے آگ تیزی سے پھیلی اور لمحوں میں پورا علاقہ شعلوں کی لپیٹ میں آ گیا۔ آگ بجھانے کے بعد دیکھا گیا کہ تمام لکڑی کا سامان راکھ میں تبدیل ہو چکا تھا، جبکہ دکانوں کی چھتوں پر لگی چادریں بھی جل کر زمین بوس ہو گئی تھیں۔ آگ میں عقبی دروازے بنانے والے ایوب بھائی، سید الطاف، سردار بھائی، انور خان، وارث ویلڈنگ، رزاق بھائی، فرید بھائی، عتیق مولانا، سلمان بھائی، وسیم بھائی، سراج بھائی، افسر پٹھان، کلیم بھائی، ساجد بھائی، احمد خان کی دکانیں مکمل طور پر تباہ ہو گئیں۔ اسی طرح، "رائل کچن" نامی دکان، جہاں کچن کی الماریوں اور میزوں کی تیاری ہوتی تھی، مکمل طور پر جل گئی اور ان میں استعمال ہونے والی مشینیں بھی خاکستر ہو گئیں۔ ابتدائی اندازے کے مطابق اس واقعے میں کروڑوں روپے کا نقصان ہوا ہے۔

ای پی ایف او نے جنوری میں 17.89 لاکھ ممبران کو شامل کیا

نئی دہلی، 20 مارچ (یو این آئی) ایمپلائز پروویڈنٹ فنڈ آرگنائزیشن (ای پی ایف او) نے جنوری 2025 میں 17.89 لاکھ نئے اراکین کو شامل کیا ہے، جن میں سے 2.17 لاکھ خواتین ہیں۔ محنت اور روزگار کی مرکزی وزارت نے کہا کہ دسمبر 2024 کے مقابلے میں جنوری 2025 میں 11.67 فیصد کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق ای پی ایف او نے جنوری 2025 میں تقریباً 8.23 لاکھ نئے ممبران کا اندراج کیا ہے۔ ماہ کے دوران شامل کیے گئے کل اراکین میں سے تقریباً 3.44 لاکھ خواتین تھیں، جو دسمبر 2024 کے مقابلے میں 13.48 فیصد زیادہ ہے۔

ملک کے سب سے غریب ممبر اسمبلی کا تعلق مغربی بنگال سے

کلکتہ 20 مارچ (یو این آئی) ملک سے سب سے غریب ممبر اسمبلی کا تعلق مغربی بنگال سے ہے۔ مغربی بنگال کے بانکوڑا ضلع کے انڈاس سے ممبر اسمبلی نرمل کمار دھرا سب سے غریب ممبر اسمبلی ہیں۔ نرمل کے ہاتھ میں 1700 روپے ہے۔ نرمل کمار دھرا کا تعلق بی جے پی سے ہے۔ دوسری طرف مہاراشٹر کی راجدھانی ممبئی کے گھاٹ کوپر ایسٹ حلقہ سے ایم ایل اے پراگ شاہ ملک کے سب سے دولت مند ممبر اسمبلی ہیں۔ ان کی کل جائداد 3400 کروڑ روپے ہے۔ انتخابات کی نگرانی کرنے والی تنظیم ایسوسی ایشن آف ڈیموکریٹک ریفارمز (ADR) نے 28 ریاستوں اور تین مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے 4092 قانون سازوں کی جائیدادوں کے بارے میں ایک رپورٹ شائع کی ہے۔ یہ معلومات الیکشن کمیشن کو دی گئی معلومات کی بنیاد پر تیار کی گئی رپورٹ میں سامنے آئی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق کروڑوں روپے کی جائیداد رکھنے والے چند ممبران اسمبلی پاپولر ووٹ حاصل کرنے کے بعد مختلف ریاستوں میں قانون ساز اسمبلی کے ممبر بن چکے ہیں۔ کچھ کے پاس بہت کم جائیداد ہے۔ کرناٹک کے نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار اس فہرست میں دوسرے نمبر پر ہیں۔

اکبر الدین اویسی نے مندر کے لیے فنڈز مانگا

سی ایم ریونت ریڈی نے فوراً 20 کروڑ روپے دے دیے

حیدرآباد: تلنگانہ میں آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے رکن اسمبلی اور اسد الدین اویسی کے بھائی اکبر الدین اویسی نے مندر کے لیے حکومت سے فنڈز کا مطالبہ کیا جسے وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے فوری طور پر منظور کر لیا۔ مجلس کے ایم ایل اے نے گزشتہ روز یہ فنڈ حیدرآباد کے تاریخی لال دروازہ سمہاواہنی سری مہا کالی مندر؟ کے لیے مانگا۔ تلنگانہ اسمبلی میں فلور لیڈر اکبر الدین اویسی نے ایوان میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شہر کا لال دروازہ مندر کافی بڑا ہے، اسے مزید بڑا بنایا جا سکتا ہے۔ وہاں کے لوگوں کو متبادل جگہ دی جا سکتی ہے۔ جو لوگ ہندوؤں کی بات کرتے ہیں اور انہیں مسلمانوں سے لڑاتے ہیں، انہوں نے بھی آج تک لال دروازہ مندر کی بات نہیں کی۔ آج دیکھو اللہ اس مندر کا کام اس مسلمان سے لے رہا ہے؟ اسمبلی میں چھوٹے اویسی کے تبصرے کا جواب دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے کہا کہ "لال مندر کے لیے جو پیسے کی مانگ کی گئی ہے، اس کے لیے آج ہی 20 کروڑ روپے دینے کا اعلان کرتا ہوں اور یہ پیسہ خصوصی ترقیاتی فنڈ کے تحت جاری کیا جائے گا۔ لال دروازے کی بھی ایک تاریخ ہے، ہم اسے چھوڑنا نہیں چاہتے۔ مندر بنانے کی ذمہ داری میری ہے اور اس کا درشن کرنے کی ذمہ داری آپ کی ہے"۔ اسی دوران مندر کمیٹی کی جانب سے ایک میٹنگ کا اہتمام کیا گیا جس میں ریونت ریڈی اور چندرائن گٹہ کے ایم ایل اے اکبر الدین اویسی کا شکریہ ادا کیا گیا۔ مندر کے عہدیداروں نے کہا کہ ہم ریونت ریڈی اور اکبر الدین اویسی کے بے حد شکر گزار ہیں جنہوں نے اس مسئلہ کو بار بار اٹھایا۔ اس سے قبل اکبر الدین اویسی نے 15 مارچ کو ائمہ اور موذن کے لیے اعزازیہ کا مطالبہ کیا۔ اکبر الدین اویسی نے کانگریس کے انتخابی منشور میں مائناریٹی ڈکلیریشن؟ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ "اقلیتی اعلامیہ میں کئی وعدے کیے گئے ہیں۔ میں وزیر خزانہ سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ وعدے کے مطابق ائمہ اور موذن کا معاوضہ جاری کریں کیونکہ رمضان کا مہینہ چل رہا ہے۔" اسی کے ساتھ انہوں نے تلنگانہ حکومت پر زور دیا کہ وہ اچاریکا، پادریوں اور گرنتھیوں (سکھ مذہبی رہنماؤں) کے لیے بھی معاوضے جاری کرے۔ ریاست کے وزیر اعلیٰ ریونت نے اسد الدین اویسی کے اس مطالبے کو منظور کرتے ہوئے ائمہ و موذنین کی واجبات جاری کرنے کا حکم دیا۔

افواج کی فائر پاور بڑھانے کے لیے 54 ہزار کروڑ روپے کے دفاعی سودے منظور

نئی دہلی، 20 مارچ (یو این آئی) حکومت نے آج تینوں افواج کی فائر پاور کو بڑھانے کے لیے 54 ہزار کروڑ روپے کے دفاعی سودوں کو منظوری دے دی، جس میں آرمی ٹینکوں کے لیے زیادہ طاقتور انجن، بحریہ کے لیے اینٹی سب میرین ٹارپیڈو اور فضائیہ کے لیے نگرانی کے نظام اے ڈبلیو اے سی ایس کی خریداری شامل ہے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کی صدارت میں ڈیفنس ایکوزیشن کونسل کی میٹنگ میں جمعرات کو یہاں ہوئی اس سلسلے میں ایک تجویز کو منظوری دی گئی۔ کونسل نے میٹنگ میں 54,000 کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم کے آٹھ سرمایہ کے حصول کی تجاویز کو ضرورت کی قبولیت (اے او این) فراہم کی۔ ان سودوں میں فوج کے لیے ٹی- 90 ٹینکوں کے موجودہ 1000 ایچ پی انجنوں کو اپ گریڈ کرنے کے لیے 1350 ایچ پی انجنوں کی خریداری کی منظوری بھی شامل ہے۔ اس سے ان ٹینکوں کی میدان جنگ میں نقل و حرکت میں اضافہ ہوگا، خاص طور پر اونچائی والے علاقوں میں، کیونکہ اس سے طاقت اور وزن کے تناسب میں اضافہ ہوگا۔ ہندوستانی بحریہ کے لیے، ورونا سترا ٹارپیڈو (جنگی) کی خریداری کو بھی منظوری دے دی گئی ہے۔ ورونا سترا ٹارپیڈو نیول سائنس اینڈ ٹیکنالوجی لیبارٹری کے ذریعہ تیار کردہ مقامی طور پر تیار جہاز سے چھوڑا جانے والا اینٹی سب میرین ٹارپیڈو ہے۔ بحریہ میں بڑی تعداد میں اس ٹارپیڈو کی شمولیت سے دشمن کی آبدوزوں کو تباہ کرنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا۔ کونسل نے ہندوستانی فضائیہ کے لیے، ایئر بورن ارلی وارننگ اینڈ کنٹرول (اے ڈبلیو اے سی ایس) سسٹم کی خریداری کے لئے منظوری کو بھی ضرورت کی بنیاد پر منظوری دی۔ اے ڈبلیو اے سی ایس نظام سے فضائیہ کی صلاحیتوں میں اضافہ کرے گا اور جنگ کے پورے اسپیکٹرم کو تبدیل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

لدھیانہ ضمنی انتخاب سے قبل پنجاب حکومت کی کارروائی، کسان ناراض، کاروباری برادری خوش!

پنجاب میں کسانوں کے احتجاج کے خلاف ریاستی حکومت کی کارروائی نے سیاسی ماحول کو گرم کر دیا ہے۔ ایک طرف ریاستی حکومت نے کاروباری برادری کے مفادات کو ترجیح دی ہے، تو دوسری طرف کسانوں میں ناراضگی بڑھتی جا رہی ہے۔ اس کے اثرات لدھیانہ کے ضمنی انتخاب میں نمایاں طور پر دیکھے جا سکتے ہیں، جہاں کسانوں اور کاروباری برادری کے ووٹ فیصلہ کن ثابت ہو سکتے ہیں۔ پنجاب حکومت نے گزشتہ روز شمبھو اور کھنوری بارڈر پر جاری کسانوں کے دھرنوں کو زبردستی ختم کرانے کے لیے سخت کارروائی کی۔ مظاہرین کو حراست میں لے کر احتجاجی خیمے اور عارضی ڈھانچے مسمار کر دیے گئے۔ کسان ایم ایس پی کی قانونی گارنٹی سمیت دیگر مطالبات پر 13 ماہ سے احتجاج کر رہے تھے۔ تاہم، حکومت نے اچانک سخت قدم اٹھاتے ہوئے احتجاج کو جڑ سے اکھاڑ دیا۔ پنجاب حکومت کا موقف ہے کہ ہائی وے بند ہونے سے ریاست کی معیشت متاثر ہو رہی تھی اور کاروبار ٹھپ پڑا تھا۔ صنعتکاروں اور تاجروں نے حکومت پر بار بار دباؤ ڈالا تھا کہ سڑکوں کو خالی کرایا جائے۔ حکومت نے ان مطالبات کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے کسانوں کے خلاف کارروائی کی، جس پر کاروباری برادری نے اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ لدھیانہ جیسے صنعتی شہر میں یہ طبقہ حکومت کے فیصلے کا خیر مقدم کر رہا ہے۔ لیکن اس کے برعکس کسانوں میں حکومت کے خلاف ناراضگی بڑھ گئی ہے۔ کسان لیڈروں نے حکومت پر پیٹھ میں چھرا گھونپنے کا الزام عائد کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ایک زرعی ریاست میں کسانوں کے ساتھ ایسا رویہ اپنانا عام آدمی پارٹی (عآپ) کے لیے سیاسی خودکشی کے مترادف ہو سکتا ہے۔ پنجاب حکومت کی یہ کارروائی لدھیانہ کے ضمنی انتخاب میں عآپ کے لیے مشکلات کھڑی کر سکتی ہے۔

دستک ابھیان کا ایکشن پلان مقررہ وقت میں فراہم کریں: ڈی ایم

باندہ۔ ضلع مجسٹریٹ مسز جے ریبھا کی صدارت میں کلکٹریٹ کے آڈیٹوریم میں 01 سے 30 اپریل 2025 تک منعقد کی جانے والی خصوصی بیماری کنٹرول مہم اور دستک ابھیان کے سلسلے میں بین محکمہ جاتی افسران کی میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں، ضلع مجسٹریٹ نے تمام متعلقہ محکموں کے افسران کو ہدایت دی کہ وہ 28 مارچ 2025 تک چیف میڈیکل آفیسر کو متعدی بیماری کنٹرول مہم سے متعلق مائیکرو پلان دستیاب کرائیں۔ انہوں نے عہدیداروں کو دستک ابھیان کا ایکشن پلان مقررہ وقت کے اندر فراہم کرنے کی بھی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ متعدی امراض اور دماغی بخار پر موثر کنٹرول اور ان کا فوری اور درست علاج ضروری ہے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ دستک مہم کے تحت آشا اور آنگن واڑی مشترکہ طور پر 10 اپریل سے 30 اپریل 2025 تک گھر گھر جا کر لوگوں کو متعدی بیماریوں سے آگاہ کریں اور SAM اور MAM بچوں کی شناخت کے ساتھ ساتھ تپ دق، جذام، فائلر یاسس اور بخار میں مبتلا لوگوں کی شناخت کریں۔ انہوں نے میونسپل کارپوریشن اور نگر پنچایت کے بلاک ڈیولپمنٹ افسروں اور ایگزیکٹیو افسران کو ہدایت دی کہ وہ دیہی علاقوں میں گاؤں کے سربراہ اور سکریٹری کی مدد سے اور شہری علاقوں میں وارڈ ممبروں کی مدد سے مائیکرو پلان تیار کریں۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو نالیوں اور گٹروں کی صفائی، فوگنگ، اینٹی لاروا سپرے اور پینے کے صاف پانی کی دستیابی کو یقینی بنانے کی ہدایات دیں۔ انہوں نے محکمہ صحت کے افسران کو ہدایت کی کہ وہ وبائی امراض پر قابو پانے کے لیے تمام ضروری انتظامات اور اقدامات بروقت کریں۔ انہوں نے ہائی رسک علاقوں اور کچی

آبادیوں میں وبائی امراض پر قابو پانے، نالوں اور گٹروں کی صفائی، فوگنگ اور اینٹی لاروا اسپرے کے خصوصی انتظامات کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے آنے والے موسم گرما کو مدنظر رکھتے ہوئے پینے کے صاف پانی کی فراہمی اور صفائی ستھرائی پر توجہ دینے کے ساتھ ساتھ گرمی کی لہر سے بچاؤ کے لیے اٹھائے جانے والے اقدامات کے بارے میں لوگوں کو آگاہ کرنے کی ہدایات دیں۔ انہوں نے محکمہ طبی اور صحت کو ہدایت دی کہ وہ متعدی امراض اور دماغی بخار سے متعلق روک تھام اور کنٹرول کی سرگرمیوں کے لیے مختلف محکموں کے درمیان تال میل کے لیے نوڈل ڈیپارٹمنٹ کے طور پر کام کریں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ متعدی بیماریوں سے بچاؤ کے اقدامات کی بڑے پیمانے پر تشہیر کی جائے اور لوگوں کو متعدی بیماریوں کے بارے میں آگاہی فراہم کی جائے۔ انہوں نے انچارج میڈیکل افسران کو ہدایت دی کہ وہ آشا، اے این ایم اور آنگن واڑی کی طرف سے متعدی امراض کے سلسلے میں کئے گئے کام کا جائزہ لیں اور پروگرام کے موثر نفاذ کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے چیف ویٹرنری آفیسر اور ای او بلدیہ کو ہدایت کی کہ وہ موذی بیماریوں سے بچاؤ کے لیے گائے کے شیڈوں کو صاف ستھرا رکھیں اور خنزیر پالنے والوں کو بھی ہدایت کی کہ وہ انکلوژرز کی صفائی کے انتظامات کریں اور خنزیروں کو انکلوژرز میں محدود رکھیں۔ انہوں نے محکمہ صحت، ضلع پنچایت راج افسر اور میونسپلٹی کو ہدایت دی کہ وہ اینٹی لاروا کی نشاندہی کریں اور انہیں تلف کریں اور مچھروں کو روکنے کے لیے شہری اور دیہی علاقوں میں فوگنگ کروائیں۔ محکمہ شہری ترقیات کی جانب سے شہری علاقوں میں فوگنگ کروانے، پینے کے صاف پانی کے لیے ناپاک پانی فراہم کرنے والے ہینڈ پمپس کی نشاندہی اور سرخ نشان لگانے، مچھروں سے بچاؤ کے لیے آگاہی مہم چلانے، نالیوں کی صفائی اور کچرا اٹھانے اور پینے کے صاف پانی کے معیار کو چیک کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ انہوں نے محکمہ پنچایتی راج / دیہی ترقی کے محکمہ کو ہدایت دی کہ تمام گرام پنچایتوں کے گاؤں کے سربراہ اس مہم میں اپنے اپنے گاؤں کے نوڈل افسر ہوں گے۔ اسے متعدی بیماریوں کے بارے میں مسلسل بیداری پیدا کرنے اور گاؤں کی سطح پر صفائی، ہاتھ دھونے، بیت الخلاء کی صفائی اور گھر سے پانی کی نکاسی کی اہمیت کو فروغ دینا اور VHSNC کے ذریعے متعدی بیماریوں اور دماغی بخار سے بچاؤ کے لیے "کیا کرنا چاہیے اور کیا نہیں کرنا چاہیے" کے بارے میں پرچار کرنا چاہیے۔ صاف پینے کے پانی کی فراہمی، پانی کے ذخائر اور نالوں کی باقاعدگی سے صفائی، ٹھہرے ہوئے پانی اور مچھروں کی افزائش کے مسائل کو روکنے کے لیے گھروں کے درمیان گڑھوں اور کنکریٹ کو بھرنا، جھاڑیوں کو تراشنا، سوچھ بھارت ابھیان کے تحت دیہاتوں میں بیت الخلاء کا استعمال کرکے گاؤں کو کھلے میں رفع حاجت سے پاک بنانا۔ سکولوں میں متعدی امراض کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے انہوں نے ڈسٹرکٹ سکول انسپکٹر اور بیسک ایجوکیشن آفیسر کو سکولوں میں متعدی امراض سے متعلق مقابلے منعقد کرنے کی ہدایت کی۔ میٹنگ میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (ایڈمنسٹریشن)/ریونیو مسٹر راجیش کمار، چیف ڈیولپمنٹ آفیسر مسٹر وید پرکاش موریہ، چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر بچند رسنگھ، انچارج میڈیکل آفیسرز کے ساتھ متعلقہ محکموں کے ضلع سطح کے افسران اور محکمہ صحت کے ڈاکٹرس موجود تھے۔

حضرت علی کی یوم شہادت پر امروہہ اور نوگانواں سادات کی فضاء ہوئی غمگین

امام بارگاہ اور مساجد میں عزائے امیر المومنین کا سلسلہ جاری

امروہہ۔ شہر امروہہ میں شب ضربت حضرت علی کی مناسبت سے گزشتہ شب سے مجالس عزاء کا سلسلہ بعنوان عزائے امیر المومنین شروع ہو گیا ہے، اس سہ روزہ مجالس میں حضرت علی کا شہادت نامہ انکی تعلیمات، ارشادات اور انکے پیغامات کو عام کیا جارہا ہے۔ خواتین اور حضرات کی الگ الگ نشستوں میں ہونے والی مجالس میں حضرت علی کی زندگی سے درس لینے کی تاکید بھی کی جارہی ہے۔ اس بابت شہر کے امام بارگاہ مسجد منڈی میں مجلس کا انعقاد ہوا جسمیں مولانا کامران حیدر نے مجلس کو خطاب کیا اور ماہ رمضان کی انیسویں کی نماز فجر کے دوران حضرت علی کو لگنے والی ضربت اور پھر اکیس رمضان کو شہادت حضرت کی تفصیلات کو بیان کیا۔ اس دوران شرکاء مجلس نے تابوت کی زیارت بھی کی۔ اس سلسلہ کی ایک مجلس کو خطاب کرتے ہوئے مولانا سید مصطفیٰ زیدی وسیم نے کہا کہ اگر امیر المومنین، امام المتقین، باب العلم حضرت علی کی سیرت و کردار کو سمجھ لیا جائے تو یقیناً ہمارے لیے اللہ تبارک و تعالیٰ کی معرفت حاصل کرنا آسان ہو جائے گا۔ امام عالی مقام کے تمام کلام یقیناً امام الکلام ہیں۔ "یوم علیؑ" کی مناسبت سے ہم سب ذکر حیدر کرّار کر کے انکی بارگاہ میں حاضری کی سعادت حاصل کرتے ہیں، تاکہ آپ کے نورانی کلمات حکمت و دانائی کے ذریعے ہماری رہنمائی ہو اور ان گراں قدر سرچشموں سے بہتر استفادہ کیا جا سکے۔ اس دوران شہادت حضرت علی کا بیان سنکر شرکاء محفل کی آنکھوں سے آنسوں جاری ہو گئے۔ دوسری جانب نوگانواں سادات کی بیشتر مساجد میں ذکر علی کی مجالس کا انعقاد کیا گیا۔ دیر رات تک عاشقان اہلبیت ذکر علی میں مصروف رہے۔ علماء دین مقررین نے دین اسلام کی فلاح میں حضرت علی کی خدمت پر روشنی ڈالی اور سوز خوان، مرثیہ خوان اور نوحہ خوان نے شہادت کا ذکر پیش کیا جس پر گریہ اور ماتم ہوا۔

مومنین رمضان المبارک کی عظمت، حرمت اور فضیلت کی قدر کریں: مولانا سید زاہد حسین

علی گڑھ۔: گزشتہ روز ڈاکٹر سید رضا حیدر "قاسم" مرحوم ابن سید عباس حیدر مرحوم کی ایصال ثواب کی مجلس امامیہ ہال، نیشنل کالونی امیر نشاں میں انعقاد ہوا۔ مجلس کا آغاز معروف سوز خواں جناب عظیم حسین شمس آبادی صاحب کے مرثیے خوانی سے ہوا۔ جناب سید ضیاء امام صاحب نے اپنے مخصوص انداز میں پیش خوانی کی:

دست یزید عصر میں ہے پھر نظام دہر
ہر ہر قدم ہے کرب و بلا یا علی مدد
ہے باب علم جہل کا سکہ رواں ہے آج
انسانیت ہے آبلہ پا یا علی مدد

مجلس کو خطاب ذاکر اہلبیت مولانا سید زاہد حسین رضوی صاحب قبلہ امام جمعہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے کیا۔ مولانا موصوف نے سورہ البقرۃ کی آیات مبارکہ نمبر 184-183 کو مطلع سخن قرار دیا۔ آغاز کلام کرتے ہوئے مولانا زاہد صاحب نے روزہ اور رمضان المبارک کی قدر، منزلت، عظمت،

اور فضیلت بیان کیا۔ خالق کائنات نے اپنی تمام مخلوقات میں انسان کو اشرف و اکرم بنایا۔ اس کی فطرت میں نیکی و بدی، بھلائی اور برائی، تابعداری و سرکشی اور خوبی و خامی دونوں ہی قسم کی صلاحیتیں ہیں اور استعداد یکساں طور پر رکھ دی ہیں۔ مولانا صاحب نے فرمایا کہ اپنی زندگی اور اس کے قیمتی لمحات کو حسنات و طاعات سے مزین اور آراستہ کرے تو یہ اس کے کامیاب اور خالق و مخلوق کے نزدیک اشرف و اکرم ہونے کی سب سے بڑی نشانی ہے اور یہی تقویٰ و پرہیزگاری جس کے لیے اللہ تعالیٰ نے عظیم و دائمی نعمت کا وعدہ کیا ہے۔ جو روزہ کا اصل مقصد ہے۔ جیسا کہ رب العزت سورہ البقرہ کی آیات مبارکہ نمبر 184-183 میں ارشاد باری تعالیٰ ہے "اے ایمان والو! فرض کیا گیا تم پر روزہ جیسے فرض کیا گیا تھا تم سے اگلوں پر، تاکہ تم پرہیزگار ہو جاؤ، چند روزہ میں گنتی کے۔" تقویٰ کا معنی ہے، نفس کو برائیوں سے روکنا اور اس کا سب سے بڑا ذریعہ روزہ ہے۔ قاسم مرحوم کے لیے مجلس کا انعقاد کیا گیا لہٰذا مولانا موصوف نے حضرت قاسم علیہ السلام کا مصائب بیان فرمایا، لوگوں نے گریہ کناں ہوئے۔ مجلس کے اختتام پر مولانا صاحب نے دعائیں کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں رمضان المبارک کی عظمت، حرمت اور فضیلت کی قدر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ہماری تمام عبادات قبول فرمائے اور آخرت میں حضور اکرم ص کی شفاعت نصیب فرمائے!

سید شازان عباس نے اسکول میں پہلی پوزیشن حاصل کی

ٹانڈہ/امبیڈکر نگر (نامہ نگار) شہر کے کاسموپولیٹن انگلش میڈیم اسکول میں امتحانی نتائج کی تقسیم کے دوران تمام کلاسوں میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے چیئرمین انوپ وجے اور منیجر سرجان پول نے تمام طلبہ کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ علم ایک ایسا راستہ ہے کہ اس پر چلنے والا کبھی ناکامیاب نہیں ہو سکتا ہے۔ امتحانی نتائج کی تقسیم کے دوران یو کے جی کا طالب علم سید شازان عباس ولد دانش

مہدی کی کلاس میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے پر کلاس ٹیچر تبسم نے مبارکباد دیتے ہوئے اس کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

طالبہ کا وحشیانہ قتل، دونوں آنکھیں غائب، عصمت دری کے بعد قتل کا الزام

پریاگ راج:20 مارچ (پی این ایس) اتر پردیش کے پریاگ راج میں دو دن سے لاپتہ ایک طالبہ (21) کی لاش ایک گاؤں کے قریب درخت سے لٹکی ہوئی پائی گئی۔ مقتولہ بی اے فرسٹ ایئر کی طالبہ تھی۔ وہ 16 مارچ کی صبح مشتبہ حالات میں غائب ہو گئی تھی۔ کافی تلاش کے بعد گھر والوں نے 17 مارچ کو مقامی پولیس اسٹیشن میں گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی۔ 18 مارچ کو اس کی لاش ایک درخت سے لٹکی ہوئی پائی گئی جسے اس کے ڈوپٹے سے لٹکایا گیا تھا۔ لاش برآمد ہونے کے بعد گھر والوں نے اپنے گاؤں کے ایک نوجوان پر عصمت دری اور قتل کا الزام لگایا ہے۔ پولیس پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد مزید کارروائی کرنے کی بات کر رہی ہے۔ پریاگ راج کے سوراوں علاقے کے ایک گاؤں میں مقامی لوگ جب صبح سویرے گھر سے نکلے تو ایک درخت سے لٹکی ہوئی لاش دیکھ کر خوفزدہ ہو گئے۔ خبر پھیلتے ہی جائے وقوع پر لوگوں کی بھیڑ لگ گئی۔ لاش زمین سے 15 فٹ اوپر درخت سے لٹکی ہوئی تھی۔ اسے بچی کے دوپٹے کی مدد سے لٹکایا گیا تھا۔ منظر بہت ڈراونا تھا، لڑکی کی دونوں آنکھیں نکال لی گئی تھیں۔ اطلاع ملنے پر پولیس موقعے پر پہنچی اور لاش کو درخت سے نیچے اتار کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ پولیس کے مطابق اس لڑکی کی گمشدگی کی رپورٹ ایک دن پہلے ہی درج کروائی گئی تھی۔ بعد ازاں گھر والوں سے لاش کی شناخت کروائی گئی۔ ان سے پوچھ گچھ کے بعد پتہ چلا کہ لڑکی بی اے فرسٹ ایئر میں پڑھتی تھی۔ 16 مارچ کی صبح وہ یہ کہہ کر گھر سے نکلی کہ وہ اپنے سہیلیوں سے ملنے جا رہی ہے لیکن دیر شام تک گھر واپس نہیں آئی۔ اس کے فون پر کال کی گئی لیکن وہ بند تھا۔ منگل کی دوپہر گھر سے تقریباً 8 کلومیٹر دور سنسان جنگل میں ایک درخت سے لٹکی ہوئی لاش کی اطلاع ملی۔ اس کی دونوں آنکھیں غائب ہیں۔ اہل خانہ نے اسی گاؤں کے ایک لڑکے پر عصمت دری اور قتل کا شبہ ظاہر کیا ہے۔ فون کال کی تفصیلات کی بنیاد پر ملزم کی تلاش جاری ہے۔ ڈی سی پی گنگا نگر کلدیپ سنگھ گناوت کا کہنا ہے کہ طالبہ کے جسم پر چوٹ کا کوئی واضح نشان نہیں ملا ہے۔ ڈاکٹروں کا ایک پینل کے ذریعہ پوسٹ مارٹم کرایا جارہا ہے۔

دو چچیرے بھائیوں کا اغوا، پولیس بولی خود تلاش کرلو، اہل خانہ نے بلاک کر دیا ہائیوے

بہرائچ:16 مارچ (پی این ایس) ضلع کے مٹیرا تھانہ علاقے میں گھر سے کھیلنے کے لیے نکلے دو کزن لاپتہ ہو گئے۔ گھر والوں نے اغوا کا الزام لگاتے ہوئے پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی تو پولیس والوں نے یہ کہہ کر انہیں بھگا دیا کہ وہ خود لڑکے کو تلاش کریں۔ اس سے ناراض ہو کر گھر والوں نے رات کو تھانے کا گھیراؤ کیا۔ وہیں، علی الصبح بہرائچ۔نانپارہ قومی شاہراہ کو بلاک کر دیا گیا اور پولیس کے خلاف نعرے بازی کی گئی۔ اطلاع ملنے پر سی او نانپارہ پہنچے اور اہل خانہ کو سمجھا کر جام کو صاف کروایا۔ مٹیرا تھانہ علاقے میں تھانے کے پیچھے رہنے والے انیل شرما ودیا مندر اسکول کے منیجر ہیں اور ان کا بڑا بھائی ایک تاجر ہے اور مرزا پور چوراہے پر الیکٹرانک کی دکان چلاتا ہے۔ ہفتہ کی شام انیل کا 10 سالہ بیٹا سوریش اور اس کے بڑے بھائی پردیپ کا سات سالہ بیٹا دیویانش شرما کھیلنے کے لیے باہر گئے تھے لیکن واپس نہیں آئے۔ کافی دیر تک بچے واپس نہ آنے پر گھر والوں نے ان کی تلاش شروع کی اور اغوا کا الزام لگاتے ہوئے مٹیرا پولیس کو معاملے کی اطلاع دی۔ لیکن الزام ہے کہ تھانہ انچارج اور مٹیرا تھانے کے پولیس اہلکاروں نے انہیں یہ کہہ کر بھگا دیا کہ وہ خود اس کی تلاش کریں گے۔ اس سے مشتعل ہو کر اہل خانہ نے تھانے کا گھیراؤ کیا اور نعرے بازی کی۔ اتوار کی صبح لواحقین مشتعل ہو گئے اور سینکڑوں لوگ سڑکوں پر نکل آئے کیونکہ مٹیرا پولیس دو بچوں کے اغوا کے بعد بھی خاموش تماشائی بنی رہی۔ سبھی نے بہرائچ۔نانپارہ قومی شاہراہ کو بلاک کر دیا اور مٹیرا پولیس کے خلاف نعرے لگائے۔ اس دوران شاہراہ گھنٹوں جام رہی اور گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ اطلاع ملنے پر سی او نانپارہ پردیومن سنگھ موقع پر پہنچے اور اہل خانہ کو کارروائی کا یقین دلانے کے بعد جام کو صاف کیا۔

رمضان المبارک کے 19 واں روزہ اللہ تعالی کی عبادت میں گزرا

جمعہ سے ہوگی مساجد میں دس روزہ اعتکاف کی ابتدا

گورکھپور، رمضان المبارک کی آمد کے بعد سے ہی روزہ دار اللہ تعالی کے فضل و کرم سے مالا مال ہو رہے ہیں، رحمتوں اور برکتوں کا سلسلہ بلا روک ٹوک جاری ہے، مساجد اور گھروں میں نماز تراویح ادا کی جارہی ہے، تلاوت قرآن پاک کا سلسلہ بھی طول پکڑے ہوئے ہے، عشرۂ مغفرت 21 مارچ بروز جمعہ کی شام کو اختتام پذیر ہو رہا ہے، اس کے بعد جہنم سے آزادی کے عشرے کا آغاز ہوگا، دس دن کا اعتکاف آخری عشرہ میں کیا جائے گا، جس کا آغاز جمعہ کی شام سے ہوگا، اس کے ساتھ ساتھ شب قدر کی راتوں میں بھی نمازی جاگ کر عبادتیں کریں گے، جمعرات کو 19 واں روزہ اللہ تعالی کی عبادت و رضاجوئی میں مکمل ہوا، چشتیہ مسجد بخشی پور میں نماز تراویح کے دوران قرآن پاک کی تلاوت مکمل ہوئی، ہیپی میرج ہاؤس میں اجتماعی روزہ افطار میں سینکڑوں لوگوں نے مل جل کر افطار کی۔ قاری محمد انس رضوی نے بتایا کہ شب قدر جمعہ 21 / مارچ، اتوار 23 / مارچ، منگل 25 / مارچ، جمعرات 27 / مارچ اور ہفتہ یعنی 29 / مارچ کو ہوگی، ہمیں ان راتوں کا احترام کرتے ہوئے ان میں خوب عبادتیں کرنی ہے۔ چشتیہ مسجد بخشی پور کے امام مولانا محمود رضا قادری نے کہا کہ شب قدر کے بارے میں اللہ تعالی کا ارشاد ہے کہ بے شک ہم نے قرآن پاک کو شب قدر میں نازل کیا، شب قدر ہزار مہینوں سے افضل ہے یعنی شب قدر میں عبادت کا ثواب ہزار مہینوں کی عبادت کے ثواب سے زیادہ ہے۔ سبز پوش ہاؤس مسجد جعفرا بازار کے امام حافظ رحمت علی نظامی نے بتایا کہ شہر کی تمام مساجد میں 21 / مارچ بروز جمعہ کی شام سے اعتکاف شروع ہو جائے گا، رمضان المبارک کے آخری عشرہ (آخری دس دن) کا اعتکاف (مسجد میں عبادت کے لیے ٹھہرنا) سنت مؤکدہ علی الکفایہ ہے، یعنی اگر ایک شخص بھی مسجد میں کرلے تو سب بری الذمہ ہو جائیں گے اور اگر کوئی بھی نہ کرے تو سب کے سب گناہ گار ہوں گے، خواتین گھر میں اعتکاف کر سکتی ہیں، اس کے لیے وہ گھر کا ایک حصہ منتخب کر کے وہاں اعتکاف کریں، حدیث میں ہے کہ اعتکاف کرنے والے کو حج اور عمرہ کا ثواب ملتا ہے۔

ماہ رمضان المبارک عبادت الٰہی اور اخلاقی اقدار کا مظاہرہ کرنے کا ماہ ہے۔ حاجی ناصر صدیقی

امروہہ۔ ماہ مبارک رمضان کے نورانی مہینہ کا دوسرا عشرہ اختتام کی جانب ہے۔ عبادت الٰہی کا سلسلہ نورانی ماحول میں جاری ہے۔ رمضان کی عظمت اور فضیلت کے سلسلہ میں شہر امروہہ کی سماجی شخصیت عبدالکریم خان انٹر کالج کے منیجر حاجی ناصر صدیقی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ یہ ماہ مبارک کئی اعتبار سے غیر معمولی اہمیت کا حامل ماہ ہے۔ اس مبارک مہینہ میں قرآن مجید نازل ہوا جو خدا کا آخری پیغام ہے اور ہم سب کے لیئے راہ ہدایت ہے۔ حالانکہ یہ پورا ماہ مبارک ہی رحمتوں کے نزول، عبادتوں میں مصروفیت اور مغفرت کے لیے ہے لیکن خاص طور سے اس ماہ مبارک کے پہلے دس دن اللہ تعالی کی رحمت کے دن ہیں۔ دوسرے دس دن اللہ تعالی کی طرف سے مغفرت اور معافی کے دن ہیں۔ تیسرے اور آخری دس دن جہنم کی آگ سے چھٹکارہ پانے کے دن ہیں۔ اس مہینے کو قرآن کا مہینہ بھی کہا جاتا ہے۔ تقوی اور تزکیہ کا مہینہ بھی کہا جاتا ہے۔ ہمیں اس ماہ میں عبادت الٰہی زیادہ سے زیادہ انجام دینی چاہیے اور عید سے قبل ان لوگوں کا بھی خیال رکھنا چاہیے جنکا دنیا میں کوئی نہیں ہے۔ امروہہ بلدیاتی حلقہ سے امیدوار تعلیم کے لیئے سرگرم عمل خاندان سے تعلق رکھنے والے حاجی ناصر صدیقی نے مزید کہا ہے کہ عید کی خوشیاں تب ہی پوری طرح مکمل ہوگی

جب اس میں سماج کے سبھی لوگ پوری طرح شامل ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے تیس دن اللہ کی عبادت میں بسر کیے ہے جس پر اللہ نے ہمیں عید کے تحفہ سے سرفراز کیا ہے، اب ہماری زمہ داری ہے کہ ہم نے ان تیس دن میں جو بہترین تربیت پائی ہے اسکو آئندہ ماہ بھی جاری رکھے اور گناہوں سے دوری اختیار کرتے ہوئے پابند صوم صلاۃ بنے۔ ساتھ ساتھ مذہب اسلام ہمیں بہترین اخلاق کا مظاہرہ کرنے کی تاکید کرتا ہے ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے اخلاق کے ذریعہ لوگوں کی متاثر کرے اور معاشرہ میں ہمدردی، رواداری، اتحاد و یکجہتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے زندگی بسر کرے۔ مذہب اسلام ایک ایسے معاشرہ کی تشکیل کا خواہشمند ہے جسمیں ہر ایک انسان دوسرے انسان کا ہمدرد ہو۔

رمضان میں ورزش کے ساتھ احتیاط لازمی

علی گڑھ:20 مارچ (پی این ایس) عبادت کا مہینہ یعنی رمضان المبارک پوری دنیا میں جاری ہے، عبادات اور روزے جس کے ساتھ ہر کسی کا طرز زندگی اور معمولات زندگی میں ایک بڑی تبدیلی آتی ہے، سونے اور جاگنے کے ساتھ کھانے پینے کے اوقات کی تبدیلی کے سبب ہر کسی کو ایک توازن بنانا پڑتا ہے، اس میں ایک اہم سوال یہ ہے کہ کیا رمضان کے دوران روزے دار کثرت کر سکتے ہیں؟ اگر کر سکتے ہیں تو کس طرح کی جائے ورزش۔ یہ تو سب جانتے ہیں کہ رمضان میں ورزش کرنا ممکن ہے لیکن اس کے لیے صحیح وقت، صحیح قسم کی ورزش اور مناسب خوراک کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہلکی اور متوازن ورزش صحت کو فائدہ پہنچا سکتی ہے جب کہ ضرورت سے زیادہ ورزش نقصان دہ ہو سکتی ہے۔ اس لیے اپنے جسم کی صلاحیتوں کے مطابق ورزش کریں اور صحت کو ترجیح دیں۔ ان خیالات کا اظہار علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے جمنازیم کے سینئر انسٹرکٹر مظہر القمر نے کیا وہ آج ایک صحافیوں سے گفتگو کر رہے تھے جس میں انھوں نے روزے کی حالت میں ورزش کرنے کے فوائد پر روشنی ڈالی۔ روزے کی حالت میں ورزش کے فوائد میں سب سے اہم وزن کے انتظام میں مددگار۔ اعتدال پسند ورزش وزن کو کنٹرول کرنے اور چربی کو کم کرنے میں مدد دیتی ہے۔ ہلکی طاقت کی تربیت اور یوگا پٹھوں کے نقصان کو روک سکتے ہیں۔ روزے کے دوران ہلکی پھلکی ورزش نظام ہضم کو متحرک رکھتی ہے۔ ورزش سے اینڈورفنز کے اخراج میں اضافہ ہوتا ہے، جو موڈ کو بہتر بناتا ہے اور تناؤ کو کم کرتا ہے۔ ہلکی کارڈیو ورزش خون کی گردش کو بہتر بناتی ہے اور دل کو صحت مند رکھتی ہے۔ وہیں انھوں نے نقصانات پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ چند نقصانات ہیں جس میں پانی کی کمی اور کمزوری اہم ہے۔ زیادہ شدید ورزش پانی اور الیکٹرولائٹس کی کمی کا باعث بن سکتی ہے، جس سے چکر آنا اور تھکاوٹ ہو سکتی ہے۔ غذائیت کی کمی جسم کو توانائی کے لیے پٹھوں کو توڑنے کا سبب بن سکتی ہے۔ وہیں کمزور مدافعتی نظام میں ضرورت سے زیادہ ورزش مدافعتی نظام کو کمزور کر سکتی ہے۔ خون میں شوگر کی سطح میں کمی کے تعلق سے بتایا کہ روزے کے دوران ضرورت سے زیادہ ورزش خون میں شوگر کو کم کرنے کا سبب بن سکتی ہے، جو کمزوری یا بے ہوشی کا باعث بن سکتی ہے۔ رمضان میں ورزش کا صحیح وقت پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے انھوں نے بتایا کہ افطار سے پہلے ہلکی ورزش کریں، جیسے اسٹریچنگ، یوگا یا آہستہ چلنا۔ افطار کے بعد کے فوراً بعد ورزش نہ کریں، 1-2 گھنٹے بعد ہلکا کارڈیو یا طاقت کی تربیت کریں۔ سحری سے پہلے یہ وقت ہلکی ورزش کے لیے موزوں ہو سکتا ہے، کیونکہ اس کے بعد غذائیت لی جا سکتی ہے۔ انھوں نے مشورہ دیا کہ کہ ہلکی ورزش کریں۔ یوگا، کھینچنا، چلنا یا ہلکا وزن اٹھانا۔ کافی مقدار میں پانی پئیں۔ افطار اور سحری کے درمیان ہائیڈریشن کا خیال رکھیں۔ متوازن غذا کھائیں جس میں پروٹین، صحت مند چکنائی اور کاربوہائیڈریٹ سے بھرپور غذائیں شامل ہوں۔ مکمل نیند لیں تھکاوٹ سے بچنے کے لیے کافی آرام کریں۔ اپنے جسم کے اشاروں کو سمجھیں۔ اگر آپ کو کمزوری، چکر آتے ہیں یا تھکاوٹ محسوس ہوتی ہے تو ورزش کرنا چھوڑ دیں۔

خون سے کھیلی ہولی: باغپت میں ہیڈ کانسٹیبل کی ماں سمیت تین افراد کا قتل

باغپت:16 مارچ (پی این ایس) اتر پردیش کے باغپت ضلع کے چھپرولی کے راٹھوڑا گاؤں میں ہولی سے متعلق تنازعات میں یکے بعد دیگرے تین لوگوں کا قتل کر دیا گیا۔ اس سے پہلے گاؤں کے ایک نوجوان امت اپادھیائے (35) کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔ دو گھنٹے بعد، پریا کی ماں بملاش اور والد، یوپی پولیس کے ہیڈ کانسٹیبل پر حملہ کیا گیا۔ اس میں بملیش کی دہلی کے ایک اسپتال میں موت ہو گئی۔ حملے کے ایک ملزم منیش عرف مونو (35) کی لاش ہفتہ کی صبح ایک کھیت میں پڑی ہوئی ملی جس میں دو گولیوں کے زخم تھے۔ راٹھوڑا کے للت اپادھیائے نے بتایا کہ اس کا بھائی امیت پانی پت میں کام کرتا تھا۔ وہ ہولی پر اپنے خاندان کے ساتھ گاؤں آیا تھا۔ جمعہ کی صبح گاؤں کا طواف شروع کرنے سے پہلے امیت کا اسی گاؤں کے ساگر سے جھگڑا ہوا۔ گاؤں والوں نے مداخلت کر کے معاملہ حل کرایا۔ للت نے بتایا کہ دوپہر 2 بجے ساگر اپنے بھائیوں اکشے اور ونش کے ساتھ ان کے گھر پہنچا اور فائرنگ شروع کر دی۔ اکشے نے امیت کو گولی مار دی۔ حملہ آوروں نے اس کے بھائی گلبیر کو مارا پیٹا، گلی میں اس کا پیچھا کیا اور فرار ہونے سے پہلے اسے جان سے مارنے کی دھمکی دی۔ اس میں اکشے، ساگر اور ونش کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ دو گھنٹے بعد راٹھوڑا میں ہی ایک اور لڑائی ہوئی۔ منیش عرف مونو عرف کٹرا اپنے دوستوں نتن اور پروبندر کے ساتھ یوپی پولیس کی ہیڈ کانسٹیبل پریا کے گھر کے باہر کھڑا تھا اور اسے گالی دے رہا تھا۔ جب پریا کی ماں بملیش اور والد رامفل نے اعتراض کیا تو ملزم نے لوہے کی راڈ سے دونوں پر حملہ کر دیا۔ بملیش کی ہفتہ کو دہلی کے ایک اسپتال میں علاج کے دوران موت ہو گئی۔ رامفل دہلی جی ٹی بی میں زیر علاج ہے۔ اس واقعہ میں منیش عرف مونو، نتن اور پروبندر کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ بملیش کے قتل کے ملزم منیش عرف مونو کی لاش ہفتہ کی صبح گاؤں کے مالکھی کے کھیت سے ملی جس کے دو گولیوں کے زخم تھے۔ منیش کے والد جتیندر نے بتایا کہ منیش کو جمعہ کی شام اسی گاؤں کے ساگر، اکشے، بادل، نتن، پروبندر کے ساتھ کھیتوں کی طرف جاتے ہوئے دیکھا گیا۔ الزام ہے کہ جمعہ کی رات ان سب نے مل کر منیش کا قتل کر دیا۔ پولیس نے پانچوں کے خلاف مقدمہ درج کر لیا۔ پولیس نے ساگر اور اکشے کو گرفتار کیا، جو امیت اور منیش کے قتل کے ملزم ہیں، ایس پی ارپت وجے ورگیہ اور اے ایس پی نریندر پرتاپ سنگھ بھی واقعہ کے بعد گاؤں پہنچ گئے۔ ایس پی ارپت وجے ورگیہ نے کہا کہ مفرور ملزمان کو جلد ہی گرفتار کر لیا جائے گا۔

مہراج گنج میں ٹیچر کو والد کے انتقال کے بعد بھی نہیں ملی چھٹی

مہراج گنج:20 مارچ (پی این ایس) ڈسٹرکٹ انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ (DIET) میں زیر تربیت استاد کے والد کا انتقال ہو گیا۔ ٹیچر کا الزام ہے کہ اطلاع کے باوجود بلاک ایجوکیشن آفیسر نے اسے آخری رسومات ادا کرنے کی چھٹی نہیں دی۔ جس کی وجہ سے والد کی آخری رسومات ادا کرنے کے بعد انہیں تیر اور لوٹا لے کر ڈائٹ (District Institute of Education and Training) میں جانا پڑا۔ معاملہ منظر عام پر آنے کے بعد بلاک ایجوکیشن افیسر (BEO، بی ای او) نے وضاحت دی ہے۔ رام جی وشوکرما فارینداعلاقے کے کمپوزٹ کونسل اسکول نیرم ویسٹ میں اسسٹنٹ ٹیچر ہیں۔ استاد نے بتایا کہ ان دنوں وہ ڈسٹرکٹ انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ میں ٹریننگ لے رہے ہیں۔ ان کے والد کا ہفتہ کو انتقال ہو گیا۔ اس دن وہ وہاں سے گھر چلے آئے۔ انہوں نے اس بارے میں بلاک ایجوکیشن آفیسر (BEO) کو مطلع بھی کیا۔ متاثرہ ٹیچر کا کہنا ہے کہ اس نے اپنے والد کی چتا کو خود جلایا۔ اس لیے آخری رسومات کی دیگر شرائط پوری کرنے کے لیے اسے مزید کچھ دن کی رخصت درکار تھی۔ اس کے لیے اس نے رخصت مانگی۔ اس پر بی ای او نے کہا کہ ٹریننگ کے لیے جانا پڑے گا۔ اگر آپ نہیں جانا چاہتے تو طبی چھٹی (میڈیکل لیو) لے لیں۔ رام جی وشوکرما نے بتایا کہ وہ میڈیکل سرٹیفکیٹ بنوانے گئے، لیکن ڈاکٹر نے صحت کا حوالہ دیتے ہوئے سرٹیفکیٹ بنانے سے انکار کر دیا۔ ایسے میں ان کے پاس سی ایل (کیجول لیو) لینے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں بچا تھا۔ ایک سال میں صرف 14 سی ایل دستیاب ہیں۔ انہیں مستقبل کے لیے بچانا ضروری تھا۔ چنانچہ بدھ کے روز وہ سفید دھوتی پہنے اور ایک تیر اور ایک چھوٹا برتن لے کر ڈائٹ سنٹر پہنچے۔

کسی غریب کا حق نہیں چھینا جا سکتا: وزیر اعلیٰ یوگی

وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے غیر ملکی حملہ آوروں کی تعریف کرنے والوں کو غدار قرار دیا

بہرائچ / لکھنؤ۔وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے جمعرات کو بہرائچ میں غیر ملکی حملہ آوروں کی تعریف کرنے والوں کو غدار قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ آج پوری دنیا ہندوستان کی لازوال ثقافت اور روایت کی ستائش کر رہی ہے، تو یہ ہر شہری کی ذمہ داری ہونی چاہئے کہ وہ ہندوستان کے عظیم انسانوں کے تئیں عقیدت اور احترام کا جذبہ رکھیں۔ان حالات میں کسی بھی جارح کی تعریف نہیں کرنی چاہیے۔جارحیت کی تعریف کرنے کا مطلب غداری کی بنیاد مضبوط کرنا ہے اور آزاد ہندوستان ایسے کسی غدار کو قبول نہیں کر سکتا۔

انہوں نے کہا کہ آج کا نیا ہندوستان ان لوگوں کو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہے جو ہندوستان کے عظیم انسانوں کی توہین کرتے ہیں اور حملہ آوروں کی بڑائی کرتے ہیں جنہوں نے ہندوستان کی لازوال ثقافت کو تباہ کیا، ہماری بیٹیوں کی عزت پر حملہ کیا اور ہمارے ایمان پر حملہ کیا۔وزیر اعلیٰ تحصیل مہسی پوروا (موتی پور) کی مرکزی عمارت کے ساتھ ساتھ رہائشی عمارتوں کا افتتاح کرنے بہرائچ پہنچے تھے۔تحصیل کی مرکزی اور رہائشی عمارت 2,138 مربع میٹر میں 845.19 لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر کی گئی ہے۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بہرائچ ہندوستان کی رشی روایت سے جڑا ایک ضلع ہے۔کہا جاتا ہے کہ بہرائچ میں ہی مہارشی بلارک کا ایک عالمی مشہور آشرم تھا۔بہرائچ کی شناخت اسی بلارک رشی کے نام پر ہوئی تھی۔یہ بہرائچ وہی تاریخی سرزمین ہے جہاں مہاراجہ سہیل دیو نے ایک غیر ملکی حملہ آور کو شکست دے کر ہندوستان کی فتح کا پرچم لہرایا تھا۔مہاراجہ سہیل دیو نے غیر ملکی حملہ آوروں کے خلاف جس بہادری اور بہادری کا مظاہرہ کیا اس کا نتیجہ تھا کہ ڈیڑھ سو سال تک کسی بھی غیر ملکی حملہ آور کو ہندوستان پر حملہ کرنے کی جرأت نہیں ہوئی۔بہرائچ کی اس مقدس سرزمین کو اس کی شناخت سے محروم کرنے کی کوشش کی گئی۔پچھلی حکومتیں اعلانات کرتی تھیں لیکن کام نہ ہو سکا۔آج تک تحصیل مہسی پوروا میں کوئی عمارت نہیں تھی جبکہ ایک عام شہری کے لیے زیادہ تر کام تحصیل کو ہی کرنا پڑتا ہے۔زمین سے متعلق ریکارڈ، پیمائش، وراثت کی کارروائی، نام کی منتقلی، تقسیم کا کام یا زمین سے متعلق کوئی اور معاملہ، تحصیل ان تمام معاملات کے حل کا مرکز ہے۔جب تحصیل کی اپنی عمارت ہی نہیں تو عام ریونیو کے معاملات میں انصاف کیسے ملے گا؟وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جب 2017 میں ریاست میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی ڈبل انجن والی حکومت برسراقتدار آئی تو اس طرح کے 33 لاکھ سے زیادہ ریونیو کیسز زیر التوا تھے۔اگر یہ مقدمات زیر التوا ہوتے تو لڑائی جھگڑے، فسادات اور طاقتوروں کے ذریعے غریبوں کی زمینوں پر زبردستی قبضہ کرنا ہر گاؤں میں عام ہوتا اور یہی وجہ تھی کہ اتر پردیش میں سابقہ حکومتوں کی نااہلی کی وجہ سے یہ مراکز بے معنی اور بدعنوانی کی آماجگاہ بن چکے تھے۔ایک عام شہری انصاف کی امید نہیں رکھ سکتا۔غریب کی آواز دبا دی گئی۔ہم نے ایک مدت مقرر کردی ہے کہ کیس زیر التوا ہے تو احتساب ہوگا۔اسی کا نتیجہ ہے کہ ہم نے 33 لاکھ کیسز نمٹائے اور غریبوں کو انصاف فراہم کیا۔حکومتی کارروائی کا نتیجہ ہے کہ اینٹی لینڈ مافیا ٹاسک فورس کے ذریعے 64 ہزار ایکڑ اراضی کو ناجائز قبضوں سے آزاد کرایا گیا ہے۔آج ریاست میں سرمایہ کاری آ رہی ہے۔ڈبل انجن حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ ہر گاؤں میں ایک گرام سکریٹریٹ ہوگا۔گاؤں کے سکریٹریٹ میں آپٹیکل فائبر یا وائی فائی کی سہولت فراہم کی جائے گی اور گاؤں کے لوگوں کو گاؤں میں ہی بینک کی سہولت ملے گی۔زیادہ تر گرام پنچایتوں نے اس کام کو آگے بڑھانا شروع کر دیا ہے تاکہ گاؤں میں ہی پیدائش کا سرٹیفکیٹ، موت کا سرٹیفکیٹ، انکم سرٹیفکیٹ، ذات کا سرٹیفکیٹ اور رہائش کا سرٹیفکیٹ دستیاب ہو۔

سی ایم یوگی نے کہا کہ اب کسی غریب کا حق نہیں چھینا جا سکتا، اس کے لیے سیٹلائٹ کے ذریعے ایسا انتظام کریں گے کہ کسی غریب کی ایک انچ زمین بھی نہیں چھینی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ یہاں کی تحصیل میں تعینات افسران کے لیے بہرائچ میں رہنا ممکن نہیں ہے۔ان کے لیے یہاں رہائش بھی بنائی جائے گی۔وہ یہیں کیمپس میں رہ کر مسئلہ حل کرے گا۔ہم پہلے ہی کہہ چکے ہیں کہ جہاں تحصیل، بلاک، تھانہ، سرکل ہو وہاں افسران قیام کریں گے، اور رات بھی وہیں قیام کریں، کیونکہ عذر نہیں کیا جا سکتا۔جب انہیں یہ رہائشی سہولت مل جائے گی تو لوگوں کو بروقت انصاف مل سکے گا۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ میں بھی حال ہی میں اس وقت بہرائچ آیا تھا جب یہاں کے لوگ بھیڑیوں کی دہشت سے پریشان تھے۔اس نے کئی بچوں کو اپنا شکار بنایا لیکن آخر کار وہ پکڑا گیا۔ہم نے پہلے ہی انسانی جنگلی حیات کے تنازعہ کو ایک آفت کے طور پر درجہ بندی کر دیا ہے اور خاندان کو 5 لاکھ روپے معاوضہ فراہم کرنے کے انتظامات کیے ہیں۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ ضلع بہرائچ جس میں لامحدود امکانات ہیں، گھگھرا اور سریو ندیوں کے کنارے واقع ہے۔کھیتی کرتانیا کی شکل میں جنگلی حیات کی پناہ گاہ بھی ہے اور اب بہرائچ میں ایک میڈیکل کالج بھی بنایا گیا ہے اور مہاراجہ سہیل دیو کا وجے اسمارک بھی مکمل ہو چکا ہے۔یہ وہی ضلع ہے جو پہلے انتشار اور انارکی کا شکار تھا۔آج کوئی بھی بہرائچ میں افراتفری نہیں پھیلا سکتا۔مہاکمبھ کے بارے میں بات کرتے ہوئے سی ایم یوگی نے کہا کہ مہاکمبھ کے عظیم الشان انعقاد کے بعد پوری دنیا متجسس نظروں سے اتر پردیش کی طرف دیکھ رہی ہے۔ابھی دو دن پہلے پارلیمنٹ میں وزیر اعظم نے اتر پردیش کے لوگوں اور مہاکمبھ کی تنظیم کی تعریف کی تھی۔انسانیت کے لیے اتنا بڑا واقعہ دنیا میں کہیں نہیں ہوا، کوئی نہیں کر سکتا۔ماں گنگا، ماں جمنا اور ماں سرسوتی کے تروینی سنگم میں 66 کروڑ سے زیادہ عقیدت مندوں کی آمد نے ہندوستان کی عظیم سناتن ثقافت کی قدیم داستان کو آنے والی نسلوں کے لیے ایک وراثت کے طور پر دیا ہے جسے ابد تک گایا جائے گا۔ایک طرف، ایک بھارت شریشٹھ بھارت کا ویژن حقیقت بن رہا ہے، پورا ملک اتحاد کے ساتھ کام کر رہا ہے، جب دنیا ہندوستان کی لازوال ثقافت اور روایت کی ستائش کر رہی ہے، تو ہر شہری کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ ہندوستان کے عظیم انسانوں کے تئیں عقیدت اور احترام کا جذبہ پیدا کرے۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ترقی کی یہ داستان اسی وقت آگے بڑھ سکتی ہے جب ہم پورے فخر کے ساتھ اپنے ورثے کو آگے لے جانے کے لیے کام کریں۔ہماری شان و شوکت کی کہانی ورثے سے جڑی ہوئی ہے اور ورثہ ترقی سے جڑا ہوا ہے۔بہرائچ وراثت اور ترقی کی حیرت انگیز کہانی کی ایک نئی شکل ہے، جہاں ایک میڈیکل کالج بھی بنایا گیا ہے اور اس کے ساتھ ہم نے بہرائچ کے بائی پاس کی منظوری بھی دی ہے۔نیپال کے ساتھ رابطے کو آسان بنا دیا گیا ہے اور یہاں کے کرتانیا گھاٹ کو ایکوٹورازم کے مرکز کے طور پر تیار کیا جائے گا۔یہ وہی ضلع ہے جس کی جی ڈی پی 2017 سے پہلے صرف 6934 کروڑ روپے تھی اور آج جب ہم 24-23 کی بات کرتے ہیں تو یہ کئی گنا بڑھ کر 25000 کروڑ روپے سے زیادہ ہو گیا ہے۔اس دوران بہرائچ میں سرمایہ کاری کی کئی تجاویز بھی آئی ہیں۔سرمایہ کاری کا مطلب روزگار پیدا کرنا اور روزگار کے نظام کو آگے بڑھانا ہے۔انہوں نے کہا کہ بہرائچ ضلع میں ہماری حکومت نے 210000 سے زیادہ غریبوں کو ایک ایک مکان فراہم کیا ہے۔اس کے ساتھ ہی 4 لاکھ 12 ہزار سے زیادہ غریب لوگوں کے گھروں میں بیت الخلاء کی تعمیر کا کام بھی کیا گیا ہے۔1041 گاؤں میں کمیونٹی ٹوائلٹ بھی بنائے گئے ہیں۔بہرائچ میں 66,200 سے زیادہ بے سہارا خواتین، 1,29000 ☐ سے زیادہ بزرگ اور 20,000 سے زیادہ معذور افراد کو 12000 ☐ سالانہ پنشن کی سہولت کا فائدہ فراہم کیا جا رہا ہے۔52800 سے زیادہ بیٹیوں کو وزیر اعلیٰ کنیا سمنگلا یوجنا کا فائدہ فراہم کیا جا رہا ہے۔اب تک، چیف منسٹر کی اجتماعی شادی اسکیم کے تحت، ہم نے بہرائچ میں ہزاروں بیٹیوں کی شادیاں کی ہیں۔1 اپریل سے، ہم اس کے تحت رقم 51,000 روپے سے بڑھا کر 1 لاکھ روپے کرنے جا رہے ہیں۔سی ایم یوگی نے کہا کہ حکومت تمام غریبوں، کسانوں، خواتین، نوجوانوں کو بغیر کسی امتیاز کے سرکاری اسکیموں سے جوڑنا چاہتی ہے۔انہوں نے کہا کہ ترقی کا کوئی متبادل نہیں ہو سکتا اور جو عمارتیں بن رہی ہیں وہ اسی کا حصہ ہیں۔بہت جلد ہم ہر تحصیل میں فائر سٹیشن قائم کرنے کے انتظامات کرنے جا رہے ہیں تاکہ موسم گرما میں آگ لگنے سے کسی قسم کا جانی و مالی نقصان نہ ہو۔اس موقع پر بی جے پی کے ریاستی نائب صدر اور ممبر قانون ساز کونسل اور سابق ایم پی پدم سنگھ چودھری، ایم ایل اے سروج سونکر، سریشور سنگھ، سبھاش ترپاٹھی، رامنیواس ورما، صدر ضلع پنچایت بہرائچ منجو سنگھ، ممبر قانون ساز کونسل پرگیہ ترپاٹھی، بی جے پی کے ضلع صدر برجیش پانڈے، سابق ایم پی ورما ملک گوٹھل اور دیگر نمائندے موجود تھے۔

یوپی میں دیر رات 7 آئی پی ایس افسران کا تبادلہ

لکھنؤ پولس کمشنریٹ میں تعینات جے سی پی کے کام کاج میں بدلاو

لکھنؤ:20 مارچ (پی این ایس) اتر پردیش میں ہولی کے بعد سے تیزی سے ٹرانسفر ہو رہے ہیں۔آئی اے ایس سے آئی پی ایس تک بمپر ٹرانسفر کئے گئے ہیں۔کل دیر رات آئی پی ایس افسران کا ایک بار پھر تبادلہ کر دیا گیا ہے۔معلومات کے مطابق 7 آئی پی ایس افسران کا تبادلہ کیا گیا ہے۔لکھنؤ میں جے سی پی رینک کے دو افسروں کے کام میں تبدیلی کی گئی ہے، جے سی پی ایل او امیت ورما کو جے سی پی کرائم مقرر کیا گیا ہے، جبکہ ببلو کمار جو جے سی پی کرائم تھے، کو نئے جے سی پی ایل او کی ذمہ داری دی گئی ہے۔اس کے علاوہ اوپیندر کمار اگروال جو کہ لکھنؤ پولیس کمشنریٹ میں طویل عرصے سے تعینات تھے، کو آئی جی سیکورٹی بنایا گیا ہے۔کل رات دیر گئے تبادلوں میں آئی پی ایس اوپیندر کمار اگروال کو انسپکٹر جنرل آف پولیس، سیکورٹی، یوپی، لکھنؤ بنایا گیا ہے۔اب تک وہ آئی جی اکنامک آفینز انویسٹی گیشن آرگنائزیشن کی ذمہ داریاں نبھا رہے تھے۔اس کے علاوہ، ونود کمار سنگھ، جو آئی جی سیکورٹی تھے، کو کانپور پولیس کمشنریٹ میں ایڈیشنل پولیس کمشنر کرائم اور ہیڈ کوارٹر کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔

فرضی مارکشیٹ بنانے والے گروہ کا انکشاف، تین گرفتار

لکھنؤ:20 مارچ (یو این آئی) اتر پردیش پولیس کی اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) نے فرضی مارکشیٹ بنانے والے گروہ کا انکشاف کرتے ہوئے تین بدمعاشوں کو گرفتار کیا ہے۔پولیس ترجمان نے جمعرات کو بتایا کہ ایک اطلاع کی بنیاد پر ایس ٹی ایف نے آج علی الصبح تقریباً چار بجے پارہ علاقے میں جئے پرکاش نارائن سرودئے ودیالیہ کی باونڈری وال کے نزدیک سروس لین پر تین بدمعاشوں کو گرفتار کر ان کے قبضے سے مختلف تعلیمی بورڈ، یونیورسٹی اور تعلیمی اداروں کی فرضی مارکشیٹ، سرٹیفکیٹ اور دیگر دستاویزات برآمد کئے ہیں۔گرفتار ملزم الطاف راجا نے پوچھ گچھ پر بتایا کہ ان کا ایک گروہ ہے جو مختلف قسم کے فرضی دستاویزات تیار کرتا ہے۔وہ اس سے پہلے دہلی میں ڈاکٹر ایس پی پانڈے کے ساتھ مل کر فرضی ویب سائٹ بنا کر مارکشیٹ بنانے کا کام کرتا تھا۔سال 2017 میں تھانہ گیتا کالونی دہلی سے ڈاکٹر پانڈے کے ساتھ گرفتار ہو کر جیل گیا تھا۔سال 2019 میں وہ اور لکش راٹھور تھانہ چانکیہ پوری دہلی میں دیگر ساتھیوں کے ساتھ اسی معاملے میں جیل گئے تھے۔جیل سے چھوٹنے کے بعد لکھنؤ آکر دوبارہ یہی کام شروع کر دیا۔فرضی مارکشیٹ وی دگر دستاویزات بنوانے کے لئے 15 سے 20 لیتا تھا۔جسے سبھی لوگ آپس میں تقسیم کر لیتے تھے۔ذرائع نے بتایا کہ لوگوں کو فرضی دستاویز کوریئر کے ذریعہ سے بھیجتا تھا۔لکھنؤ میں اب تک تقریباً دو ہزار سے زیادہ مختلف قسم کے فرضی دستاویزات تیار کر چکا ہے۔ملزم کرشن کمار شریواستو نے بتایا کہ وہ بھی فرضی مارکشیٹ معاملات میں 2009 میں تھانہ وکاس نگر سے جیل جا چکا ہے۔

طالبہ کا وحشیانہ قتل، دونوں آنکھیں غائب، عصمت دری کے بعد قتل کا الزام

پریاگ راج: اتر پردیش کے پریاگ راج (سابقہ الہ آباد) میں دو دن سے لاپتہ ایک طالبہ (21) کی لاش ایک گاؤں کے قریب درخت سے لٹکی ہوئی پائی گئی۔مقتولہ بی اے فرسٹ ایئر کی طالبہ تھی۔وہ 16 مارچ کی صبح مشتبہ حالات میں غائب ہو گئی تھی۔کافی تلاش کے بعد گھر والوں نے 17 مارچ کو مقامی پولیس اسٹیشن میں گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی۔18 مارچ کو اس کی لاش ایک درخت سے لٹکی ہوئی پائی گئی جسے اس کے ڈوپٹے سے لٹکایا گیا تھا۔لاش برآمد ہونے کے بعد گھر والوں نے اپنے گاؤں کے ایک نوجوان پر عصمت دری اور قتل کا الزام لگایا ہے۔پولیس پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد مزید کارروائی کرنے کی بات کر رہی ہے۔پریاگ راج کے سوراوں علاقے کے ایک گاؤں میں مقامی لوگ جب صبح سویرے گھر سے نکلے تو ایک درخت سے لٹکی ہوئی لاش دیکھ کر خوفزدہ ہو گئے۔خبر پھیلتے ہی جائے وقوع پر لوگوں کی بھیڑ لگ گئی۔لاش زمین سے 15 فٹ اوپر درخت سے لٹکی ہوئی تھی۔اسے بچی کے دوپٹے کی مدد سے لٹکایا گیا تھا۔منظر بہت ڈراونا تھا لڑکی کی دونوں آنکھیں نکال لی گئی تھیں۔اطلاع ملنے پر پولیس موقعے پر پہنچی اور لاش کو درخت سے نیچے اتار کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔پولیس کے مطابق اس لڑکی کی گمشدگی کی رپورٹ ایک دن پہلے ہی درج کروائی گئی تھی۔بعد ازاں گھر والوں سے لاش کی شناخت کروائی گئی۔ان سے پوچھ گچھ کے بعد پتہ چلا کہ لڑکی بی اے فرسٹ ایئر میں پڑھتی تھی۔16 مارچ کی صبح وہ یہ کہہ کر گھر سے نکلی کہ وہ اپنے سہیلیوں سے ملنے جا رہی ہے لیکن دیر شام تک گھر واپس نہیں آئی۔اس کے فون پر کال کی گئی لیکن وہ بند تھا۔منگل کی دوپہر گھر سے تقریباً 8 کلومیٹر دور سنسان جنگل میں ایک درخت سے لٹکی ہوئی لاش کی اطلاع ملی۔اس کی دونوں آنکھیں غائب ہیں۔اہل خانہ نے اسی گاؤں کے ایک لڑکے پر عصمت دری اور قتل کا شبہ ظاہر کیا ہے۔فون کال کی تفصیلات کی بنیاد پر ملزم کی تلاش جاری ہے۔ڈی سی پی گنگا نگر کلدیپ سنگھ گناوت کا کہنا ہے کہ طالبہ کے جسم پر چوٹ کا کوئی واضح نشان نہیں ملا ہے۔ڈاکٹروں کا ایک پینل کے ذریعہ پوسٹ مارٹم کرایا جا رہا ہے۔اس کے بعد ہی موت کی وجہ معلوم ہو سکے گی۔

طالبات کا جنسی استحصال کرنے والا پروفیسر گرفتار

ویڈیوز بنا کر کرتا تھا بلیک میل

ہاتھرس: پولیس نے پی سی باگلا ڈگری کالج میں طالبات کے ساتھ جنسی زیادتی کے الزام میں پروفیسر رجنیش کمار کو گرفتار کر لیا ہے۔پروفیسر کئی سالوں سے طالبات کے ساتھ فحش حرکات کر رہا تھا۔افسران کے علاوہ طالبات نے پی ایم اور سی ایم کو کئی خفیہ خط بھی بھیجے تھے۔پروفیسر کی من مانی کی کئی ویڈیوز اور تصاویر منظر عام پر آنے کے بعد لوگوں میں زبردست غصہ تھا۔شکایت سامنے آنے پر پروفیسر رجنیش کمار نے کہا تھا کہ ان کے خلاف سازش رچی گئی ہے۔اس کے بعد 13 مارچ کو ایس آئی سنیل کمار نے خود ہاتھرس گیٹ تھانے میں رپورٹ درج کرائی۔اس کے بعد پھندا تنگ ہوتا دیکھ کر پروفیسر انڈر گراؤنڈ ہو گیا۔اس کی تلاش کے لیے کئی ٹیمیں تعینات کر دی گئیں۔فی الحال پولیس نے اسے گرفتار کر لیا ہے۔شکایت کرنے والی طالبہ نے 6 مارچ کو خواتین کمیشن کو بھیجے گئے خط میں لکھا تھا کہ میرا اور مجھ سے پہلے کی طالبات کا رجنیش کمار نے جنسی استحصال کیا ہے۔پروفیسر طالبات کے ساتھ فحش حرکات کرتے ہوئے ان کی ویڈیو بناتا ہے۔بعد میں وہ ان کا استحصال کرتا ہے۔یہ شکایت ایک سال سے چلی آ رہی ہے لیکن وہ اتنا طاقت ور ہے کہ کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔مودی حکومت بیٹی بچاؤ-بیٹی پڑھاؤ کی حمایت کرتی ہے۔اس کے باوجود ایسے ظالم لوگ ہراساں کر رہے ہیں۔شکست کھا کر میں نے ثبوت کے ساتھ وزیر اعظم، وزیر اعلیٰ، چیف جسٹس، قومی خواتین کمیشن، ریاستی خواتین کمیشن، پولیس کمشنر، کمشنر، ضلع مجسٹریٹ، پولیس سپرنٹنڈنٹ، کالج مینجمنٹ کمیٹی کے چیئرمین اور منیجر سے پروفیسر کی غلط حرکتوں کی شکایت کی۔جس کے بعد رپورٹ درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی۔تحقیقات کے دوران پتہ چلا کہ پروفیسر رجنیش کمار کالج کے چیف پراکٹر بھی ہیں۔وہ طالبات کو نوکری دلانے اور امتحان پاس کرنے میں مدد کرنے کا لالچ دے کر ان کا جنسی استحصال کر رہا تھا۔ملزم کی گرفتاری کے لیے تین ٹیمیں تشکیل دے دی گئیں۔ڈی ایم راہل پانڈے نے ایس ڈی ایم صدر کی صدارت میں 4 رکنی ٹیم بھی تشکیل دی تھی۔پروفیسر رجنیش کمار نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے گریجویشن کیا۔گاؤں کی جائیداد میں سے اپنا حصہ بیچنے کے بعد اس نے ہاتھرس کی چمن وہار کالونی میں مکان بنایا اور وہیں رہنے لگا۔ایس پی نے کہا کہ پروفیسر رجنیش کی شادی 1996 میں ہوئی تھی، لیکن ان کے ہاں کوئی بچہ نہیں ہو سکا۔بیوی کے ساتھ اس کے خاندانی تعلقات بھی اچھے نہیں تھے۔اس دوران اس نے دوسری شادی کے لیے لڑکیوں سے رابطہ کیا۔اس دوران ایک لڑکی سے رشتے کے حوالے سے باتیں ہونے لگیں اور وہ ایک دن اس کے گھر آئی۔پروفیسر کے لڑکی کے ساتھ جسمانی تعلقات تھے۔لیکن وہ اس سے شادی نہیں کر سکتا تھا۔یہ واقعہ وہاں رکھے کمپیوٹر سسٹم میں نصب ویب کیم میں ریکارڈ کیا گیا جو اس وقت آن تھا۔بعد میں جب کمپیوٹر چیک کیا گیا تو معلوم ہوا کہ یہ واقعہ ویب کیمرے میں ریکارڈ ہو چکا ہے۔اس کے بعد سے، پروفیسر نے لڑکیوں، خاص طور پر اپنے کالج کی طالبات کے ساتھ جسمانی تعلقات قائم کرنے اور ان لمحات کی ویڈیو ریکارڈ کرنے کا منصوبہ بنایا۔ایس پی نے بتایا کہ اس کے بعد پروفیسر نے کالج میں زیر تعلیم طالبات کو لالچ دیا اور ان کے قریب جا کر ان سے جسمانی تعلقات بنانے کا منصوبہ بنایا۔اس نے سب سے پہلے یہ گھناونا کام 2019 میں شروع کیا، اس نے اپنے کالج میں کنٹریکٹ پر ملازمت کرنے والی کلاس فور کی خاتون ملازم کو بھی اپنا اثر و رسوخ دکھا کر پھنسایا اور کئی بار اس کا جنسی استحصال کیا اور اس کی ویڈیو بھی بنائی۔

مخلوق خدا کی خدمت کرنا ایک عظیم عبادت: مولانا نعیم الرحمن

اسلامک سنٹر آف انڈیا میں ضرورت مندوں کے درمیان ’’تحفہ رمضان‘‘ تقسیم کیا گیا

لکھنؤ، ۲۰ ؍ مارچ۔روزہ ایک ایسی عبادت ہے جس کے ذریعے انسان کے بلند اخلاق کی تربیت بھی ہوتی ہے۔روزے سے خوف خدا، تقویٰ، صبر، ہم دردی، غم خواری، قوت برداشت، تعاون اور امداد جیسے اعلی اوصاف پیدا ہوتے ہیں۔روزہ دار کو دوسرے کی بھوک پیاس کا احساس ہوتا ہے۔وہ چاہتا ہے کہ جو لوگ بھوکے پیاسے اور ضرورت مند ہیں ان کی مدد کرے۔وہ تمام افراد خوش نصیب ہیں جو ماہ رمضان میں ضرورت مندوں کی مدد کرتے ہیں۔رب کریم اس ماہ مقدس میں ہر نیکی کا ثواب کئی کئی گنا بڑھا کر دیتا ہے۔ان احساسات وجذبات کے ساتھ مولانا نعیم الرحمن صدیقی جنرل سکریٹری اسلامک سنٹر آف انڈیا فرنگی محل نے سنٹر میں جمع ہوئیں ضرورت مند خواتین کو ’’تحفہ رمضان‘‘ تقسیم کیا۔اس ’’تحفہ رمضان‘‘ میں چاول، آٹا، دال، بیسن، چینی، چائے پتی، تیل جیسی ضروری اشیاء شامل ہیں۔مولانا نے اس موقع پر ملت اسلامیہ کے اہل ثروت سے دردمندانہ گزارش کی کہ وہ خیر کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔خصوصاً اس ماہ مبارک میں ملت کے معاشی اقتصادی حالات سدھارنے کی ٹھوس اور موثر تدبیریں اختیار کریں۔تعلیمی وملی اداروں کی بھرپور مدد کریں۔بے روزگاروں کو روزگار مہیا کرائیں۔ہونہار طلبہ کی ہمت افزائی کریں۔غرض کہ ملت کی فلاح وبہبود، تعمیر وترقی اور خوش حالی کی ہمہ گیر منصوبہ بندی کر کے عملی جامہ پہنایا جائے۔

اے آر اے آئی کے اہلکار نے کیا آر ڈی ایس او کا دورہ

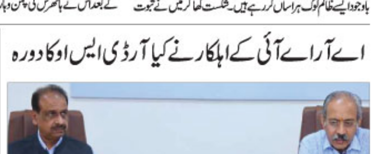

لکھنؤ۔آٹوموٹیو ریسرچ ایسوسی ایشن آف انڈیا (ARAI)، پونے کے سینئر عہدیداروں کا ایک وفد جس میں ڈاکٹر ریجی متھائی / ڈائریکٹر، ڈاکٹر ایس ایس تھپسے / سینئر ڈپٹی ڈائریکٹر، شری وی وی۔شندے / سینئر ڈپٹی ڈائریکٹر، شری وی اے۔پنکھ والا، سینئر ڈپٹی ڈائریکٹر اور شری آر ایس۔مہاجن / ڈپٹی ڈائریکٹر نے 2025.03.20 کو آر ڈی ایس او کا دورہ کیا۔اس دورے کا مقصد RDSO اور ARAI کے درمیان تحقیقی تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے دلچسپی کے مشترکہ شعبوں کی نشاندہی کرنا تھا۔میٹنگ کی صدارت شری ادے بورونکر، ڈائریکٹر جنرل، آر ڈی ایس او نے کی اور اس میں آر ڈی ایس او کے مختلف ڈیزائن ڈائریکٹوریٹ کے پرنسپل ایگزیکٹو ڈائریکٹرز / ایگزیکٹو ڈائریکٹرز نے شرکت کی۔ARAI ٹیم نے بعد میں متعلقہ RDSO لیبارٹریز جیسے تھکاوٹ ٹیسٹنگ لیبارٹری، ایئر بریک لیبارٹری، ریل وہیل ڈائنامکس لیبارٹری اور انجن ڈیولپمنٹ لیبارٹری کا دورہ کیا۔یہ دورہ ARAI کے عہدیداروں کی رولنگ اسٹاک ڈائریکٹوریٹ کے PED اور ED کے ساتھ میٹنگ کے ساتھ اختتام پذیر ہوا، جہاں مسئلہ کا بیان تیار کرنے کے لیے ARAI کے نمائندوں کے ساتھ شناخت شدہ مسائل کے علاقوں پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا۔

آگرہ: ایس ٹی ایف کی چھاپے ماری، فرضی مارکشیٹ بنانے والے گروہ کا انکشاف

آگرہ:20 مارچ (یو این آئی) اتر پردیش پولیس کی اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) نے جمعرات کو شاہ گنج علاقے کے ارجن نگر گیٹ کے نزدیک ایک دوکان میں چھاپہ مار کر مارکشیٹ بنانے والے گروہ کا انکشاف کیا ہے۔ایس ٹی ایف انسپکٹر حکم سنگھ نے میڈیا کو بتایا کہ پوچھ گچھ کے دوران ملزم نے قبول کیا ہے کہ وہ فرضی مارکشیٹ بنانے کا کام گذشتہ چار سال سے کر رہا ہے۔وہ زیادہ تر پرائیویٹ یونیورسٹیز کا فرضی مارکشیٹ بناتا ہے۔اس کے عوض میں وہ دو سے ڈھائی لاکھ روپے لیتا ہے۔اس نے چار یونیورسٹی سے الحاق کر رکھا تھا۔وہ بچوں سے انہیں یونیورسٹی سے فارم بھرواتا تھا۔وہ کورس کے حساب سے پیسہ لیتا تھا۔پیشہ وارانہ کورس کی مارکشیٹ کے وہ دو سے ڈھائی لاکھ روپے لیتا تھا۔جبکہ بی اے اور بی کام کے لئے 20 سے 50 ہزار روپے وصول کرتا تھا۔پولیس کے مطابق یہ گروہ دسویں فیل کو بھی سیدھے گریجویٹ بنا دیتا تھا۔یہاں سے بنائی گئی مارکشیٹ سے بڑی تعداد میں لوگ سرکاری نوکری بھی کر رہے ہیں۔چھاپے کے دوران ایس ٹی ایف نے کرائے کی دوکان سے بڑی تعداد میں الگ الگ یونیورسٹیز کی فرضی مارکشیٹ اور خالی مارکشیٹ برآمد کی ہے۔پکڑے گئے ملزم کا نام دھنیش مشرا ہے۔

خاتون کا دیر رات قتل، انچارج انسپکٹر سمیت 7 پولیس اہلکار لاپروائی برتنے پر معطل، جانچ جاری

لکھنؤ 20 مارچ (پی این ایس) وارانسی سے نوکری کا امتحان دے کر واپس آ رہی ایک خاتون کا لکھنؤ میں رات دیر گئے قتل کر دیا گیا۔اس کی لاش ملیح آباد کے واجد نگر کے ایک باغ میں پڑی ہوئی ملی۔انسپکٹر انچارج عالم باغ، چوکی انچارج عالم باغ بس اسٹینڈ، نائٹ آفیسر عالم باغ اور بس اسٹینڈ ڈیوٹی پر تعینات دو پولیس اہلکاروں، پی آر وی کمانڈر اور کانسٹیبل سمیت 7 پولیس اہلکاروں کو لاپروائی برتنے پر معطل کر دیا گیا ہے۔معاملے کی جانچ کے لیے پولیس کی تین ٹیمیں تعینات کر دی گئی ہیں۔خاتون منگل کی رات دیر گئے عالم باغ بس اسٹینڈ سے آٹو کے ذریعے چھٹ میں اپنے بھائی کے گھر جا رہی تھی کہ اس کا گلا دبا کر قتل کر دیا گیا۔زیورات، موبائل اور دیگر اشیاء غائب ہیں۔بھائی نے تھانہ ملیح آباد میں نامعلوم افراد کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کرایا تھا۔شبہ ہے کہ خاتون کو لوٹ کر زیادتی کا نشانہ بنایا گیا۔پولیس اس آٹو ڈرائیور کے بارے میں جاننے کی کوشش کر رہی ہے۔انکشافات کے لیے پولیس کی تین ٹیمیں تشکیل دے دی گئی ہیں۔ایودھیا کے رودائی کی رہنے والی 34 سالہ خاتون کے بھائی نے بتایا کہ اس کی بہن اتوار کو اکیلی ہی وارانسی گئی تھی تاکہ وہ ایک فائنانس کمپنی میں نوکری کے امتحان اور ٹریننگ میں شرکت کرے۔

لکھنؤ ایئرپورٹ: کل سے رن وے کی مرمت کا وقت ہوگا کم

لکھنؤ:20 مارچ (پی این ایس) اموسی ہوائی اڈے پر رن وے کی مرمت کا وقت جمعہ سے دو گھنٹے کم ہو جائے گا۔رن وے صبح 11 بجے سے شام 5 بجے تک بند رہے گا۔بقیہ وقت میں دہلی، ممبئی، بنگلورو وغیرہ جیسے راستوں پر 16 طیاروں کی نقل و حرکت میں اضافہ متوقع ہے۔چودھری چرن سنگھ بین الاقوامی ہوائی اڈے پر متوازی ٹیکسی وے اور رن وے کی دوبارہ کارپیٹنگ کے لیے یکم مارچ سے کام شروع ہو گیا ہے۔اس کے تحت رن وے کو صبح 10 بجے سے شام 6 بجے تک بند رکھا گیا۔اس دوران فلائٹ آپریشن نہیں کیے جا رہے ہیں۔حال ہی میں وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے رن وے کی مرمت کا وقت کم کرنے کو کہا تھا۔اس کے بعد سول ایوی ایشن کے ڈائریکٹر جنرل ڈی جی سی اے نے رن وے کی مرمت کا کام دو گھنٹے کم کر دیا۔رن وے کی بندش کے نئے اوقات کار 21 مارچ سے لاگو ہوں گے۔ایئرپورٹ ترجمان کے مطابق مرمت کا وقت کم کرنے سے صبح اور شام میں ایک گھنٹہ کی بچت ہوگی۔اس سے طیاروں کے آپریشن میں بہتری آئے گی۔رن وے کی مرمت کا کام بھی 15 اگست سے ایک ماہ کے لیے بڑھا دیا جائے گا۔معلوم ہوا ہے کہ فضائی ٹریفک کم ہونے کی وجہ سے بڑی تعداد میں مسافروں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔فلائٹ آپریشن صرف رات کے وقت ہونے کی وجہ سے ہوائی اڈے کے لاؤنج میں لوگوں کی بڑی تعداد جمع تھی۔اس کی وجہ سے مسافروں نے اپنی شکایت سی ایم یوگی تک پہنچائی تھی۔

7 سالہ حسن نے پہلا روزہ رکھا

لکھنؤ۔رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں خاندان کے ننھے رکن حسن ارشاد نے اپنا پہلا روزہ رکھ کر ایک مثال قائم کی ہے۔معصوم حسن نے صبح چار بجے سحری کے ساتھ اپنے پہلے روزے کا آغاز کیا اور پورا دن اللہ کی عبادت میں گزارا۔حسن کے والدین نے بتایا کہ انہوں نے حسن کو روزے کی اہمیت سے آگاہ کیا تھا اور اس نے اسے بڑے جوش وخروش سے قبول کیا۔حسن کے والد محمد ارشاد جو ایک سائنٹسٹ ہیں، نے بتایا کہ "حسن نے نہ صرف جسمانی طور پر بلکہ روحانی طور پر بھی مضبوطی دکھائی۔ہمیں اس پر بہت فخر ہے۔" انہوں نے بتایا کہ حسن کے پہلے روزے رکھنے کے لیے اسے ذہنی طور پر مضبوط کرنے کی ضرورت تھی۔اس لیے ہم نے اسے روزے کی اہمیت بتائی۔رمضان کے روزے صرف بھوک پیاس برداشت کرنے کا نام نہیں بلکہ اپنی روح کو پاک کرنے اور ہر برائی سے بچنے کا سبق ہے۔شام کو حسن کے پہلے روزے کے موقع پر شاندار افطار پارٹی کا اہتمام کیا گیا جس میں خاندان کے افراد، حسن کے چھوٹے دوستوں کے ساتھ ساتھ پڑوسیوں نے بھی شرکت کی۔حسن ارشاد کو گلاب کے ہار پہنائے گئے۔روزہ کشائی کے بعد تمام لوگوں نے دعاؤں اور تحائف سے نوازا۔افطار کے وقت جب حسن نے اپنا پہلا روزہ کھولا تو خاندان کے تمام افراد جذباتی ہو گئے۔حسن کا پہلا روزہ نہ صرف اس کے گھر والوں کے لیے بلکہ پورے معاشرے کے لیے بھی ایک ترغیب کا باعث ہے۔یہ ظاہر کرتا ہے کہ ایمان اور لگن سے کچھ بھی ممکن ہے۔